عمل، قصے، کہانیاں، وظیفے، منتر، چلے

جن چڑیل اور بھوت

المعروف

کالا جادو

باوادیال

مغربی جادو

شام کا جادو

مشرقی جادو

افلاطون جادو

صرف عاملوں کے لیے

خوش حبیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

جادو جنات آسیب کے جنتر تنتر منتر

کالا جادو

مصنف ☆ ڈاباوادیال

مترجم / کالی چند سوامی

اس علم کو کرنے والے کسی جانی و مالی نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اصل انڈین کتاب چلہ کرنے اور دل جما کر کالا علم کیسے شروع ہوتا ہے اس کتاب میں مکمل اصول طریقے جنتر عمل آپ کو ملے گے۔

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

دفینہ حاصل کرنا

پُرانے زمانے میں اور آج کل کے لوگوں میں بھی فالتو روپیہ پیسہ زیورات اور قیمتی اشیاء کو زمین میں دبا رکھنے کی ایک خاص فطری عادت ہوتی ہے۔ جو کہ ان کا خیال ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت نکال لئے جائیں گے یا بوقت موت اپنے وارثان کو بتا دیئے جائیں گے مگر بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مریض کو آخری دم تک اپنے بچنے اور شفا پانے کی امید ہوتی ہے اور وہ اس امید میں آخری دم تک اپنے راز کو عیاں نہیں کرنا چاہتا ہو۔ مگر نتیجہ کیا ہوتا ہے کہ مریض لقمہ اجل ہو جاتا ہے اور اس کا راز دفینہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ یا بعض اوقات دفینہ کو دفن کرنے والا شخص کہیں باہر مر جاتا ہے یا فوراً ہی بلا خبر ابیماری دل کے فیل ہو جانے سے یا کسی فوری قوت سے فوت ہو جاتا ہے تو بھی اس کے دفینہ کی ورثان کو کوئی خبر نہیں رہتی ہے۔

بعض دفعہ تو وارثان کو صرف اتنا علم ہوتا ہے کہ ہمارے بزرگ نے کچھ نہ کچھ دفن کیا ہوا ہے مگر انہیں اس کا مقام پتہ نہیں ہوتا۔ تو ایسے لوگ بھی نامراد رہتے ہیں ایسے دفینوں کے لئے چاہے اس کا علم ہو یا نہ ہو اگر کسی کو شبہ ہو کہ ہمارے رشتہ دار نے کوئی دفینہ کیا ہوا تھا تو ایسے دفینہ کو حاصل کرنے کے لئے ایک ایسے نر یا مادہ کوا کو پکڑیں جس قسم کی جنس سے دفن کرنے والا کا تعلق رکھتا تھا یعنی کہ اگر دفن کرنے والا مذکر ہے تو نر کوا اور اگر مونث ہے تو مادہ کوا کو پکڑیں اور اسے ایک پنجرہ میں بند کر کے تین دن متواتر معمولی غذا کے علاوہ ایک بار روزانہ کسی وقت بھی شہد خالص میں گھول کر گیہوں کی روٹی کے ریزے تر کر کے کھلا دیں۔ چوتھے دن اس کوا کو ہلاک کر کے اس کا سر بمعہ اس کی چونچ کے علیحدہ کر لیں اور باقی نعش کو دفن کریں یا پھینک دیں۔ اس سر کو ایک لکڑی کی ڈبیہ میں بند کر کے کسی اندھیری کوٹھری میں بغرض خشک کرنے کے رکھ دیں۔ قریباً چالیس دن بعد اس ڈبیہ کو کھول کر دیکھیں تو وہ سر بالکل خشک ہو چکا ہوگا اور اس میں کوئی تعفن وغیرہ بھی نہ ہوگا۔ اور اگر اس قدر وقت گذرنے پر بھی اس میں کوئی تعفن ہو یا نمی نظر آئے تو اسے دس دن کے لئے پھر اسی ڈبیہ میں بند کر کے رکھ چھوڑیں تو بلا خطا سر مذکور ضرورت کے مطابق ہوگا۔ اب اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس خشک سر کو صرف ایک دن کے لئے جمعہ کے دن کھلا ایک گھنٹہ کے لئے دوپہر کی

چمکتی دمکتی دھوپ میں رکھیں۔ اس میں دس بوند عرق گلاب خالص اور ایک ماشہ شراب انگوری ڈال کر ڈبیہ کو بند کر دیں۔ ہر مہینہ میں ایک شب ایسی آتی ہے جو دوسرے مہینے کی راتوں سے زیادہ اندھیری اور سیاہ ہوتی ہے۔ اس شب کو شب دیجور کہتے ہیں۔

شب دیجور کی نصف شب کو جب بارہ ایک بجے کا وقت ہو تو اس ڈبیہ کو اس کھاٹ کے سرہانے جہاں کہ آپ سویا کرتے ہیں۔ ایک فٹ نیچا گہرا کھود کر دفن کر دیں۔ اور ہر شب اسی کھاٹ پر سویا کریں۔ مگر یاد رہے کہ آپ کا سرہانہ مشرق کی طرف ہو اور پینتی مغرب کی طرف۔

جتنے دن تک ڈبیہ میں اس کو خشک ہونے میں خرچ ہو رہے تھے اتنے دن تک ایسا کرتے چلے جائیں۔ ان ایام کے اندر اندر آپ دیکھیں گے کہ آپ کو خواب میں اپنے اس بزرگ کی ملاقات ہوگی۔ جس نے دفینہ دفن کیا تھا۔ وہ بزرگ آپ کو بلا کم و کاست اس دفینہ کا سبب راز حرف بہ حرف بتا دے گا۔ اور یہ بھی بتائے گا کہ اس میں کیا کیا مدفون ہے اور اس نے اس مال کو کہاں کہاں سے حاصل کیا بلکہ شاید یہاں تک بھی ہو جائے کہ آپ کو خواب کی حالت میں پکڑ کر اس مدفون کے اوپر جا کر کھڑا کر دے اور کہے کہ مقام کو نشان کرو۔

جب آپ بیدار ہوں گے تو یقیناً اس مقام کو کھودنے سے آپ کو دفینہ مذکور ہی ملے گا۔

عمل محب کالا جواب منتر

روٹھا ہو جن جہاں بھی ہوگا خود بخود خلوص دل سے آئیگا

دنیا میں با آرام زندگی بسر کرنے کے لئے جہاں ہمہ قسم کی دنیاوی سہولیات دولت اور صحت کا ہونا لازمی ہے وہاں ایک حقیقی دولت یعنی جیون ساتھی بھی چاہے مرد ہو یا عورت جن کا ایک دوسرے سے شدھ اور خالص پریم ہونا بھی اشد ضروری ہے۔ چونکہ اگر ایک ایسا ساتھی ہوگا تو اس سے راز و نیاز کی باتیں دنیاوی صلاح و مشورہ دکھ سکھ کا ساتھ گفتار رفتار چل سکے گی۔ ورنہ اکیلی زندگی بھی انسان کے لئے اجیرن ہوتی ہے۔ دنیا میں دوست تو بہت ہیں اور خاص کر دولتمند کے تو سب دوست اور ساتھی بلکہ سیوک بھی جننے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں مگر یہ سب مطلب پرست و خود غرض اور مایا کے بندے ہوتے ہیں ان لوگوں کی چاپلوسی کے باعث تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔ یہ

مطلب کے بندے وقت ضرورت اتنا نقصان پہنچاتے ہیں کہ اس کی تلافی مشکل ہوتی ہے۔ اسی لئے تو بزرگوں نے کہا ہے کہ نادان دوست سے دانا دشمن اچھا ہوتا ہے۔ میں کہوں گا کہ مطلب پرست دوستوں سے ایک غریب حقیقی شدہ ہر دے کا جن ہزار درجہ بہتر ہے۔ جو دکھ سکھ کا ساتھی اور خاص بہی خواہ ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے لازمی ہے کہ اپنی زندگی کو آرام وہ بنانے کے لئے جہاں باقی دنیاوی سہولیات کو حاصل کرنے کی کوشش کرے وہاں اپنے لئے ایک جیون ساتھی یا حقیقی دوست تلاش کرنے میں کوئی کمی نہ کرے۔ اور اُسے اس پرکھ سے منتخب کرے کہ جو ہمہ صفت موصوف ہو۔

یاد رکھیے کہ اپنے بازاری دوستوں میں سے اگر کوئی روٹھ جائے یا ناراض ہو جائے تو آپ اُسے دنیاوی طور پر منایئے اور اگر نہ مانے تو ہرگز پرواہ نہ کیجئے۔ مگر اگر آپ کا حقیقی منتخب ہوا دوست روٹھ جائے تو اسے منانے کا پورا انتظام کیجئے کیونکہ آپ اس کے سوا کوڑی کے بھی نہیں ہیں۔

اَب آپ حیران ہو کر سوال کریں گے کہ جو دوست حقیقی ہوگا وہ روٹھے گا ہی کیوں؟ مگر آپ بھول میں ہیں یاد رکھیے کہ بعض معاملات میں اختلاف ہو کر ایسا ہونا ممکن ہو جاتا ہے گو کہ ایسے دوست کے روٹھ جانے سے کسی قسم کے نقصان کا احتمال تو نہیں ہوتا مگر اس سے بڑا نقصان اور کیا ہو سکتا ہے کہ آپ اکیلے ہیں آپ کے سکھ دکھ کا ساتھی وقت مصیبت کا کوئی حبیب صادق نہیں اگر کوئی ایسا وقت پیش آئے تو آپ چاند کی پہلی رات قریب سات آٹھ بجے شب کے ایک نر یا مادہ کوا کو جس جنس سے مذکر یا مونث آپ کا جن ہے پکڑ لیں۔ اُسے اس شب کچھ بھی کھلانے کی ضرورت نہیں دوسری صبح اُسے دانہ دنکا اور پانی ڈالیں نیز ہر روز ایک پاؤ اُسے گائے کے کچے دودھ کو قدرے زعفران یعنی کیسر گھول کر اور تھوڑا سا قریب روح کیوڑہ ڈال کر پلا دیں۔ سات دن تک برابر ایسا کرتے چلے جائیں۔

آٹھویں شب یعنی چاند کی نویں رات اُسے چاک کر کے اس کے دل کو نکال کر اور بقایا نعش کو اسی رات ہی اُسی جگہ جہاں سے کہ اُسے پکڑا گیا تھا جا کر دفن کر دیں۔

اس کے دل کو روشن جگہ پر مگر دھوپ کے سایے سے بچا کر خشک کریں اور جب بالکل خشک ہو جائے تو اُسے چاروں طرف سے سندور میں تر بتر کر لیں۔ یعنی کہ اس پر سندور کا پوری طرح سے لیپ کر دیں۔ اور اُسے ایک سرخ رنگ کے تاگے سے سی دیں۔ جب بھی آپ چاہیں کہ آپ کا جن آپ کے لئے بیقرار ہو آپ اُس رات آدھی رات گذرے اس ثمر خ لتہ میں لپٹے

ہوئے دل کو نکال کر دائیں مٹھی میں لے کر دبائیں جتنا جتنا آپ دبائیں گے اتنا اتنا آپ کا دوست آپ کے لئے بیقرار ہوگا۔ اُسے ایک پل بھر چین نہ ملے گا۔ چاہے وہ ہزار بار سونے کی کوشش کرے اُسے کسی پہلو بھی چین نہ ملے گا۔ صبح ہوتے ہی بغیر صبر و تحمل وہ سیدھا آپ کی طرف رخ کرے گا۔ جونہی وہ آپ کی شکل دیکھے تو اُسے چین پڑیگا۔ اور نہایت سنجیدہ صورت بنا کر وہ آپ سے آپ کی جدائی کی شکایت کریگا۔ اور بلاکم و کاست آپ سے رات کی بے چینی بیان کرے گا۔

یہ سب سُن کر آپ نے اُسے گلے لگا لیا تو فہوا المراد ورنہ اگر آپ نے اُس سے ذرا سخت روی رکھی یا آنکھیں پھیر لیں تو وہ آپ کے آگے گڑگڑائے گا معافی مانگے گا۔ بلکہ پاؤں پڑے گا۔ اُسے اس وقت تک چین نہیں آئے گا۔ جب تک وہ آپ کو منا نہ لے گا۔ آپ اُس سے مَن جائیں گے اور پھر وہ آپ سے کسی قیمت پر بھی کبھی علیحدہ نہ ہوگا۔ چاہے آپ اُسے وقتاً فوقتاً رنجیدہ ہی کیوں نہ کریں یا اُسے کسی قسم کا نقصان ہی کیوں نہ پہنچائیں وہ سب برداشت کرے گا۔

دمہ کا اچوک دوا

دمہ جسے طب میں ضیق النفس اور انگریزی میں استھما کہتے ہیں ایک ایسی موذی مرض ہے کہ جسے یہ مرض ہو جائے وہ کسی کام کا نہیں رہتا نہ تو ایسے شخص کو چلنے کا آرام نہ بیٹھنے میں چین نہ سونے میں راحت۔ انسان ایسا لاچار ہو جاتا ہے کہ پناہ بخدا۔ سانس پھولا ہوا ہوتا ہے۔ دم میں دم نہیں سماتا انسان ایک منٹ میں سینکڑوں بار سانس لیتا ہے۔ حالانکہ قدرتی طور پر انسان ایک منٹ میں صرف اٹھارہ بار سانس لیتا ہے۔ بعض مریضوں میں کھانسی بھی ساتھ ہوتی ہے۔ اور بے حد بلغم خارج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کھانسی بالکل نہیں ہوتی۔ اکثر اس کے دورے پڑتے ہیں دو تین گھنٹہ دورہ رہ کر پھر انسان ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعض میں دن میں دو دفعہ اور بعض مریضوں کو دن میں چار چار پانچ پانچ بار اس کا دورہ ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں انسان دن اور رات بے چین رہتا ہے۔

اس مرض کے اسباب کئی ہوتے ہیں۔ مسکرات مثلاً شراب بھنگ چرس تمباکو وغیرہ کا

استعمال کرنا۔ بدہضمی، پرانی کھانسی بعض دل کے امراض۔ دائمی نزلہ۔ مستورات میں امراض رحم وغیرہ میں سے کوئی ایک اکثر اس کا سبب ہوتا ہے ڈاکٹر وید اور حکیم لوگ تو اس کا علاج بموجب تشخیص کرتے ہیں تاکہ مستقل طور آرام ہو اور بوقت دورہ عارضی طور ایلی ڈرین اور ایفاز ون وغیرہ ادویات براہ دہن اور ایسی ہی ادویات بذریعہ جلدی پچکاری دیتے ہیں جن سے دورہ میں کچھ وقفہ پڑ جاتا ہے مگر اصل مرض کو قطعی فائدہ نہیں ہوتا مختلف قسم کی پیٹنٹ ادویہ بھی اس کے لئے ایجاد ہوئی ہیں مگر سب بے سود۔ البتہ وقتی فائدہ اُن سے ضرور حاصل ہوتا ہے۔ مریض تنگ آ کر آخر یہی الفاظ سننے پر مجبور ہوتا ہے کہ بھائی دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ یعنی کہ جب تک کہ انسان کے ساتھ دم ہے تب تک تو دمہ جا نہیں سکتا۔ جب دم نہ آئے گا یعنی کہ موت ہو جائے گی تو دمہ بھی چلا جائے گا۔

جب کبھی آپ کو کوئی ایسا مریض ملے تو آپ اُسے تسلی دیں اور اس کے لئے ماہ اساڑھ کی چاند کی چودھویں کی رات ایک کوا کو اس کے گھونسلے سے پکڑیں اور اُسے اپنے مکان میں ایک پنجرہ میں بند کر دیں۔ اُسے حسب معمول دانہ دنکا ڈالیں اور دوسرے تیسرے دن سے اُسے ہر دو پہر پانچ دن کے لئے جائفل ۶ ماشہ زعفران نیم ماشہ بادیان ۶ ماشہ۔ بیدانہ ۶ ماشہ کو عرق کیوڑہ ۱۵ تولہ میں بارہ گھنٹے کے لئے کسی برتن میں بھگو کر چھوڑیں۔ بعد اسی عرق سے گھونٹ کر ان سب کا شیرہ نکال لیں اس شیرہ میں دس تولہ آٹا گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنا دیں۔

اب دو تولہ کوڑیاں سفید لیں اس کو آگ میں ڈال کر سوختہ کر لیں جب خوب سوختہ ہو جائیں انہیں کھرل میں بالکل باریک پیس لیں۔ اس سفوف سے دوگنا اس میں شکر کا بورا ملا دیں ان دونوں کو اس روٹی میں ملیدہ کریں کہ سب اس میں مل جائے اور روٹی کے دانہ دار ریزے ہو جائے۔ اس روٹی کے ریزوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے اور ایک حصہ کوے کو کھلائیں۔

اب جمعرات کی شب کوے کو چاک کر کے اس کے پھیپھڑے اس کے جسم سے علیحدہ کریں۔ ان کو سایے میں خشک کریں اور کھرل میں ڈال کر باریک سفوف بنا دیں۔ اور ایک شیشی میں محفوظ کریں روزانہ ایک رتی سفوف مذکورہ علی الصبح شہد خالص میں ملا کر مریض مذکورہ کو چٹا دیں۔

نیز اسی کوا کے پشت کے پروں کے بال اکھیڑ لیں۔ روزانہ ہر شب بوقت شب باشی مریض ان بالوں وبقدر تین رتی ایک آگ کے انگارے پر رکھ کر جلا دیں اور بوقت اس کے جلانے

ے مریض کے کمرہ کو بند کردیں تا کہ ان سے جو دھواں اٹھے وہ مریض کے سانس میں ضرور چلا جائے یعنی کہ مریض اس کا دھواں لے سکے۔ بس اس کے دھویں کا ایک سانس کافی ہے۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک کرتے رہیں۔ مگر کھانے کی دوا شہد میں برابر ایک ماہ تک دیتے چلے جائیں۔ آپ یقین رکھیں کہ اس سے مرض دمہ چاہے اس کا سبب کچھ ہو آہستہ آہستہ کم ہوتا جائے گا۔ اور ایک ماہ میں بالکل رفع ہوگا۔

چلتے کنواں کا بند ہو جانا

آپ ہر روز دیکھتے ہیں کہ کسان لوگ اپنے کھیتوں کی آبپاشی کے لئے وقت ضرورت بیل جوت کر رہٹ سے کنویں چلاتے ہیں۔ اور اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔

آپ نے یہ بھی اکثر دیکھا ہوگا کہ جانوران کی لاشیں آبادی سے دور کبھی کبھی پڑی سڑتی رہی ہوتی ہیں۔ اور گدھ اور دوسرے مردار خور پرندے ان مردہ جانوروں کے گوشت نوچ نوچ کر کھا رہے ہوتے ہیں۔ جب اس قسم کے پرندے کسی مردہ گدھے کے جسم کو کھا رہے ہوں اور ان میں اتفاقیہ کوئی کوے بھی ان کا ریکھا دیکھی اس نعش کو نوچ رہے ہوں تو ان کوؤں کو اڑا کر ان کا پیچھا کریں۔ کہیں نہ کہیں تھوڑی دور ان کا گھونسلہ ہوگا۔ وہ ادھر ادھر اڑتے اڑتے تھک کر آخر اپنے گھونسلے میں جائیں گے۔ اس کے گھونسلہ کو دیکھ لیں۔

چودھویں کے چاند کی شب اس وقت جب چاند پورے جوبن پر ہو قریب گیارہ بارہ بجے رات کو اس گھونسلہ پر پہنچیں اور نہایت آہستگی اور سنجیدگی کے ساتھ اس گھونسلہ سے کوا کو پکڑ لیں اور اُسے اپنے رہائش گاہ پر لائیں۔ اور پنجرہ میں بند کردیں۔ گیارہ دن تک اسے پنجرہ میں بند رکھیں اور اس کی معمولی غذا اُسے دیتے رہیں۔

اپنی آبادی میں کسی بانجھ عورت کو دیکھیں جب کسی وقت رات کو وہ بانجھ عورت بازار یا گلی یا سڑک پر چلی جا رہی ہو تو اس کے بائیں پاؤں کی مٹی کی ایک چٹکی اٹھا لائیں۔

کوا کی گرفت کے دسویں دن اس مٹی کی چٹکی کو بھیڑ کے خون کے چند قطروں میں ملا کر اس مٹی اور خون کے قطروں کے مرکب کو دہی میں ملا کر اس رات اُسے ڈھانپ دیں اور باہر ہوادار

جگہ پر رکھ دیں ساری رات وہ دہی ہوا میں پڑا رہے دوسری صبح اس دہی کو اٹھائیں اس میں تھوڑی سی پسی ہوئی ہلدی ملا کر اُسے اس کوا کو کھلائیں اگر یونہی کوا نہ کھائے تو اس میں قدرے روٹی کے ٹکڑے ملا کر وہ روٹی کے ٹکڑے اس کوا کو کھلا دیں اور اس شب اس کوا کو ہلاک کر کے اس کی آنتیں نکال لیں اور باقی کو باہر کسی زمین میں دفن کر دیں۔

ان آنتوں کو دھوپ میں خوب خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو انہیں محفوظ رکھیں۔

جب کسی چلنے کنویں کو بند کرنا ہو تو اس کے بیلوں کی چلنے والی زمین پر اس خشک شدہ آنت کے ایک تھوڑے سے ٹکڑے کو پھینک دیں بیل چلتا ہوا فوراً رک جائے گا۔ جب تک یہ ٹکڑہ اس کے چلنے والی جگہ کے کسی حصہ میں موجود ہے بیل ہرگز نہ چلے گا چاہے اُسے آپ ڈنڈوں سے کیوں نہ پیٹ ڈالیں اور جب آپ چاہیں کہ بیل چل پڑے تو اس ٹکڑے کو اٹھا کر پرے پھینک دیں بیل چل پڑے گا۔

ہرنیا کا علاج شافی!!

ہرنیا جسے طب میں فتق اور عوام نہار میں آنت اترنا کہتے ہیں۔ ایک ایسا مرض ہے جسے سے حضرت انسان کے ہلاک ہو جانے کا ہر وقت خدشہ لگا رہتا ہے میں نے بچشم خود بیسوں ہرنیا کے مریضوں کو آن واحد میں دم توڑتے دیکھا ہے۔

ویسے تو ہرنیا کئی قسم کا ہوتا ہے مگر عام طور پر ناف کا ہرنیا یا فوطوں کا ہرنیا ہی زیادہ تر ہوتا ہے اس کے بھی مختلف اسباب ہوتے ہیں۔ جسم میں کسی شگاف کے ہو جانے یا کسی قدرتی سوراخ کے چوڑے ہو جانے کی وجہ سے اگر آنتیں اس میں سے گذر کر اس میں قیام کر لیں تو اسے ہرنیا کہتے ہیں۔

آپ خوب جانتے ہیں کہ ہمارے شکم میں ہماری آنتیں موجود ہیں اور ہمارے فوطوں میں ہمارے انثیین یعنی خصیوں کی گولیاں بھی موجود ہیں ان انثیین کی پرورش اور افعال کے لئے مختلف رگیں ہمارے نلکوں میں سے گذرتی ہیں۔ ان انثیین کی پرورش کرتی ہیں۔

جس سوراخ سے یہ رگیں گذرتی ہیں اگر یہ سوراخ چوڑا ہو جائے اور اس میں آنتیں گذر جائیں تو اس مرض کو ہرنیا یا فتق کہتے ہیں۔

بعض اوقات پیٹ کے بعض امراض میں یا آنتوں کے بعض امراض میں جب آنتوں پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اور وہ نیچے کو دبتی ہیں تو وہ آہستہ آہستہ اس سوراخ پر دباؤ ڈالتے رہتے ہیں۔ اور وہ سوراخ چوڑا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اتنا چوڑا ہو جاتا ہے کہ جب آنتوں پر ذرا سا بھی دباؤ پڑے تو آنتیں نیچے کو اتر کر فوطوں میں آ جاتی ہیں۔

زیادہ کھانسی' پرانی کھانسی' کسی زیادہ چوڑی یا اونچی چھلانگ لگانا بھی اس سوراخ کی کشادگی کا باعث ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ جب آنتیں پہلی بار اس کے کم کشادگی میں نیچے اُتر رہی ہوتی ہیں تو اس وقت اس غضب کا درد ہوتا ہے کہ انسان اُسے برداشت نہیں کر سکتا۔ بلاتحاشہ جہاں بھی ہو وہیں گر پڑتا ہے اور درد کی شدت کے باعث بے ہوش ہو جاتا ہے۔ منہ زرد پڑ جاتا ہے جسم پھیکا پڑ جاتا ہے۔ اور سر درد ہو جاتا ہے اور اگر عین وقت پر کوئی کامل معالج پہنچ کر ان اترتی ہوئی آنتوں کو واپس اوپر نہ چڑھا دے تو اسی حالت میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

ہاں اگر یہ مرض آہستہ آہستہ بڑھے تو کشادگی بھی آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ سوراخ مذکور الصدر کھل جاتا ہے کہ ہر وقت آنتیں نیچے اتری رہتی ہیں۔ اور فوطے دو دو تین تین سیر کے وزن کے ایک لوٹا کے حجم کے برابر ہو جاتے ہیں۔ جس سے مریض کو چلنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔

اس مرض کا سوائے آپریشن کے کوئی علاج نہیں ڈاکٹر لوگ آپریشن کر کے اس سوراخ کو کاٹ چھانٹ کر اعتدال پر لاتے ہیں۔ مگر اس کا آپریشن بہت خطرناک ہوتا ہے! اسے کوئی کامل قابل تجربہ کار لائق ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ ابتدائی علاج جوتا چڑھانا پٹی چڑھانا سب بے سود ہے۔

بعض ڈاکٹر جلدی پچکاری سے ٹھیک سوراخ کے موقع پر کاربالک گلیسرین کی جلدی پچکاری کر کے وہاں کاربالک گلیسرین داخل کرتے ہیں جس سے اُس سوراخ کے کنارے سوج کر تنگ ہو جاتے ہیں۔ اور عرصہ تک وہ سوجن قائم رہتی ہے جس سے کچھ عرصہ تو آنتیں نیچے نہیں اتر سکتیں۔ مگر یہ علاج شافی نہیں ہے۔

کچھ عرصہ بعد سوراخ کشادہ ہوتا چلا جایا کرتا ہے۔ اور مرض حسب معمول آ دبا تا ہے۔ غرضیکہ مرض کیا ہے ایک جنجال۔ قیامت بلکہ موت ہے۔ اس کے ہوتے انسان زندہ در گور رہتا ہے۔ یہاں ایک ایسا ٹوٹکہ دیا جاتا ہے جو اس کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس سے بہتوں نے فائدہ حاصل کیا ہے۔

ایک کوا کو کسی دن کسی وقت کسی طرح جیسے کہ آپ کو سہولت ہو پکڑیں۔ مصطگی رومی ایک چھٹانک کا باریک سفوف بنا دیں۔ کوا کو روزانہ دانہ دنکا ڈالیں مگر روزانہ ایک بار کسی وقت بیسن یعنی آرد نخود لیں۔ ایک ماشہ سفوف مصطگی چاہے گولیوں کی شکل میں یا روٹی کی شکل میں کھلا دیں غرض صرف ایک ماشہ مصطگی معہ آرد نخود اس کے پیٹ میں پہنچانے کی ہے دس دن تک برابر یہی عمل کرتے رہیں۔ دسویں دن کوا کو اندر کے پنجرہ کو خوب صاف کرلیں اب دس دن مزیداً سے روزانہ ایک بار آرد نخود یعنی بیسن اور ایک ماشہ سفوف مصطگی مثل سابق دیں اس دفعہ وہ جو بھی فضلہ یعنی بیٹ کرے اُسے محفوظ کرتے جائیں۔ اس بیٹ یعنی فضلہ کو خوب خشک کرکے بہت ہی باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر کسی محفوظ ایک بوتل میں رکھیں۔ روزانہ ایک ماشہ بیٹ کو سوا تولہ گلیسرین میں ملا دیں۔ اس گلیسرین کو فوطوں کے اردگرد اور پیڑو پر پنڈلیوں کے مقام پر بوقت شب باشی لیپ کرکے سو رہیں صبح پانی اور صابن سے صاف کرڈالیں۔ یہ عمل ایک ماہ برابر جاری رہنا چاہئے۔ غذا ثقیل سے پرہیز رکھیں۔ ان ایام میں کوئی دست آور دوائی استعمال نہ کریں مگر خیال رکھیں کہ ان ایام میں قبض بھی نہ ہو اگر قبض ہو بھی تو قبض کھولنے کیلئے قریب چھ ماشہ روغن بادام دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں۔ ساتھ ہی ان ایام میں کھڑے ہوکر کوئی زیادہ مشقت کا کام بھی نہ کریں۔ اگر کھانسی ہو تو اس لیپ کے استعمال سے پہلے کھانسی کا علاج کروالیں معمولی کھانسی کی کوئی فکر نہیں ہے اس طرح متواتر ایک ماہ کے بعد مزید کسی علاج کی ضرورت نہ رہے گی۔ مرض مستقل طور پر ہمیشہ کے لئے درست ہو جائے گا۔ فوطے اندر تنگ ہو جائیں گے۔ اور آئندہ مرض کے ہونے کا کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

خفیہ راز معلوم کرنا

بعض بعض خفیہ راز اور کچھ خفیہ باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا دوسرے شخص سے نفع و نقصان وابستہ ہوتا ہے۔ کئی راز اس قسم کے ہوتے ہیں جن سے مالی و جانی نقصان تک کا احتمال ہوتا ہے جیسے کہ بطور دشمنی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں جن کا راز معلوم ہو جائے تو قبل از وقت ان کی احتیاط کرنے اور اُن پر عمل کرنے سے بہت سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔

بعض اوقات منگنی بیاہ میں ان رازوں کا معلوم ہو جانا بہت ہی برا ہوتا ہے۔ بعض مقدمات میں بھی ان کے جان لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ غرضیکہ آپ کو جب یہ معلوم ہو کہ اس کے نفع یا نقصان کا کوئی راز فلاں شخص کو معلوم ہے اور وہ اس کے دریافت کرنے پر کسی قیمت پر بھی آپ کو ظاہر کرنے کے لئے تیار نہیں ہے تو آپ منگل کے دن دوپہر کے قریب بارہ اور ایک بجے کے درمیان ایک کوّا کو پکڑیں اُسے اپنے مکان پر لا کر ایک پنجرہ میں بند کریں اور روزانہ اُسے غذا میں قدرے شہد خالص روح گلاب ملا کر کھانے کو دیں چاہے غذا اسی قسم کی ہو مگر شہد اور روح گلاب اس میں ضرور ہو چاہے بالکل تھوڑا ہی کیوں نہ ملا ہوا دیں۔

تیرہ دن تک یہی عمل کرتے جائیں اور تیرھویں دن کی شب کو قریب دس بجے رات اس کوّا کی گردن مروڑ کر یا اس کا دم بند کر کے اُسے ہلاک کر ڈالیں۔ فوراً ہی اُسی وقت اس کا پیٹ چاک کر کے کسی محفوظ جگہ دھوپ میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔ قریباً پندرہ دن میں ضرورت کے مطابق خشک ہو جائے گا اُسے نکال کر ایک دوسری ڈبیہ میں ڈال دیں۔ اور اس ڈبیہ میں سندور بھر دیں۔ نیز اس میں دو تین ماشہ خالص ہرن کے نافہ کی کستوری بھی ڈال دیں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ سوتے وقت اس ڈبیہ کو بغیر کھولے دو تین منٹ تک ہلاتے رہا کریں۔

سات دن کے بعد پھر اس ڈبیہ کو ہلانے کی کوئی ضرورت نہیں اب جب کبھی آپ نے کسی راز کو کسی شخص سے معلوم کرنا ہے جو آسانی سے آپ کو بتانے کو تیار نہیں ہے تو آپ رات کو جب اکیلے بستر پر سونے کے لئے جائیں تو اس ڈبیہ کو کھول کر اور اس شخص کا تصور کر کے جس سے کہ آپ نے راز دریافت کرنا ہے اس دل پر ایک گہری نگاہ ڈال کر قریب ایک منٹ کے دیکھتے رہیں اور پھر ڈبیہ کو بند کر کے سرہانے رکھ چھوڑیں۔

یاد رہے کہ جب اُسے دیکھیں اس وقت کوئی موجود نہ ہو۔ جب ڈبیہ کو بند کر کے آپ سرہانے رکھ کر سو جائیں گے اور آپ کی گہری نیند آ جائے گی تو آپ کو خواب میں وہ شخص سامنے کھڑا دکھائی دے گا اور آپ کو بیدار کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور سب خفیہ راز حرف بہ حرف آپ کو بتا دے گا۔ آپ سب کچھ خواب میں سنیں گے اور وہ سب آپ کو صبح کو یاد ہو گا۔ کوئی بات خفیہ نہ رہے گی۔

طاقت حاصل کرنا

سادھن ودھی:

اس منتر کا دس ہزار جپ کرو یعنی اس منتر کا جپ کیا جائے اور پہلے کا دوسوتیس دفعہ یہ عمل پکھ میں پندرہ دن کیا جائے اسی طرح برابر دو سال کرتے رہیں۔ جب ایسا کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھنے سے جب بھنڈار کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جائے گا۔ جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام سے گزرے گی اور جب کو دو سال کے اندر ہر روز کر کے ختم کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا تو عامل کو بہت سی اصول باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا جپ ٹھیک خیالات سے کرے۔

مراد پوری ہو

منتر: ادم شرینگ ہرینگ کلرینگ والے سواہا۔

سادھن ودھی:

دیوالی کی رات کو یکھنی کی مورت کو عورت کی مانند بنا کر اس کے اوپر سندھور چڑھاؤ اور دھوپ میں دیپ سینک سے اس کی پوجا کرو اور اوپر والے منتر کا دوسو دفعہ جپ کرو جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈار مستقل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری کرے گا۔

جو مانگو فوراً مل جائے

منتر: ادم نمو چا سنڈے پرچنڈے اندررے اوم نمو پرچنڈ اسی کھیو بھنڈی پر کھ کھنی آ کر کھبہ درد یہ مانیہ ہنگ پھٹ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا ہزار جپ کرو اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو اور جب آخری دن رہ جائے تو اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے جب یہ منتر سدھ ہوگا تو دیوی رات کو کسی قسم کا ڈر خوف دے گی۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے۔ اس طرح خود بخود دیوی بس میں ہو رہے گی۔ اور جو چیز اس سے مانگو گے فوراً حاضر کرے گی۔

اوم نمو دھر نیندر اپد پادتی آ گچھ آ گچھ کار ہنگ کرو کرو جہاں بھجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں ...آن دیو تو شری پارس ناتھ کی آوگیا ستیہ میو کرو سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کو سدھ کرنے کے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف اشنان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک لرشنا پکھ کی تر دوسی سے لے کر تیم تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو گے۔ فوراً حاضر کرے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

عمر دراز ہو

منتر: اوم ینگ مہامئے پھٹ سواہا

سادھن ودھی:

انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالا بناؤ اور پھر قبرستان میں چلے جاؤ اور وہاں پر پاک و صاف ہو کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرنا شروع کر دو تا کہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک جپ پورا کر لو تو دیوی سدھ ہو جاوے گی اور حاضر ہوگی اور تمہیں رسائن دے گی۔ جس میں یہ خوبی ہوگی کہ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے چلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے عامل کو چاہیے کہ اگر ایک ماہ تک منتر سدھ نہ ہو۔ تو ایک ماہ اور جپ کرے تا کہ یہ منتر سدھ ہو جائے۔

حمل بچہ کا مشکل سے پیدا ہونا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض اوقات وضع حمل بچہ باہر نہیں آتا اور حاملہ درد کے مارے بیقرار ہو کر تڑپ رہی ہوتی ہے دایہ سے کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر لوگ آپریشن کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بچہ پیٹ چاک کر کے باہر نکالا جاتا ہے حاملہ کی زندگی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی ایسی حالت میں حاملہ لقمہ اجل ہو جاتی ہے۔ ایسا وقت نہایت ہی نازک اور خطرناک ہوتا ہے۔ پناہ بخدا۔ جب اور جہاں کہیں بھی ایسا وقت اور خطرناک حالت درپیش ہو تو فوراً ہی تین چیزیں یعنی بیضہ کوا بیٹ کوا اور تازہ خون کوا مہیا کریں۔ بیضہ کوا کی زردی کو فوراً ناف اور پیڑو پر شہد میں ملا کر لیپ کریں۔ شہد زردی بیضہ کے ہم وزن ہونی چاہیے اور خون کوا کی تین بوند جوشاندہ بادیر ۶ ماشہ کتیری بوٹی ایک تولہ پودینہ خشک جنگلی ایک تولہ میں ملا کر پلا دیں۔ اور بیٹ کوا یعنی فضلہ کوا کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ بھر ڈال کر اس پر لال انگارے رکھ کر فرج حاملہ کو دھونی دیں۔ پندرہ بیس منٹ کے اندر بلا تکلیف وضع حمل ہو جائے گا اور بچہ پیدا ہوگا۔ حسب قاعدہ بچہ کو صاف کر کے محفوظ کریں اور زچہ کی تیمارداری کریں اگر خدانخواستہ بچہ مردہ پیدا ہو تو بچہ کو تجہیز و تکفین کے لئے لواحقین کے سپرد کریں۔ اور زچہ کو تین دن تک جوشاندہ مذکورۃ الصدر معہ تین بوند خون کوا دن میں تین بار پلاتے جائیں۔ جس سے عفونت رحم اور ہمہ قسم کی زہریں دور ہو جائیں گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریضہ کو دودھ ہرگز نہ دیں اور اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو شوربا گوشت بکری دیں یا انگور تازہ کا رس یا انگور خشک کا جوشاندہ بطور غذا دیں۔

دشمن کو شکست فاش

آج کے زمانے میں لوگوں میں اتنا حسد پیدا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کو ترقی کرتا یا سا ہو کار ہوتا یا کسی دوسری طرح پھلتا پھولتا دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا اور ہمیشہ اسی کوشش میں رہتا ہے کہ کسی طرح وہ اسے نقصان پہنچائے ذلیل کرے اس کے راستے مسدود ہوں اور برباد ہو جائے بلکہ بعض لوگ تو فطرتاً ہی کچھ اس مزاج کے واقع ہوتے ہیں کہ وہ بلا غرض و بلا واسطہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں ایسے لوگوں سے بچنے کے لئے انسان کو چاہئے کہ اپنی حفاظت کے لئے ضرور کوئی تدارک کرے اور محفوظ رہے۔ کیونکہ بعض اوقات تو ایسے حاسدوں اور دشمنوں سے انسان آگاہ ہی نہیں ہوتا اور وہی لوگ اندر ہی اندر درپے آزار تکلیف دیتے ہیں۔

چاند کی پہلی رات کو جب چاند دکھائی دے اس کی دوسری صبح سویرے ایک کوا کو پکڑے اور اسے چار دن تک پنجرہ میں بند رکھیں اور اُسے غذا وغیرہ دیتے رہیں۔ پانچویں دن اس کا پیٹ چاک کر کے اس کے دل کو نکال لیں۔ اور باقی کے جسم کو کسی جنگل میں جا کر دفن کر دیں۔ مگر یاد رہے کہ اسے دفن کرنے کے لئے اپنے گھر سے مغرب کی طرف جس طرف کو سورج غروب ہوتا ہے جائیں۔

اس کے دل کو انگوری سرکہ میں دو دن تک ڈبو کر رکھ چھوڑیں۔ تیسرے دن اُسے سرکہ سے نکال کر پانی سے خوب صاف کر ڈالیں پھر اسے سورج کی تپش میں اس طرح خشک کریں کہ یہ گل سڑ نہ جائے جب یہ بالکل خشک مثل ریشہ کے ہو جائے تو اسے روغن چمبیلی ڈال کر تر کر لیں اور اس پر خالص سندور کا لیپ کر دیں۔ اسے ایک لکڑی کی ڈبیہ میں محفوظ کریں اور ہر جمعرات کی شب اس پر ایک بوند روغن چمبیلی ڈال کر دو تین رتی سندور خاص چھڑک دیا کریں اور ڈبیہ کو بند کر کے دو تین بار خوب ہلا دیا کریں۔ ایسا کرنے سے سندر اور روغن چنبیلی اس کے گرد گرد لپٹ کر اس میں جذب ہو جائے گا۔ اسے اپنے گھر کی کسی صندوق یا الماری میں محفوظ رکھ چھوڑیں صرف ہفتہ میں ایک بار جمعرات کو ہی نکال کر اس پر روغن چنبیلی اور سندور لگا دیا کریں۔

جب تک یہ دل آپ کے گھر پر رہے گا آپ پر آپ کی اولاد پر یا آپ کی جائداد پر کوئی جادو یا گنڈا تعویذ کسی قسم کا کوئی اثر نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے بلکہ جو شخص بھی آپ یا آپ کے کنبہ اور جائداد کے درپے نقصان ہوگا اور جس قسم کا عمل کریگا وہی نقصان اُسے خود برداشت کرنا پڑے گا۔ اور وہ عمل اُلٹا اسی پر اثر پذیر ہوگا۔ نیز جب کبھی آپ کسی مسافت پر جائیں تو آفات سفر سے بچنے کے لئے اور اپنے سفر کے مقاصد میں کامیاب ہونے کے لئے اسے اپنے ساتھ لے جائیں اور اسے اپنی دائیں جیب میں رکھیں۔ سفر کامیاب ہوگا اور ہمہ قسم کے آفات اور آلام سے محفوظ ہوں گے۔

زیادتی پیشاب یعنی سلسل بول کیلئے بے نظیر نسخہ

جب انسان کے اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں یا اعصاب یعنی پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں فعل گردہ میں نقص واقع ہوتا ہے یا مثانہ کمزور پڑ جاتا ہے تو بعض انسانوں میں پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے اور بعض کو پیشاب تھوڑا تھوڑا کر کے بہت دفعہ کرنا پڑتا ہے پیشاب ایک سی دھار باندھ کر نہیں آتا اس کی تیزی کی تنگی پڑ جاتی ہے۔ اور کبھی بوند بوند کر کے گرتا ہے۔ ایسی حالت کو علم طب میں سلسل بول یعنی پیشاب کی زیادتی اور انگریزی میں (ذیابیطس) کہتے ہیں۔

واضح رہے کہ ذیابیطس شکری ایک دوسری مرض ہے اس میں بھی پیشاب بہت دفعہ اور زیادہ خارج ہوتا ہے اگر اس میں پیشاب کے ساتھ شکر نکل کر خارج ہوتی ہے جو پیشاب کے کیمیاوی امتحان کرنے سے صاف نظر آتی ہے نیز اس مرض میں مریض کو پیاس کی بھی زیادتی ہوتی ہے اور اگر شکر زیادہ خارج ہو تو مریض جس جگہ پیشاب کرے وہاں اکثر چیونٹیاں اور مکوڑے جمع ہو جاتے ہیں نسخہ زیریں ذیابیطس شکری کے لئے نہیں ہے صرف مسلسل بول ایسی پیشاب کی زیادتی کے رفع کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

ایک کوا کو پکڑیں اسے چاک کر کے اس کی چند استخوان خاص کر ٹانگوں کو نکال لیں اور ان میں اچھی طرح صاف کر کے خشک کر کے محفوظ کریں۔ نیز اس کی کھوپڑی جس سے تھوڑا سا اس کا

بھیجا یعنی دماغ حاصل کریں بھیجا کو اسپرٹ ریکٹی فائڈ یا شراب انگوری میں چند دن گھوٹیں۔ ایک ہفتہ بعد بھیجا اسپرٹ یا شراب میں سے نکال کر باہر پھینک دیں۔

اس سپرٹ میں ہڈی مذکور بالا کو نیم کوفتہ کر کے کھرل کریں حتےٰ کہ نہایت ہی باریک ہو کر مثل سرمہ ہو جائے۔ اب اس ہڈی کے سفوف کو ایک کورے مٹی کے پیالے میں ڈال کر اوپر سے ایک پیالہ سے ڈھانپ دیں اور پیالے کو ملتانی مٹی کا لیپ کر کے ہر طرف سے کنارے اس کے بند کر دیں اور جب وہ خشک ہو جائے تو پانچ سیر اوپلہ جنگلی کے درمیان رکھ کر آگ دیں جب آگ سرد ہو جائے تو پیالہ مذکور نکال کر سفوف علیحدہ کریں اسے کھرل کر کے پھر سرمہ سا کر لیں اس میں اس کے برابر کے وزن کشتہ بیضہ مرغ ملا دیں اور دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب مرکب کریں۔

سلسل بول کے مریض کو روزانہ صبح ایک رتی کے قدر مکھن یا دودھ کی بالائی میں ملا کر کھلا دیں۔ سرد اشیاء سے پرہیز کریں اور جہاں تک ہو سکے۔ مرغن اور مقوی اشیاء اور خشک میوہ جات کا استعمال کریں۔ ایک ہفتہ میں زیادتی پیشاب رفع ہو جائے گی اور پیشاب کا خارج ہونا اعتدال پر آ جائے گا۔ مثانہ میں وہ قوت ہو گی کہ شاید و باید۔

ذیابیطس یعنی بول شکری کا مجرب اور لاثانی علاج

پچھلے اوراق میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ ذیابیطس شکری اور سلسل بول دو علیحدہ امراض ہیں حالانکہ دونوں میں شے جو سب سے بڑی علامات پیشاب کی زیادتی ہے۔ مگر سلسل بول میں پیشاب میں شکر خارج نہیں ہوتی اور ذیابیطس میں پیشاب میں شکر خارج ہونا ایک لازمی علامت ہے۔

سلسل بول کمزوری اعصاب اور اعضاء کے ڈھیلے پن سے ہوتا ہے مگر ذیابیطس شکری میں رطوبت لبلبہ کا کم اخراج باعث مرض ہے ہمارے جسم میں ایک اعضا معدہ کے نزدیک لبلبہ

ہے جسے انگریزی میں پنکریاس کہتے ہیں۔اس لبلبہ کا فعل خاص ایک رطوبت خارج کرنا ہے۔جو خون میں مل کر ہمارے جسم میں موجود شکر کو جو ہماری غذا سے پیدا ہوتی ہے کو ہضم اور تحلیل کر کے اسے چربی وغیرہ میں تبدیل کر دیتی ہے اور اگر یہ شکر ہضم نہ ہو یعنی اپنی صورت بدل کر جسم کا حصہ نہ ہو تو وہ لازمی طور پر پیشاب میں خارج ہوتی رہتی ہے تو ایسی صورت میں پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے اور مریض روز بروز سخت لاغر ہوتا رہتا ہے اور اس کے علاوہ اسے شب چراغ یعنی کھکھر پھوڑا یا موتیا بند چشم وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔اگر ذیابیطس کے مریض کو کوئی دوسری خراش وغیرہ ہو کر زخم ہو جائے تو بوجہ خون میں شکر کے زیادہ ہونے کے زخم مذکور کا مندمل ہونا مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ہڈیاں گلنی شروع ہو جاتی ہیں اور زخمی اعضا کو آپریشن کر کے کاٹنا پڑتا ہے۔نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کہ مریض شبانہ روز طرح طرح کی مصیبتوں کا شکار ہو کر کمزور نحیف ہوتا جاتا ہے اور بالآخر قوما یعنی غشی ہو کر مریض کی موت واقع ہوتی ہے۔یہ مرض دنیا میں نہایت ہی موذی منحوس مانا گیا ہے بلکہ کہا گیا ہے کہ یہ مرض کیا ہے۔عذاب دوزخ ہے پناہ بخدا۔

اگرچہ اہل یورپ نے اس کے لئے طرح طرح کی ادویات ایجاد کی ہیں اور فاضلان طب اور وید ک نے بھی اس کے لئے سینکڑوں نسخے تجویز کیے ہیں۔مگر تاہنوز کوئی ایک دوا یا نسخہ یقینی کارگر نہیں ہوا۔البتہ اہل یورپ نے اس کے لئے لبلبہ کے رس سے ایک دوائی موسومہ انسولین ایجاد کی ہوئی ہے جسے جلدی پچکاری کے ذریعہ جسم انسان میں داخل کیا جاتا ہے۔مگر وہ بھی ایک عارضی علاج ہے جب تک اس کا استعمال ہوتا رہے شکر کا خارج ہونا موقوف رہتا ہے مگر جونہی اس کا استعمال بند ہو تو شکر کا اخراج پھر سے شروع ہو جاتا ہے اس دوائی کے استعمال میں احتیاط اور سمجھ کی بھی سخت ضرورت ہے چونکہ اس کے استعمال کی زیادتی بھی ایک خطرناک چیز کے استعمال میں بھی بہت دفعہ مریضوں کو سر چکرانا اور غشی ہو جاتی ہے۔اور بعض اوقات مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے عالمان چرند پرند نے ایک نہایت ہی مجرب ٹوٹکہ اس طرح بیان کیا ہے کہ ایک کوا کو پکڑ وا سے ایک ہفتہ تک معمولی غذا کے علاوہ بھیڑ کے لبلبہ کے گوشت کا قیمہ بنا کر ایک بار روز برابر دانہ کے کھلاؤ۔اور بعد ایک ہفتہ کے کوا کو چاک کر کے اس کا چھ ماشہ بھیجا دماغ اور ایک تہ جگر اور دو تولہ لبلبہ لو۔ان تینوں چیزوں کو انگور کے

ایک پاؤ اس رس میں جو تین ماہ پہلے نکال کر بند بوتل میں رکھا گیا ہو۔ میں ڈال دو۔ اس انگور کے رس میں ہر تین چیزوں کو پانچ دن تک ڈوبا رہنے دو۔ بوتل بند رہنی چاہیے۔ مگر روزانہ ایک دو بار بوتل کو ہلا دینا لازمی ہے۔ پانچویں دن اس رس میں سے تینوں چیزوں کو نکال کر پھینک دو اس رس کو لائٹنگ پیپر سے فلٹر کر کے ایک شیشہ کے کارک والی بوتل میں ڈال کر رکھو۔

ذیابیطس کے مریض کو چاہئے وہ نیا یا پرانا چاہے اُسے تھوڑی شکر خارج ہوتی ہو یا زیادہ جامن کے ایک تولہ رس میں اگر موسم جامن نہ ہو تو جامن کے پتوں کے تین ماشہ رس میں نو ماشہ پانی ملا کر انگوری رس دس بوند ہونا چاہئے۔ ایک آدھ کا کم بیش ہو جانا کوئی مضائقہ نہیں رکھتا۔

جونہی مریض اس رس کو لینا شروع کرے گا توں توں اس کی شکر کا اخراج کم ہوتا چلا جائے گا۔ کمی و بیشی مرض کے مطابق ہفتہ سے لے کر پندرہ دن تک شکر کا اخراج قطعی بند ہو جائے گا۔ اور مریض روز بروز صحت مند ہو کر توانا اور خوشرو ہوتا چلا جائے گا۔ اگر اسے شکر کی وجہ سے دوسرے عارضے زخم وغیرہ ہو گئے ہوں گے تو وہ بھی مندمل ہونے شروع ہو جائیں گے۔ ایک ماہ اسے استعمال کر کے ترک کر دینا چاہئے۔ اور پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر ایک ماہ کے لئے پھر استعمال کریں۔ اس طرح تین بار کا استعمال کامل شفا کا حامی ہے۔

چور خود بخود چوری بتا دے

عام طور پر چھوٹی چھوٹی گھریلو چوریاں واقع پذیر ہوتی ہیں۔ جو اکثر پردیسی لوگ کا یا رشتہ دار عزیز و اقربا یا واقف کار گھر میں آنے جانے والے لوگ کر لیا کرتے ہیں۔ انسان نہ کسی کو پکڑ سکتا ہے اور نہ ہی رشتہ ناطہ کے خوف اور معفت کے بگاڑ کے ڈر سے کسی کا نام لیکر شبہ کر سکتا ہے۔ گو کہ بعض جیوتشی یا رمال لوگ اپنے علم اور فن سے ایسی چوریوں کا سراغ لگاتے ہیں۔ اور مشکوک لوگوں کا پتہ دیتے ہیں۔ جن کی وجہ سے قریباً پانچ سات فیصدی چوریاں برآمد ہو جاتی ہیں مگر اکثر ناکامیابی ہی ہوتی ہے۔

اس کے لئے ایک نہایت ہی سہل اصول تجویز یہاں بیان کی جاتی ہے۔ ایک مادہ کوے کی بیٹھ لیں اسے سایہ اور اندھیرے میں خشک کریں۔ جب وہ خوب خشک ہو جائے تو اُسے ایک کھرل میں پیس لیں اس میں سے ایک تولہ سفوف لیکر نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کریں جب یہ لئی ہو جائے تو سرکنڈہ کے پتوں کے چند تنکے لے کر اس رس میں بھگو ڈالیں جب یہ رس آلود تنکے خشک ہو جائیں تو ان تنکوں کو اڑھائی اڑھائی انچ کے حصوں میں بانٹ لیں۔ جب کسی کے ہاں کوئی چوری ہو گئی ہو تو اس کے گھر پہنچیں اور اس سے دریافت کریں کہ اس کے مکان پر چوری سے پہلے کون کون آیا تھا یا کس کس کے آنے کا شبہ ہو سکتا ہے۔ نیز اُسے کس کس پر معمولی شک بھی ہے۔ جن لوگوں کا نام وہ بیان کرے اُن لوگوں کو وہاں بلوا لیں۔ سب کو ایک قطار میں بٹھا دیں اور ہر ایک کو کہہ دیں کہ وہ ان تنکوں میں سے ایک ایک لے لے۔ اور ساتھ ہی انہیں جتلا دیں کہ سب تنکے لمبائی میں ایک جیسے ہیں۔ اچھی طرح سے دیکھ لو ناپ لو۔ اور گننہ لو کہ تم میں سے جو بھی چور ہو گا اس کا تنکا لمبائی میں بڑھ جائے گا۔

اس طرح تنکے تقسیم کرنے کے بعد ایک تنکہ خود اٹھا کر ہر مشکوک کی بائیں آنکھ میں بطور سلائی ایک بار پھیرتے جائیں اور انہیں آنکھیں بند کرا کر پانچ منٹ کے لئے بٹھا دیں۔ شرطیہ اُن میں اگر کوئی چور ہو گا یا چور کا ساتھی ہو گا یا راز چوری سے واقف ہو گا فوراً ہی اٹھ کر آپ سے علیحدہ کچھ بیان کرنے کی سعی کرے گا اور تخلیہ میں سب راز کھول کر رکھ دے گا ورنہ اگر چور نہایت ہی غیرت مند اور شرم دار ہو گا تو وہ اس ڈر سے کہ اس کا راز کبھی نہیں چھپ سکتا۔ اور کہ اس کا تنکا ضرور طویل ہو گیا ہے تنکے کا تھوڑا سا حصہ توڑ ڈالے گا۔

پانچ منٹ کے بعد آپ انہیں کھولنے کو کہیں اور ان کے تنکوں کو ایک ایک کر کے پیمائش کرتے جائیں اور لیتے جائیں۔ جس کا تنکہ چھوٹا ہو اسے پکڑ لیں۔ اور علیحدگی میں اس کو کہیں کہ تم چور ہو مال دے دو۔ وہ بلا حیل و حجت مال حوالے کرے گا۔ یا راز بتا دے گا۔ غرضیکہ اگر اس اکٹھ میں کوئی بھی چور ہے سب کچھ بتا دے گا اور مال مل جائے گا آزمودہ اور ملنا چور تنتر ہے۔

ام الصبیان

اگر میرے بول کی بلاس اس بچہ کو استعمال کرائی جاوے جسے اُم الصبیان ہو تو بفضل قادر [illegible] کا کرشمہ ہوگا۔

غریب الوطن

اگر کسی مذکر یا مونث مسافر کے پاؤں کی مٹی کو میرے جسم کے حصہ کی کسی جھلی میں لپیٹ کر ایک گولی بنالی جاوے اور اس گولی کو جب تک [illegible] رہے۔ مسافر راہ راست پر نہیں [illegible] سکے گا۔ بلکہ بھٹکتا رہے گا۔ [illegible] جب گولی کو توڑ دیا جاوے گا۔ تو راہ راست [illegible] پہنچے گا۔

[illegible]

ہمیشہ ہر قسم کے درد [illegible] کر [illegible] بار منتر پڑھ دیا جاوے۔ تو [illegible] وقت درد سر گرم ہو جاوے [illegible]۔

"الوک پردیسے [illegible]"

درد دانت

ہمیشہ ہر قسم کے درد دانت کو صرف دانت کو پکڑ کر یہ شبد پانچ بار پڑھنے سے رفع کیا جاتا ہے۔

آلوک کتھے [illegible] انور تا۔

[illegible]

اگر میرے مثانہ کی اندرونی جھلی کو [illegible] چربی میں تین دن گھول کر کے نامرد سے نامرد کو لالا کرایا جاوے تو بفضل اللہ صحت ہوگی۔

داج بخش

اگر میرے ناک کے لعاب کو کوئی شخص زبان پر لگاوے تو اس کا بولنا ایسا معلوم ہوگا کہ جیسے اس کے منہ سے پھول جھڑ [illegible] اس کی مہربانی بہت ہی دلفریب ہوگی۔

طلسم قفل

اگر کسی کو عام سرمہ میں میرے [illegible] خوردہ ملا کر انجن کرایا جاوے تو اس کو خود ایسا نظر آوے گا جیسا کہ سخت آندھی ہو رہی ہے [illegible] اور یہی عمل دو گھنٹہ برابر رہے گا۔

101 عجائب

اگر میرے بال [illegible] کسی برتن میں ڈال دیا جاوے اور پھر اس برتن میں جو چیز ڈالو گے عجائب ہوتی جاوے گی۔ حالانکہ وہ [illegible] نظر آوے گی۔

ایک سے دو

اگر کسی کو میری [illegible] کسی کے سر [illegible] دیا جاوے۔ تو اس کو ساری عمر بھر ایک چیز کی دو دو چیزیں نظر آویں گی۔

آگ

اگر میری چربی کو روغن سوکن میں ملا کر کسی حصہ جسم پر مل دیا جاوے تو اس حصہ پر آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا اور اس نکلے کپڑے سے لکڑی اور دیگر اشیا پر بھی یہی اثر رہے گا۔

داغ یار

اگر کسی عورت کی [illegible] کی یا لڑکا [illegible] اور دیگر رشتہ دار [illegible] ہو کر کسی کے ہمراہ فرار ہو جاوے اور اس کا خاندان اس کے لیے بے قرار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ رات کو سوتی دفعہ میرا بھیجا خشک [illegible] شیر گاؤ کھا لیوے اور رات کو وہ خواب میں [illegible]

تیرِ حسن

اسی طرح یعنی عمل نمبر 108 [illegible] لی مرد کرے تو حد مقابل عورت کی وہی حالت ہوگی۔ اور جب تک وصال نہ کرے گی۔ [illegible] اور [illegible] کو [illegible] رکھے گی۔ (حرام کے لیے اجازت نہیں۔)

پھانسی توڑ

اگر کوئی شخص ناحق کے مقدمہ میں گرفتار ہو۔ اور اُسے خوف ہو کہ مجھے اس کے بدلہ میں سزائے پھانسی ملے گی۔ تو اُسے چاہیئے کہ وہ مقدمہ فیصلہ ہونے سے پہلے اپنے منہ میں اگر میرا پتہ خشک کیا ہوا رکھ لے تو اسے کبھی [illegible] اور عدالت سے اس کو رہائی حاصل ہوگی۔

دیوانی کا فیصلہ

اگر کسی شخص نے کسی کا [illegible] مقدمہ بنایا گیا ہو۔ تو وہ ہر مقررہ تاریخ قاضی کی پیشی میں میری [illegible] لے جاوے۔ کوئی شائد اس کے برخلاف نہ ہوگا۔ اور مقدمہ خارج ہو جاوے گا۔

فاتح الجائداد

اگر کسی کو جائداد کا جھگڑا ہو۔ اور وہ چاہے کہ جائداد متعلقہ میرے حق میں رہے تو چاہیے کہ ہر تاریخ مقررہ پر بوقت پیشی حاکم اپنی کمر سے اگر میری دائیں پسلی باندھ کر جاوے تو بفضلِ خدا کامیاب ہو جاوے گا۔

حرفِ غلط

اگر کسی کو کسی تحریر سے کوئی گرفت ہوئی ہو۔ اور وہ چاہے کہ تحریر [illegible] ہو جاوے گا۔ تو اس تحریر کی نقل میرے خون کی سیاہی اور میرے پر کے قلم سے کرے اور اس کو گندنا کے پانی سے دھو ڈالے وہ تحریر اصل جہاں بھی ہوگی حرف غلط مٹ جاوے گی۔

عجائب النار

اگر کسی چولہے میں میرے خون کے چند قطرے سیماب سے یکجان کر کے ڈال دیئے جادیں تو وہ چولہا ظاہراً تو جل رہا ہوگا۔ مگر اس کی آگ کا اثر کسی قسم کی چیز پر ہرگز نہ ہوگا۔ چاہے مائع ہو یا ٹھوس۔

جن دکھلائی دیں۔

اگر کوئی شخص ذیل کے طریقے سے میرے عصبے کے مطابق سب سے بڑا سرمہ بنائیگا تو اس سرمہ میں میری آنکھ اور میرا پتہ ملا کر جو شخص اپنی آنکھوں میں لگائیگا۔ اس کو جن دکھلائی دیں گے۔ طریقہ یہ ہے بھیڑ کی آنکھ ہدہد کی آنکھ۔ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں۔ ہرن کی آنکھ بکرے کا پتہ۔ جنگلی سیاہ بلے کی آنکھ و اس کا پتہ۔ ان سب کو ایسے مکان میں رکھ کر خشک کرو۔ جہاں مرغ کی آواز نہ پہنچتی ہو۔ خشک ہونے کے بعد پیس کر اسے شہد میں معجون سی بنالو۔ جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔ پھر اسے چلا کر شیشے یا قلعی کیئے تانبے کے برتن میں اس کا کاجل اپاڑ لو۔ بس سب سے بڑا سرمہ تیار ہے۔ اس سرمہ کا فائدہ ہے کہ اگر صبح کے وقت بیری کی لکڑی کا سرچو بنا کر جو شخص یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگائے اور دو پہر تک آنکھ بند رکھی جاوے پھر آدھی رات کو سرمہ لگائیں اور آنکھ کو کھول کر دیکھیں گے تو عجیب و غریب روحانی نظارے دکھلائی دیں گے۔

جنگ العاملین

اگر کوئی عاملِ حضوری کسی پر کوئی عمل کر کے کسی کو بیمار کر دے۔ اور معلوم نہ ہو۔ کہ عامل کون ہے اور کس قسم کا عمل کیا گیا ہے۔ تو خوگر میری ریڑھ کی ہڈی کو مریض کے گھر ایک نہ زمین میں بستر مریض کے نیچے دفن کر دیا جاوے۔ اثر عمل ٹوٹ جاوے گا۔

سیاروں کی نیکی و بدی حسب کے عمل کے طریقے

مریخ: نحس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیے۔

زحل: نحس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہ لکھو۔

قمر: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویز لکھنا چاہیے۔

شمس: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویز لکھو۔

عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا مانا گیا ہے۔

زہرہ: سعد اصغر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا ہے۔

مشتری: سعد اکبر ہے اس کی حاضری محبت کا منتر لکھنے سے منتر سدھ ہو جاتا ہے۔

دھونی دینے کا طریقہ

طالب محبت کا منتر لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت سیاروں کی ساعت کے لحاظ سے دھ کو استعمال کرنا چاہیے ورنہ تحریر کا اثر اور عمل سب بے فائدہ معلوم ہوگا۔

نام ساعت سیارہ	قسم دھونی
زحل	عود لوبان رال لونگ
مشتری	مشک چودانہ کافور صندل سرخ عود شکر
مریخ	لوبان۔ عود۔ رال
شمس	دارچینی۔ عود۔ مشک زعفران
زہرہ	عود۔ عنبر مشک صندل سفید کافور
عطارد	صندل سرخ لونگ کافور نمک سنگ عود
قمر	شہد کافور عود

آبی اور خاکی

حروف ابجد کے اعداد

آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۲۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱	ن ۹۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۳۰	س ۲۲	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۲	ل ۳۰	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۰۰۰

سیاروں کی خوبیاں

منتر کے لکھتے یا منتر پر عمل کرتے وقت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے سیاروں کی خوبیاں معلوم کر لینی چاہئیں منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا فائدہ مند ہوگا۔ ورنہ منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بیکار ثابت ہوگا اور ساری محنت رائےگاں ہو جائے گی۔

نام	زحل یا سنیچر	مشتری یا برہسپت	مریخ یا منگل	شمس یا سورج	زہرہ یا شکر	عطارد یا بدھ	قمر یا چاند
موئنث مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	موئنث	موئنث	مذکر یا موئنث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	قلائی	سفید	فیروزی	سبز
مزاج	خاکی	آتشی	آتشی	آتشی	بادی	بادی	خاکی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم دوم	فلک دوم اول	فلک اول
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یک شنبہ	جمعہ	چہار شنبہ	دوشنبہ
موکل	شرمائیل	روحائیل	روحائیل	روحائیل	ہرائیل	لوحائیل	عطرائیل
حروف	ابجد	سورج	کلیکل	منح	نجس قمر	ثیش سکج	و خسطع

دن اور رات کی ساعتوں کا بیان

یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنی خلقت میں ہر قسم کی تاثیر دے رکھی ہیں اور ان کے اثر ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور جس وقت کوئی ستارہ کسی برج میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عامل ان اوقات اور تاثیروں کو مد نظر رکھ کر منتر یا تعویز وغیرہ لکھے اور عمل کے وقت یکسوئی کرے جو عمل اس طریقہ پر کیا جاتا ہے وہ مکمل اور پورا ہوتا ہے کیونکہ عامل کو سیاروں کی تاثیر سے واقفیت ضروری ہے۔ اب نقشہ ملاحظہ کریں۔

اول پہر	نقشہ ساعت نامہ			دوم پہر		
دن رات	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۵
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب سہ شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز دوشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پنجشنبہ	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
روز پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب جمعہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

چہارم [illegible]

[illegible]	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
[illegible]	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible]	[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
[illegible] شنبہ	مریخ	مشتری	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
[illegible] شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	شمس	مریخ

شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

سوم پہر

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز شب جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مریخ

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	
چیت	۱۶	بیساکھ	۱۷	جیٹھ	۲	
ہاڑ	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶	
اسوج	۳	کاتک	۱	مگھر	۱۸	
پوہ	۲۰	ماگھ	۲۳	پھاگن	۲۱	

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔
اس لیے عامل کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ محنت اکارت جائے۔

انسانی عمر دراز ہو جائے

دھرم پستکوں نے انسانی زندگی کے قیام کو ایک سو سال کے قریب لکھا ہے اور اسے پھر چار حصوں میں منقسم کر دیا ہے اور ہر حصہ کو پچیس سال مقرر کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ برہمچریہ آشرم جس میں انسان کو تعلیم و تربیت کی طرف راغب کیا گیا ہے۔

دوسرے پچیس سال کو گرہست آشرم یعنی شادی کرنا۔ اولاد پیدا کرنا اور گرہست کے چلانے کے لئے کاروبار کر کے دولت پیدا کرنے کی ترغیب دی ہے۔

تیسرے حصہ کو سنیاسی آشرم کا نام دیا ہے جس میں کہ حضرت انسان کو شہر بشہر اور گاؤں گاؤں پھر کر لوگوں کو دھرم پرچار کرنے اور دیگر پند و نصائح کے لئے تلقین کی گئی ہے۔

چوتھے بان پرست آشرم میں لوگوں کو کہا گیا ہے کہ اس عمر کے آخری پچیس سال میں کسی ایکانت جگہ بیٹھ کر تارک الدنیا ہو کر بھگوان سے لو لگائے۔ اور اپنی عاقبت کو سدھارے۔

اسی طرح علم طب کے ماہرین نے بھی انسانی زندگی کا معیار قریباً سو سال ہی بتایا ہے۔ بشرطیکہ کوئی حادثہ نہ ہو جس میں انسان تلف نہ ہو جائے۔ یہ سب ہو سکتا ہے بشرطیکہ انسان اعتدال کی زندگی بسر کرے۔ کم از کم پچیس سال تک برہمچریہ کی زندگی بسر کرے اور بقایا عمر میں بھی اعتدال سے چلے اور غذا وغیرہ بھی سادہ استعمال کرے۔ تحریر کنندہ نے تو اس زمانے میں قریباً ایک سو پچاس سال کی عمر کے آدمی بچشم خود دیکھے ہیں اور اُن سے بات چیت کرنے سے پتہ چلا ہے کہ وہ کوئی خاص غذا نہ کھاتے تھے بلکہ سادہ اور اعتدال پسند تھے۔ پھر پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا اُن کا فرض اولین تھا۔ مگر آج عوام میں معیار زندگی بہت ہی کم ہو گیا ہے۔ بیس پچیس سالہ بوڑھے اور نامرد تو آپ کو بہت ملیں گے اول تو چالیس سال سے اوپر کی عمر کو پچاس فیصدی یا ساٹھ فیصدی آدمی ہی پہنچتے ہیں۔ مگر جو پہنچتے بھی ہیں تو وہ پرانے ہو کر بوڑھے سے بھی زیادہ بوڑھے معلوم ہوتے ہیں۔ نہ چل پھر سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی محنت مشقت کا کام کر سکتے ہیں۔ اس سب کی وجہ بے اعتدالی کی زندگی ہے۔ ابھی بارہ سال کا لڑکا ہوا بھی نہیں کہ حضرت لونڈے بازی اور جلق کے شکار ہو کر اپنی بقا کو نیست و نابود کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں۔

بعض بچوں کو تو والدین ہی کم سنی میں ان کی شادی کے بہت شائق ہوتے ہیں۔ دو سال کا بچہ ایک سال کی لڑکی پانچ سال کا بچہ چھ سال کی بچی۔ دس سال کا بچہ ایک سال کی لڑکی۔ اس قدر صغیر سنی میں انسانی شادی رچا کر جوڑے کو پیوست کر دینا تو ہندوستان کا عام مشغل رہا ہے۔ بھلا آپ خود ہی بتائیں کہ اس نتیجہ کیا ہوگا۔ مصنف نے دس بارہ سالہ لڑکیوں اور چودہ پندرہ سال کے لڑکے باپ بنتے کئی بار دیکھا ہے وہ خود کیا رہیں گے اور ان کی اس طرح سے صغیر سنی میں پیدا ہوئی اولاد میں بقاء حیات کے لئے کیا جوہر ہوں گے یہ تو اسی طرح ہے کہ پھول کھلنے بھی نہ پائیں اور کملا جائیں۔ شگوفوں کو ہی مسل کر رکھ دیا جاتا ہے۔

اگر انسان چاہتا ہے کہ وہ پوری حیات بسر کرے بلکہ اس سے بھی کچھ زائد اور وہ بھی بصحت تو اُسے چاہیے کہ خوراک سادہ رکھے اور نہایت سادہ پوشاک اور سادہ رہائش کمرہ پر اکتفا کرے۔ اعتدال کی زندگی بسر کرے کے ساتھ عیاشی سے پرہیز کرے۔ علاوہ ازیں سیر و سیاحت کرے روزانہ ورزش کی عادت بنائے سستی کی چھوڑ کر چست رہے اور حرکت سے جی نہ چرائے تو میں دعوے سے کہتا ہوں کہ کوئی وجہ نہیں کہ سب قربان وہ پوری سو سال کی عمر پا سکے گا۔ بلکہ اس سے کچھ زیادہ دیر تک بھی زندہ رہے تو کوئی اچنبھے نہیں۔

یہ تو ہوئی عام زندگی کی باتیں کہ قدرتی حیات اس کے علاوہ جوگی کی طریقے ہیں جس سے ایک انسان دو سو سال اور تین سو سال تک بصحت اور توانائی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر سکتا ہے جو شخص ایسا چاہتا ہے کہ اس کی عمر بہت ہی دراز ہو تو اسے چاہیے کہ سب سے پہلا فرض تو اپنا یہ سمجھے کہ اُسے اعتدال اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنی ہے اور عیاشی سے کوسوں دور بھاگنا ہے اور اگر وہ اس بات کا پکا ارادہ کرے تو اس کے بعد اسے چاہیے کہ وہ اس عمل پر عمل کرے۔

نرملہ ایکادشی کی رات، جو سال میں صرف ایک دفعہ ہوتی ہے سارا دن بغیر کچھ کھائے پیئے تقریباً بارہ بجے کے جنگل میں جائے اور کسی ببول کے درخت کے کوا کے گھونسلہ سے ایک نر کوا کو پکڑے۔ ایسے گھونسلہ اور درخت کو اُسے چاہیے کہ پہلے منتخب کیا ہوا ہو۔

اس کوا کو جونہی کہ وہ گھر پر لائیں۔ گرتو اس کے مستک پر صندل سرخ کا لیپ کر دے جو پہلے سے ہی تیار کر کے بالکل لیپ بنا ہوا تیار رکھا ہو۔ پھر اُسے پنجرہ میں بند کر دے اور بستر پر

جاتے وقت اس کے پنجرہ کو لال رنگ کے سوتی کپڑے سے ڈھانپ دے۔

صبح کو اُٹھ کر جائفل ایک ماشہ جاوتری ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ عنبر ایک ماشہ اور کستوری نافہ یک ماشہ کو خوب کھرل میں تیار ہوئے جو پہلے تیار ہوں کہ آمیزش سے روغن زرد خالص اور آرد گندم سے حلوہ تیار کر کے یہ حلوہ پرندکو کھلا دے۔ اس کے بعد سارا دن اُسے معمول کے مطابق غذا دیتے رہیں۔

تین دن تک اسے اسی طرح ایک بار روزانہ اسی وزن کی ادویات کا حلوہ دیتے رہیں اور اس تین دن کے وقفے میں طلائے خالص تین ماشہ اور چاندی خالص چھ ماشہ کو ریتی سے موٹا موٹا کر دیں۔ دونوں برادہ ہوئی دھاتوں کو ملا دیں اور انہیں دس برابر حصوں میں تقسیم کر کے پڑیہ بنا ڈالیں اب روزانہ جو حلوہ مذکورہ کوا کے لئے بنائیں تو اس میں ایک پڑیہ ملایا کریں۔ اور پھر یہ حلوہ پرندکو کھلا دیں۔ دس دن برابر اسی طرح روزانہ ایک پڑیہ طلائی و نقرئی برادہ کی حلوہ مذکور میں ملا کر دیتے رہیں۔ طلاء و نقرہ کے برادے کوا کے معدہ اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم نہیں ہونگے وہ اس کے معدہ اور آنتوں میں رہ کر صرف اس کے معدہ اور آنتوں کی حرارت، خریزہ اور ادویات کی تاثیر یا آمیزش رطوبات معدہ حاصل کرتے رہیں گے اور کوا جب فضلہ نکالے گا تو اس کی بیٹ میں یہ ریزے موجود ہوں گے اس لئے آپ روزانہ اس کی بیٹ کو محفوظ اور جمع کرتے چلے جائیں حتیٰ کہ گیارھویں دن کی بیٹ بھی محفوظ کر لیں۔

پھر اس کوا کو آپ بجانب مشرق اڑا کر چھوڑ دیں اور اب اس تمام بیٹ کو معمولی طور پیس کر پانی میں بھگو کر معمولی سا کھرل کر کے ڈالیں۔ پانی ڈالتے جائیں اور نتھار کر گراتے جائیں۔ پانچ سات بار ایسا کرنے سے وہ سونا اور چاندی کے ریزے کھرل میں تہ نشین ہو جائیں گے اور تمام بیٹ یعنی فضلہ پانی کے ذریعہ باہر نکل جائے گا۔ اب ان ریزوں کو تین چار بار پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔ انہیں کھرل میں پڑا رہنے دیں۔ اور باریک کرنا شروع کر دیں اور جب خوب باریک ہو کر سفوف ہو جائے تو انہیں ایک پاؤ بھر سوکھی گلاب کے پھول کے پتے سے رس نچوڑ کر ڈال دیں اور کھرل کرتے چلے جائیں۔ جب یہ گلاب کا پانی خشک ہو جائے تو اس میں تلسی کے پتوں کا پاؤ بھر رس ڈال دیں۔ اسے بھی اس طرح کھرل کر کے خشک کریں۔ ... یہ خشک

ہو جائے تو پھر اس میں بیخ گل عباسی کا پاؤ بھر رس نچوڑ کر ڈال دیں۔ اسے بھی حسب معمول خشک کریں۔ جب یہ سب پانی خشک ہوں گے تو یہ ایک گولا سا بن جائے گا اس گولے کو پوری طرح خشک ہونے دیں۔ جو کہ قریب ایک ہفتہ میں ہو جائے گا۔

اس اثناء میں آپ کوئی ایسا جامن کا درخت تلاش کریں جس کا تنا کافی موٹا ہو اس میں ایک ایسا سوراخ نکالیں جسمیں یہ گولہ آسانی سے سما سکے۔ پھر اس گولا کو لا کر اس جامن کے تنا کے سوراخ میں رکھ دیں اور اس پر ملتانی مٹی کا لیپ کر کے اسے بند کر دیں۔ تیس دن یعنی ایک ماہ تک یہ گولا اس تنے میں رہے اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں تا کہ کوئی نا ہنجار شخص اس کو نکال کر ضائع نہ کر دے۔

ایک ماہ بعد اس گولا کو نکالیں اور اسے ایک مٹی کے پیالے میں رکھ کر اسے ایک پیالے سے ڈھانپ دیں اور اوپر ملتانی مٹی کا خوب اچھی طرح سے لیپ کر کے اسے گل حکمت کریں۔

جب اس پیالے کا لیپ خشک ہو جائے تو پانچ سیر جنگلی اُپلوں کو ترتیب دے کر یہ پیالہ اُن اُپلوں کے مرکز میں رکھیں۔ واضح رہے کہ یہ اُپلے ایک گہرے گڑھے میں ہونے چاہئیں۔ اب ان اُپلوں کو آگ لگا دیں۔ یہ سب رات کو کریں۔ رات بھر اُپلے جلتے رہیں۔ صبح تک اُپلے ٹھنڈے ہو کر راکھ ہو چکے ہوں گے۔ آپ اس پیالے کو اوپلوں سے نکال لیں اور پوری احتیاط سے آہستہ آہستہ اس خشک شدہ ملتانی مٹی کو پیالے سے جدا کریں اور دونوں پیالوں کو علیحدہ کریں تو وہ آپ کا رکھا ہوا سبز خاکستری رنگ کا گولہ ہلکا بھورے رنگ کا بھسم ہوا اس میں موجود ہو گا اب اس گولے کو ایک نہایت ہی عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر تین دن تک چار گھنٹہ روزانہ کھرل کرتے رہیں۔ دوائی تیار ہو گی۔ اب اسے ایک کھلے منہ کی صاف و ستھری شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور ایک پختہ ڈاٹ لگا دیں۔ ہر سال جب موسم سرما آئے تو اس میں دوا میں سے ایک تنکا بھر جسکیہ مادہ گاؤ ایک چھٹانک کے ساتھ کھالیا کریں اور اُسے روزانہ صبح اسی طرح سات دن متواتر کھاتے چلے جایا کریں۔ ساتویں دن کے بعد اس شیشی کو نہایت ہی محفوظ جگہ بند کریں۔

اسی طرح ہر سال موسم سرما میں اس کا ایک ایک تنکا مسکہ گاؤ مادہ کے ساتھ سات دن

لئے کھاتے رہیں۔ دوائی ہذا آپ کو پچاس سال تک کافی ہے اور اگر اس سے زائد ضرورت پڑے تو پھر بنالیں۔ آپ یقین جانیں کہ آپ جتنے سال تک اسے کھائیں گے آپ کی شکل شباہت حسین ہوتی جائے گی اور آپ ہر سال مزید جوان ہوتے جائیں گے اور زندگی کا وہ لطف اٹھائیں گے کہ دیکھنے والے ششدر رہ جائیں گے بھوک صالح لگے گی اور غذا خوب ہضم ہو کر خون صالح پیدا ہوگا۔ اعصابی قوت بڑھے گی۔ دل و دماغ اور تناسلی اعضا میں ایک لاجواب شباب پیدا ہوگا۔ نیز آپ کی عمر اگر اسی طرح آپ نے اس کا کھانا جاری رکھا تو دو سو برس سے بھی اوپر جاسکتی ہے مگر یاد رہے کہ اعتدال کی زندگی بسر کرنا ورزش کرنا محنت کرنا اور عیاشی سے دور بھاگنا آپ کا لازمی فرض ہوگا۔

مسکرات انسان کے لئے ایک زہر قاتل ہے اس لئے مسکرات سے بھی پرہیز لازمی ہے۔ اسے بنایئے اور جوان بن کر لطف زندگی حاصل کیجئے۔ نیز نیکی بہ صحت زندگی بسر کیجئے مجرب المجرب ہے۔

انسان کوّا کی طرح بولے

گو کہ اس عمل سے آپ کو کوئی خاص فائدہ جسمانی یا مالی نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا نقصان ہوتا ہے۔ البتہ اس معجزہ کو دیکھ کر لوگ آپ کی شہرت کا گن گائیں گے۔ تعریف کریں گے۔ اور بعض آپ کو کراماتی بھی کہیں گے۔

دراصل نہ یہ کوئی معجزہ ہے نہ جادوگری اور نہ شعبدہ صرف مادی اشیاء کے صرف مادے کی تاثیرات ہی ہیں جو سب کچھ کرتے ہیں یہ ایک شغل ہے تماشہ ہے اور ایک حیرت میں ڈالنے والا عمل ہے یا یوں کہو کو قدرت کا ایک کرشمہ ہے آپ اسے بطور شغل آزمائیں اور شہرت حاصل کریں۔

دسمی کی رات کو بارہ بجے کے قریب کسی نہایت ہی پرانے قبرستان پر جائیں اور وہاں کی زمین کو کھود کر حضرت انسان کے کاسہ سر کی ایک ہڈی لے آئیں اس ہڈی کو کھرل میں ڈال کر اور

اس میں چار ماشہ کافور اور دس تولہ عرق کیوڑہ نیز تین ماشہ زعفران خالص کاشمیری کھرل کریں اور اس وقت تک برابر کھرل کرتے چلے جائیں۔ جب تک کہ سب یک جان ہو کر خشک نہ ہو جائیں اور نہایت ہی باریک سفوف کی شکل میں ہو جائیں تب اسے محفوظ کر لیں۔

اب آپ جمعرات کی شب کسی ایسے ویرانہ میں پہنچیں جہاں ببول کے درخت ہوں اور کسی ببول کے درخت پر کوا کا گھونسلہ ہو وہاں سے ایک کوا کو پکڑیں اور اُسے اپنے مسکن پر لائیں۔ پنجرہ میں بند کر دیں۔ دوسری صبح اسے حسب معمول غذا اناج وغیرہ کی قسم کی ڈالیں۔ بوقت سہ پہر چاولوں کا آٹا پیس کر اس میں کافی پانی ڈال کر ایک لئی سی بنالیں اور اس میں کھانڈ بھی ملا لیں۔ جب یہ شیریں لئی تیار ہو جائے تو استخوان قبرستان کا تیار کیا ہوا سفوف مذکورہ بالا اس میں قریب چار رتی کے ملا دیں۔ اب اس لئی کو کوا مذکور کی غذا کے پیالے میں ڈال دیں اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ چند مذکور آہستہ آہستہ سب لئی کھا جائے گا۔ آپ اسے سارا دن تو معمول غذا اور پانی دیتے رہیں مگر ہر روز اکیس دن تک یہی مذکور مع سفوف استخوانی ہی دیتے چلے جائیں۔

اب اسے لئی مذکور وغیرہ دینے کی ضرورت نہیں صرف معمول کی غذا پر رکھیں۔ پورنماشی کی رات کے بارہ بجے کے قریب جس جگہ سے آپ اُسے پکڑ کر لائے تھے وہاں اس کے گھونسلے سے بیس پچیس قدم پر جانب شمال اڑا کر چھوڑ دیں۔ یہ پرندہ اپنے گھونسلے میں ضرور پہنچ جائے گا۔ ہر روز اس پر نگاہ رکھیں اسے تین دن تک آزاد رہنے دیں۔ چوتھے دن پھر اُسے رات کو اس کے گھونسلے سے دوبارہ پکڑیں اور اسی روز کی شب کو دس بجے کے درمیان اسی قبرستان میں اس کو لے کر جائیں جہاں سے کہ آپ استخوان مذکورہ لائے تھے۔ وہاں جا کر اس کو ہلاک کریں اس کے دماغ سے اس کے سر کی ہڈیوں سے جدا کر کے نکال لیں اور اس کی زبان بھی کاٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

اب یہ ہر دو اشیاء یعنی اس کوا کا دماغ اور زبان اپنے مسکن پر لے آئیں اس میں دو تولہ شنگرف رومی پسا ہوا جو پہلے موجود ہو ڈال دیں اور ہر دو کو تین دن تک نصف پاؤ برگ دھتورہ جنگلی کے رس سے کھرل کریں جب یہ سب یک جان ہو کر قریب خشک ہونے کے ہو تو اس کا

ایک گولا سا بنالیں۔ اس گولا کو قدرے کافور اور چھ عدد مرچ سیاہ کو ایک نیلے رنگ کے سوتی لتہ میں
لپیٹ کر اور نیلے ہی رنگ کے سوتی دھاگے سے سی کر ایک گیندسی بنالیں۔ اب آپ جب بھی کسی
آدمی کو چاہیں کہ وہ کوا کی طرح بولے تو اسے آپ دو تین ماشہ بھنگ گھوٹ کر پلادیں جب وہ پی
چکے تو اسے کوا کی باتیں سناتے رہیں آہستہ آہستہ اسے بھنگ کا نشہ ہونے لگے گا۔ اور تھوڑی
دیر بعد اسے نیند محسوس ہوگی اسے سو جانے کے لئے کہیں۔

جب وہ سو جائے تو اس کی چھاتی پر دل کے مقام پر یا اس کے سرہانے گیند مذکورہ
رکھ کر دور ہو جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس شخص کے دماغ میں کوا کے تصورات پیدا ہونے لگیں گے۔ اور
اس کی نیند گہری ہو جائے گی اور وہ خواب میں [illegible] بڑبڑانا شروع کرے گا۔ اور کچھ دیر تو یہ اپنی زبان
میں اظہار کرے گا کہ میں [illegible] ہوں میرا رنگ سیاہ ہے۔
[illegible] سامنے [illegible] خوش [illegible] ہوں میں کوا
ہوں۔ اس طرح سے بڑبڑانے کے بعد [illegible] کی طرح بولنا شروع کر دیگا اور بعد میں زور زور سے کائیں
کائیں کرنے لگے گا۔

آپ اس وقت اس کی چارپائی سے ذرا ایک طرف دور ہو جائیں۔ فضا سے کوے اس کی
آواز کو سن کر اس کی چارپائی کے نزدیک اکٹھے ہو جائیں گے وہ بھی کائیں کائیں کریں گے
یہ بھی کائیں کائیں کرتا چلا جائے گا۔

آخر تھک کر خاموش ہو گا۔ کوے چلے جائیں گے۔ اسی وقت آپ اس کے منہ پر سرد
پانی کا چھینٹا لگا دیں۔ تو یہ بالکل درست ہو جائے گا۔ تھوڑی دیر کے لئے تو پریشان رہے گا۔
آپ اب وہ گولا اس کے جسم سے دور اپنے پاس لے لیں اور اسے محفوظ کریں اور اسے گرم دودھ
میں کہ روغن زرد ملایا گیا ہو پلا دیں۔ اس کا ہوش و حواس قائم ہو جائے گا۔ اور دماغی طور پر
جب آپ اسے اس کا قصہ سنا دینگے پھر پریشان ہو گا۔ خوب مشغل بنے گا۔ آپ کی شہرت ہوگی۔
لوگ واہ واہ اور عش عش کر اٹھیں گے۔ اب آپ اس گولا کو محفوظ کر ڈالیں۔ اور اسے ایک تانبہ کی
ڈبیہ میں رکھیں اور اس پر سندور ڈال دیں۔ ڈبیہ میں قدرے لونگ اور کافور بھی ڈال دیں۔ جب بھی
اس گولا سے کام لیا کریں۔ تو ہر بار اس پر نیا سندور چڑھایا کریں۔ اور لونگ اور کافور بھی نیا ہی ڈال
دیا کریں اس ڈبیہ کو صرف کام لیتے وقت کھولا کریں۔

نیم اندرون نیم بیرون

اگر میری رطوبت بیضہ تو چالیس 40 روز تک چاندنی میں خشک کیا جاوے اور پھر اسی رطوبت پر ہر روز رات کے چار بجے نیچے لکھا منتر چالیس 40 روز تک ایک ہزار بار روزانہ پڑھا جاوے۔ تو اماوس کے روز رات کے چار بجے اگر اسی رطوبت کا سرمہ آنکھوں میں لگایا جاوے اور ایک گھنٹہ کے لیۓ آنکھیں بند کردی جاویں۔ اور دماغ کو ہر طرح کے خیالات سے مبرا کرلیا جاوے۔ تو ایک گھنٹہ کے بعد آپ دیکھی گے کہ دنیا کے تمام عجائبات آپ کی نظروں میں پھرنے لگیں گے۔ اور علاوہ ازیں کبھی آپ پاتال لوک میں ہونگے اور کبھی اکاش لوک کے درشن کریں گے اور تمام عالم کے حقیقی وجود ایک دفعہ آپ کی نگاہ میں پھرنے لگیں گے۔

"آکاش لوکم پرتھوی لوکم پاتالم چیدورشیا اہم چہ پشیامی"

بھوتوں کی دنیا

اگر میری آنکھ کے طبقہ عنبیہ کو ایک سال تک شراب میں رکھ کر خشک کیا جاوے اور پورنما کی شب کو اسے شراب میں رکھا ہوا سامنے رکھ کر اس پر ایک ہزار بار نیچے دیا منتر پڑھا جاوے۔ اور پھر اُسے نکال کر سونے کے ڈھولن میں ڈال کر سر پر باندھ لیا جاوے۔ تو رات کے بارہ بجے ہر جمعرات کے دن آپ کو تمام دن کے بھوت پریت وغیرہ کے مشاغل نظر پڑیں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ لوگ کس طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور کس طرح رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ منتر یہ ہے۔

اہم بھوالیشورا اہم تجھ ایام مم لارشم کاریانی درشٹ اچھامی توام نام درشپہ

غائب الدُنیا

میرے پروں کی سب پھولی کلی کے بال لے کر ان کو سفوف کیا جاوے اور خاص طور پر شب راتری کی رات اس کلی یال اتری ہوئی سے اس سفوف کو بطور سرمہ اور سلائی لگایا جاوے تو اس روز آپ تمام دنیا سے غائب ہوں گے اور آپ جو کچھ کریں آپ کو کوئی نہیں دیکھ سکیگا

بشرطیکہ سلائی وقت ایک سو بار اس سلائی پر یہ منتر پھونکیں۔

یدا آہم نہ اچھامی پتا کم پشیت منشیا نام چہ چکھشو شام چہ۔ اموئینم کے سنسار سیہ دستونی

پشت پرم نہ مم اہم الوک امی شرنم توت ہستے تشتئی۔

(غائب از نوع الحیات)

اگر میری کسی ہڈی کو جس پر ایک ہزار بار نیچے لکھا منتر پڑھا ہو منہ میں رکھا جاوے تو جب

تک وہ ہڈی منہ میں زبان کے نیچے رہ جائے گی آپ کو کوئی شخص نہیں دیکھ سکے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔

پشامی درشیامی نہ چہ توت پرتکیایام سوئم مم نہ کروتی توم مم سردانی کا پڑنی سنسار یے کھم

ایاب اس نہ الہمد دبھویت۔

(نُصرت)

اگر کوئی شخص ہر وقت میرے پتہ خشک کو اپنے پاس موجود رکھے تو چاہے ہزار ہا دشمنوں

میں گھرا ہوا بھی کھڑا ہو جونہی وہ اپنے منہ سے لفظ ''دور دور'' نکالے گا تو تمام دشمن اس کی شکل کو

دیکھ کر لرزہ بر اندام ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ پتہ پر ایکاوشی کی رات کو دس بجے تخیل میں ایک لاکھ

بار یہ منتر پڑھا گیا ہو۔

مم اری بھیا موچیہ سہر دکشے کوٹ تم چم مم تہ کم لاکھ اتی اہم توت سنسار ے کار بامی

ہاں باز ھتم اچھامی توم بلم پشامی توم چہ درشیہ

موسم سے مقابلہ

اگر میرے معدہ کی اندرونی جھلی کو خشک کر کے ایک جگہ لیپ پوتی کر کے اس پر اونی کپڑا

بچھا کر ایک تھال پر دس کر کے رکھیں اس کے ارد گرد میری جھلی کے سفوف کا چکر دے ڈالیں اس

کے بعد آنکھ میٹ کر جس قسم کے پھل کے جس قدر طالب ہوں گے مانگ ڈالیں۔ پانچ منٹ

کے بعد کپڑا اٹھا کر دیکھیں تھال اسی پھل سے پر پڑا ہو گا منتر یہ ہے۔

والی تندی کو توڑ ڈالے تو فوراً اس کے بدن کا کپڑا نیچے گر جاوے گا۔

تماشہ عجوبہ

اگر میری آنتوں کی تندی کو اپنی کمر سے باندھ کر عامل تین گرہ لگاوے اور ہر گرہ لگاتے

وقت یہ شبد پڑھے:۔ موی سواے۔

اور جب کوئی شخص سامنے سے گزرے اور عامل چاہے کہ اس کے نچلے دھڑ کا زیب

وار بند اگر جاوے تو فوراً اس تندی کو توڑ ڈالے تو اس شخص کا کپڑا بدن سے نیچے گر جائے گا۔

بے چینی

اگر کوئی شخص میری چوٹی کے بال کی راکھ کو کسی مرد یا عورت کے پاؤں کی مٹی سے ملا کر

اس مرد یا عورت کے سر پر ڈال دیں تو وہ مرد یا عورت اس وقت تک چین نہ پاے گی یا پاوے

جب تک اس کو اس راکھ اور مٹی کو پانی سے کھلا یا نہ جاوے نہ اسے نیند آوے گی اور نہ وہ بیٹھ

سکے نہ وہ چل سکے گا حتیٰ کہ کسی طرح آرام نہ پاوے گا۔ ہر طرح سے بے چارگی اور ماندگی

سے مر سے گا۔

دشمن خوف کھائے

اگر میرے پر سے کسی سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے یہ منتر لکھ کر اپنی چھاتی پر لگا

لے۔ تو کوئی شخص اس کے نزدیک بھٹکنا پسند نہ کرے گا۔ سب اس سے خوف کھا کر دور

رہیں گے۔ منتر یہ ہے۔ نگھاروی ربجے چروشو بھیم۔

علم الغیب

اگر کوئی شخص میرے دماغ کا بھیجا خشک کیا ہوا اپنی چھاتی سے نزدیک لگا کر رکھے۔ یعنی

باندھ کر رکھے تو جو شخص اس کے پاس آوے گا۔ اس کے دل کا حال فوراً معلوم ہو جائیگا۔

امرت حاصل ہو

منتر: ادم ہرنیگ چندرے ہنسا کلینگ سواہا۔

سادھن ودھی:

ماہ کاتک کے شکل پکھ میں ہر روز اس منتر کو جپ کرے اور جب تک چاند چاندنی یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ رہتی ہو تو جپ بھی اتنی ہی دیر کرتا رہے جب اس طرح سے عمل ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت وسائے گی جس کو عامل پی کر انند ہو جائے گا۔ جس کا اثر یہ ہو گا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا ہے۔ مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل پارسا پرہیزگار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو ورنہ یہ ہر ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو

منتر: ادم ہرنیگ شرینگ کلینگ ایشور دھیا تنگ ان پورنائی نمہ:

۲۔ منتر: ادم ہرنیگ شرینگ کلینگ ہرنیگ کلی کرو۔

سوانتی جے وجے اپرتم چکو لے اکم ارکھیہ سدھ ٹیک کرو سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے نمبر والے منتر کا جپ کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرنے پھر نمبر ۲ کو آٹھ دفعہ کرے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہو گا لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے بیٹھے۔ تو نہا دھو کر پاک وصاف ہو کر اور نیک خیالات کو لیے ہوئے بیٹھے اور ساتھ ہی دورانِ عمل میں کسی روز بھی ناغہ نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور بھنڈار تری پر ہوتا جائے گا۔ اگر ناغہ کیا گیا تو منتر نئے سرے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بات کا خاص خیال رکھا جاوے اور خواہ مخواہ وقت کو ضائع نہ کیا جائے۔

اناج ختم نہ ہو

منتر: اوم آئی کملائے کمل واسی سنقل شلیا وبڑ جسوفش ٹھاس سوہا وارس وستا گنگ نیا بھور وہنگ پلیابرگ پدھیو بابا بردی بابردی کرجانیولی بھبوہ ید ہر ریتر چکر لکھی نارسنگھ بھیجے سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے پہل اس کا منتر ۱۰۸ دفعہ جپ کرو بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہے جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی اناج بڑھے گا جس سے آپ انند کریں گے۔

منتر: ادم مسواناری پرکھ ان براکھو ٹھام کنھار بھبڈار کی تالا کنجی کھول دوان دور جگ دوچون دوان ناجوں دی پوران گروجوگ دے دن میل سوہائی آگے میل۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا ہر روز ایک ہزار جپ کرو اور متواتر ستائیں دن تک جپ کرتے رہو اور پھر جب آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوشخط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس اناج میں رکھو گے وہی ترقی میں ہوگا۔ بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے اور نہ کسی کا برا چاہے۔

محبت کرنے کے لیے منتر موہنی منتر

اگر کسی محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ٹیکہ لگائے پھر سات دن تک اس منتر کا جپ ۵ ہزار بار کرے اور برات میں جس طریق پر رہتے ہیں اگر اس طریقہ پر رہے تو کھیر کھاتا رہے اور محبت کا سکھ پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے:۔ منتر ادنگ ہر اکیتو

بھوت دیکھنے کا طریقہ

اوم کنکشے نمہ۔

گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیس کر اس کا سرمہ بناؤ۔

ترکیب: اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ ملے گا۔ اسے آنکھوں سے لگانے سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا۔ یہ دونوں کو حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور وہ اوپر درج ہے۔

عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت رہنا لازمی ہے۔ اول ایک پکیو لویت عورت کے باتوں کا بنا کر پہنے۔ بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو یعنی جس وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا گیسو پویت بنا کر پہنے اور ساتھ ہی اس کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈا کر انکیو یت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور ایک پونچھ بھی پہننی ضروری ہے جب ایسی حالت بنا لیوے تو بعد ازاں ضروری ہے۔ کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہو ہون کرے۔

منتر: اوم سنکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جاپ ایک سو آٹھ دفعہ پورا کر کے ہون کر لیوے گا تو وہ تیج دان ہو جائے گا یعنی اس کی طاقت بڑھ جائے گی اور تمام لوگوں میں سے کسی کو بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم کی کوئی بات نہ کرے گا۔

لکشمی منتر

منتر: اوم شیریں لہریں نکیں مہالکشمی منتر کے۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھے۔ تو رفع حاجات سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے۔ اب پیپل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جاوے اور ان پیپل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر منتر لکھ کر بہادے۔ مندرجہ بالا تحریر پانی میں بہانا جائے جب اس سے تمام پتے منتر لکھ کر بہادے گا تو اس وقت دیوی سدھ ہو گی اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت مل جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہو گی۔ اس طرح عامل کو بہت آرام ملے گا اور زندگی آرام سے گزرے گی۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریق

منتر: ہریں شریں کلیں ئن لکشمی سواہا۔

ترکیب: جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو تہہ کر کے مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن کم معلوم ہو تو جان لو کہ وہ چیز ضرور ہی مہنگی ہو گی۔ برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو لازمی امر ہو گا کہ وہ چیز سستی ہو گی۔ یہ منتر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے

مالدار ہو سکتے ہیں۔

خواب سدھ کرنے کا منتر:

منتر: اوم شرین برین کلین اکٹ چاسنڈے سونپے کھنتے کھنتے شبھا اسمنگ اوم پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا جپ ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے جب اس طرح جپ کرتے کرتے اکیس روز گزر جاویں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر: اوم ست نام آدیش گرو کو اوم پہلا تارا ایشور تارا جہاں ہنومان مارا ہنکارا کالی بھیروں کالی برات کالی کیل جاصل برات کالو کلو آدمی چھو ورت چیت کراشت ماز یل ہو۔ ہنومنت اوپر حال آدسوا گھڑی میں آجاؤ۔ کسی کی کھاٹ ردی لاؤ سیدھی لاؤ سوتی کو جگاؤ۔ بیٹھی کو اٹھاؤ۔ چلتی کو بلا لاؤ۔ منت دے سہارے کام میں ڈھیل کرو گے۔ تو سد ایشور کی دہائی ماتا انجنی کی دہائی اسید ھا پاؤں پاؤں چدھرو گے۔ تو بتیس دھار دودھ کو حرام کرو گے۔ میری بھگتی گرو کی شکتی چلو۔ منتر ایشور واچ۔

ترکیب: اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کرو اور اتوار کے دن سوا پاؤ کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوگ لگاؤ اور منگل کے دن ہنومان کا برت رکھو اور شام کے وقت بھی بھوگ لگاؤ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرو اور تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال رکھو اوپر لکھے ہوئے منتر کا جپ باقاعدہ کرتے رہا کرو۔ اس طرح ہنومان اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور جو کام تم چاہو گے۔ اسی وقت ہو کر رہیں گے۔

گنیش جی سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین کلیں بلوں دیر ور گنیشے وہ وہ او توشک مم وش مانے اوم ہرین پھٹ سواہا۔

صبح سویرے بستر سے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا وچار اپنے من میں قائم رکھو۔ جپ کرتے وقت انجنی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک اپنے ماتھے پر لگاؤ اور پھر گنیش جی کی طرف اپنے خیال کو رکھو جب اپنا دھیان پکا ہو جائے تو اس وقت اس منتر کا ۱۲ ہزار جپ کرو۔ پھر تمہیں ظاہر ہو کر درشن دیویں گے اور اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشنان کرائے اور ۱۰۸ ہوتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر دھی سدھی دیں گے اور جب گنیش جی درشن دیویں تو اس وقت عامل کو لازم ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لے اس وقت فوراً موجود ہو لے گے اور ہر بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: ادم کار مکھے دوا چوسے اوم ہوں چنکے جے جے سواہا۔

ترکیب: پہلے اس منتر کو ۱۰۸ دفعہ جپ کرو اور بعد جپ کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے اسی طرح سے متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور درشن دے گی اور کھانا کھالے گی تم چاہو تو وہ ہر روز تمہارے پاس آ کر کھانا کھائے اور ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں جو بات ہونے والی ہوگی بتا دیا کرے گی۔ یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ یعنی جس چیز کی ضرورت ہو۔ فوراً لا کر دیتی ہے۔ جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ اس پر قابو پا سکتا ہے۔

مرگی کا انوکھا علاج

منتر: اور اندر رکھیہ بریم رکھیہ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات دفعہ مندرا دو۔ اور اب یہ مندرا ہوا۔

تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو۔ جھٹ مرگی دور ہو جائے گی تا عمر مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کرے گی۔

کمادیوی کا منتر

منتر: اوم برین رکت کھلے مہادیوی مرتک ستھاپے تیما چالیہ میرد تان کیما نیلے دست ہوں ہوں۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی ہیں۔

ہنومان کو سدھ کرنے کا طریق

منتر: اوم جیوتی سروپ بیر ادام سول کہیں ہنومان کرا بھرو ماتا انجنی پول کا پوت مہاد شنو گر در چیت گوز درگا پاٹھ گنگا گیتا کا تیرنی بجلی مکر سنکاوک پوجا سورج منتر۔

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا اکیس عدد کا کیلی پری ۲۱ عدد دوب کا پورا عدد ستیلا پیسے بھر ہنومان کے ساتھ نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جائے وہ تیل آ جائے اس طرح ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا ہنومان درشن دے۔ جس جگہ پر تیل لگاؤ گے اس نام کی قسم والی، ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح کی جاتی ہے۔ حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بجیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کرو۔ دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہو گی۔ اس کے مطابق دے گا۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ مشکل سے مشکل کام چند منٹوں میں کروا سکتے ہو۔

ہنومان کو ظاہر دیکھنے کا منتر

منتر: اوم نمو ہنومنت دیر کمپ دھرتج شریر مار مار ہنومنت دیر ہاتھی سندھ تج چڑھا ہاتھی چڑھے

تو ہنومنت کھلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پڑتا آدمی سکتی کا تلک کرو تمیں تھیوں نیوں دش کروں دیش ہنومنت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھ دھوپ آسن بندھن کروں درکھ وشٹی باندھ دے موہنی میرا دیری تیری سیکھ بھیجا پھوڑا پھوڑا کلیجہ دیکھ ابنٹ نسار پلنٹ مار کھور مار گھمنت بار بنگ تا پچھاڑ مار مار دیگ مار مار مار مارے تو ماتا انجنی کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان کی ایک مورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے آگے سوا سیر کا روٹ دہرو۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا ست لے کر ہنومان کو پہناؤ اور اکیس پان بیڑا بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر ۱۰۸ دفعہ منتر کا جپ کرو جپ کر چکنے کے بعد ناریل کے دو ٹکڑے چڑھا کر اپنی جگہ پر آجاؤ اور یہ جپ اکیس دن کرو اور ساتھ ہی منگلوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کسی پوتر جگہ یا نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرو۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آز و تیرتھ کا جل تھی گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک لڈو بناؤ اور پانچ اناج خیرات کرو اس سے ہنومان خوش ہو کر درشن دیں گے اور ہر خواہش کو پورا کریں گے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر: اونگ ہوں ہوں کروانگ میں کالکا سنگھی اروی داڑ درتا دوار جھنکاں بتیس کروڑ دیوتا کرنت ستی نہیں بھودیو نہیں لوگ ستنی ہاتھ گنار گنی ملی موہ کی السی پیتر منج کنب پاتاں دہرو دھر مار ترسنگھ دیوتا نرسنگھ ونہاں کا یارو کالکھیا کی کوٹ آگیا اوم ہرین ہرین کلین ہوں ہوں جھوں جھوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں مارو اور یہ عمل لازمی ہوگا کہ جہاں دشمن موجود ہوگا۔ اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی۔ اور جب تک یہ عمل جاری رکھو

گے تب تک دشمن کے سر پر بھی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے۔ حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر: اوم شری کھنڈ کلا من شری رس کابان منونار سنگھ ہنکاریاں کہاں گنی وار کری چھوہارا جائفل تری پوجائے ہمارا منتر سدھ کردے شبد سانچا پنڈ کا نچا چلو منتر ایشور واچ

نرسنگھ کی ایک مورتی بناؤ اور اس کی پوجا کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبان کا دھوک دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جپ ۲۱ دن کرو اب اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے۔ یعنی جس عضو پر لگاؤ گے وہ مصیبت میں پڑ جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے وہ اس جگہ دکھا جاوے گا۔

ہنومان کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر: اوم ہنومانا بونار کنجانا گھور شاتمسی جاپ جیتا سوا سیر کا روٹ پہلی جیتو رسوا سات سیر پانی کا پیڑا سات کوس دوڑ جاور تکتی سنگھنی بھوت پریت دیوانو کو پکڑو اور باندھ کر لاؤ نہ لاؤ گے تو ماتا کا دودھ حرام کرو گے شبد وا سانچا۔

ترکیب: منگل کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پانی کا پیڑا اور جنیو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے اس کی پوجا کرو۔ اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرو۔ یہ عمل اس طرح تین منگل وار متواتر کرو اس طرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دے گا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام ہو اس سے کرا لو گے اور وہ تمہارا حکم بجا لانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے سزا دو۔

ہنومان جی کا منتر

منتر: اوم نمو آدیش گرد گا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنلہ رنگہ رنگہ ہوں پوں بنڈ توی سوہنگ

سوہنگ سوہنگ سوائیں چلنتہ چلنتہ چلنتہ چلنتہ چلنتہ چٹ پٹ پاتالی سواہا پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ پھٹنہ کوونت ماتھا چلی دیر۔ کلانکتہ:

ترکیب: اس منتر کا جپ کرتے وقت گوگل تیل سندھور اور لنگوٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پرار تھنا کرو۔ پوجا اپنی کیجئے۔ جہاں چلاؤں ہتاں چلو کائینٹ امیر دھوتی گرجنت آدیکھ ہزار ہزار من کی شلا برساتی چلو نگر یودھا مارتے چلو۔ درخت اکھاڑتے چلو۔ دشمن کو پامال کرتے چلو مشکل بھوت دانوں پکڑتے چلو شبہ سانچا پنڈ کا نچا چلو۔ منتر ایشور دواج واچار سوچا برہم چاوشنو سوا چار۔

جب اتنی پرارتھنا ہو جائے تو اس کے بعد وہی منتر مندرجہ بالا نمبر ا کا منتر والا جپ کرو اور جپ اتنا کرنا لازمی ہوگا۔ جتنا کہ پرارتھنا سے پہلے کیا جا چکا ہو۔ اس جپ کو تقریباً پچاس ہزار دفعہ کرو۔ اس سے ہنومان سدھ ہو گئے اور بموجب حکم آپ کے عمل کریں گے۔

بھید معلوم کرنے کا منتر

منتر: اوم ہرین ایں کلیں گلوں اوم سنو کرن آگینو گرن پشاچکا من گاوت اناگست درتمان ارتان کہیتے درکرتے ور کرتے رکھتے رکھتے بھیہ مدراداناں پچھا اکچھ ستیک دو دو واگ دیوی سواہا۔

ترکیب: ایک طرف اپنا من رکھتے ہوئے جپ کرو اور ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیے۔ جب اس منتر کا جپ ایک لاکھ پورا کرو گے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید کو خوش ہو کر تم پر واضح کر دے گی اور آپ کو ہر آنے والی بات کا پتہ بتا دیا کرے گی۔

کالی دیوی سدھ کرانے کا منتر

منتر: اوم کالی کالی مہا کالی مدھیہ مانس پھرے منواجی سرو کے مانے باجے تالی برہما کی بیٹی اندر کی سالی ادھی مسدھی لیا فرماتا آٹھ میل سوتی کو جگا لاؤ۔ بیٹھی کو اٹھاؤ میرا ویری

تیری بھیکھ سندری سواہا سدھ آئی مدھ آئی چھ آئی وھی سدھی سیان سال آٹھ سال چلے نہیں تو برہماد شتو کی آتی۔

ترکیب: گوگل گھی چاول، گڑ اور تلوں کی آپس میں ملا کر ان کی ۲ ہزار ۱۲۱ گولیاں بناؤ ایک سو گولی لے کر ماتا کے آگے ۱۲۱ دن تک ہون کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوگا تو کالی ماتا ضرور سدھ ہو جائے گی اور عامل کی خواہش کے مطابق پھل دے گی اور دوران ہون میں ضروری ہے کہ ہر ایک گولی پر ایک دفعہ منتر پڑھیں یہ نہ کرنا کہ ایک سو گولی کا ہون اکٹھا کر دیا بلکہ جتنی دفعہ بھی ہون کرو۔ اتنی دفعہ منتر کا جپ کرتے جائیں یہ کالی ماتا بڑی طاقتور ہے اگر یہ سدھ ہو جائے تو عامل کو کسی کی پرواہ نہیں رہتی۔

گنیش جی کا منتر

منتر: شری گنپتی گنپتی دنے مسان بنے پھل بانگو دیویں پھل آن سر سندھ ہو من کی چھپا آن دے پور چلل کو بان ہنومنت جتی شری گورکھ نام کے لے آؤ اوم نمو کر بجسنجو ہنگ سواہا۔

ترکیب: عامل کو لازم ہے کہ پوجا کرنے سے پہلے ۱۰۸ لڈو اور اتنے ہی کنیر کے پھول مہیا کرے اور سندھو سال جنتر کو عمل کرے تو ان میں ایک ایک لڈو اور ایک انجیر کا پھول چڑھانا ہے اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرے جب جپ ختم ہوگا تو گنیش جی درشن دیں گے اور دل کی مراد پوری کریں گے۔

گنیش کو سدھ کرنا

منتر: اوم نمو منت کھائے لبود بائے اور چنٹ مہا تمغے کرانگ کرینگ ہرانگ بے بے رد چشت سواہا۔

ایک نیم کی لکڑی لو اس کی ایک انگلی بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ اس کی پوجا دھوپ سے کرو۔ پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔ اور کاتک کی کرشن پکھ کی اشٹمی سے کرامادش تک۔ ہر روز متواتر پانچسو جپ کرتے رہا کرو جب اس طرح عمل

ہوجاوے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ پانچ میووں کے چندن اور کافور کی اگنی جلاؤ اور پانچ منتر سے ہون کرو۔ بس تمہارا منتر سدھ ہے اور گنیش جی قابو میں ہو جائے گا اور جو چیز آپ مانگیں گے وہی لا کر دیں گے۔ اور کسی قسم کی حیل حجت نہ کریں گے۔

منتر: اوم مم کرینگ سادھیہ اوم شرینگ ہرنیگ اوماست گنیشائے گنج دفعائے امرت کپولائے مم ہنود گھت لاوذ زرائے روی تپیائے پارما بنائے کے ایھی ایھی مم منود انچھت پوریہ لکھی دیوی دیہی ترتیہ نربہ دھار نگ تر خاسد ھے سرو نرم ہینگ کر کرو شری تپنا مستی گنیشائے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر

منتر: اوم کن روحی پی کرنادھی پی کنادھی پی دے بسان جوئیں مانگتے آن بچ لڈ سر سندھور بھر آں انند دیواند وقتی بھان بھنٹ با کیس بر رسیاوے تو اک پھولے ہاتھی جیو ترمن رہے متواباں ساتھ کری جاؤ تو بیٹھی کرے منتور ہے صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف اکیس دن تک کی جاتی ہے اور جب ۲۱ دن پورے ہوتے ہیں تو گنیش درشن دے کر پرسن کریں گے اور دھی سدھی دے کر کرتے ہیں اس اسپال پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ سادھوؤں کی سیوا کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش بہت خوش ہوں گے جو چیز مانگو گے دیں گے۔

چوبیس سدھیوں کا حال

انیما: جس آدمی کو یہ سدھی حاصل ہو جاوے۔ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

لگھیما: اس سدھی کو اپنے جسم سے جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی ہو سکتا ہے۔

مہما: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی اپنی مرضی سے اپنے جسم کو گھٹا بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے اگر یہ خواہش ہو کہ زمین پر بیٹھے چاند کو ہاتھ لگا دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے۔

اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف نہیں ہوتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور جنوں پر قابوں پا سکتا ہے۔

ایشتو: بھوتک پدارتھوں اور ان کی بلا کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

منوجا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے اور اپنے دل کی خواہش پوری کر سکتا ہے۔

ھتومکت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے۔

اتورگنی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کرتی۔

پرکایا پرویش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مردے میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی اپنی روح کو دوسرے جسم میں ڈال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو: اس سدھی سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے کام لے سکتا ہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا لیتا ہے اگر وہ آٹھوں پہر اس میں رہے تو بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور درشٹی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔

دور شرونی: اس کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کامبگ مودنا: اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس کسی خواہش کا اظہار کرے۔ وہ پوری ہو۔

اپرتال گمی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں۔

دیوتا۔ سروپ سدھی: اس کے حاصل ہونے پر عامل بتیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

لی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھر آوے۔

برنا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو۔

کالا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی دشبہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ کبھی بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ وہ آگ میں ہاتھ ڈال دے۔

ید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے جھوٹ نہیں ہوتی کہ چوبیس سدھیاں گورو گورکھ ناتھ جی نے کہی تھیں۔ ان سدھیوں کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشہ والی چیزوں کو ترک کر دے۔ گوشت سے قطعی پرہیز کرے اور کوئی فکر نہ کرے۔ وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کے حاصل کرنے میں ضروری شرط یہ ہے کہ عامل کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے۔

ان پورن بیج منتر

منتر: ان پورنی ماتا پورنے اندر پورتے پانی ودھی سدھی گنیش پورے تدھی پرا بھوانی ایشوری بھنڈار بھر مبشیوری سنتیل سنتوش کی اڑدی تین لوک لوئی آؤ سدھو جیونی سب کوئی ستیا ماتا کی سوئی۔ جنم نہ نکالی رسوائی چلا منتر مہا منتر اوم کمر ٹھکٹ سواہا اوم اجیھا جیتا آ کے سواہا اوم سری سرسوں کے سواہا۔

منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اٹھا کر اس کو الٹی چکی میں پیسو۔ پیسنے کے بعد اس کا ایک روٹ بنا کر ہنومان کی پوجا کرو اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو اس طرح سے متواتر چھ منگل ایسا کرو اور بعد ازاں ایسا کرنے کے ساتویں منگل کو یہ طریقہ کرو کہ سوا دس انگلی کی مورتی بنا کر اس کی پوجا کرو زاں بعد اس کو بھنڈار میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ جائے گا کہ اس کو کھانے کے لیے سو آدمی بھی آجائے تو یہ بھنڈار ختم نہ ہوگا۔

آک لانے کا منتر

منتر: سیگ نوزگ گھنے برہیما میگ تو انگ ورکھ کینستیا تین تو انگ کھان پشا می نم کار یہ کرو بھو۔

۲۔ کھد پر سینچ رکھیں کھنبا لتری کی پاٹھ کا ارم۔ ارم اشٹو نندست درانگ جیو اشیو نیارک مدھریت ادم شویت درکھ مانی سواہا۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا دھو کر اور پاک ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اول حصہ کے منتر کو تین دفعہ پڑھو اور پھر خیر کی کیلی سے کھود کر اس کے بعد ادم اوم کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ جپ کر کے سفید آک کو اکھاڑو جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شویت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار جپ کرو اور جپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں لے آؤ۔

منی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: مم کار ینگ سادھے ادم شریں مہریں کیں ہوں انامت گنیشا لے قوی منترا ئے گنج درنا ئے امرت کیولا ئے مم منو نچھت لابھ دردا ئے روہی سدھی چھتا ئے پناسنا ئے ایہی ایہی منوا نچھتن پورے پورے سکھی دلی ترتیہ ترتیہ ترتیہ دھا دھا پر چار مدھے سرا زم جیں کرد کرو شری چنتامنی گنیشا ئے سواہا۔ شنبر بھونی گنیشا ئے کے کرتے دسانتی ہیو مین سیدھیر بھوتی۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش جی کی مورتی کو اپنے

آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جاپ کرو اور اس جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو اگر جپ باقاعدہ تندہی سے کیا جائے۔ تو چنتا منی ضرور سدھ ہوگی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید آک سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکہ لگاؤ اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو کر اور کسی بات پر دھیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا اور جو بات آپ کہیں گے آکر فوراً کرے گا۔ اگر تم کو دولت و عزت کی ضرورت ہے تو یہ بھی راجہ سے ملے گا۔ غرضیکہ راجہ آپ کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔ مگر یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کنٹلم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن کے تلک بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کرو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی بشرطیکہ لیپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جائے۔

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

سفید آک گوروچن نتی پیلی سرسوں لال جائی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں لے کر باریک پیسو ایسا باریک پیسو کہ یہ سفوف بن جائے بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں حل کرو اور بعد ازاں رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لیپ کرو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس آجائے گی۔

نوٹ: مکھن بھیڑ کا ہونا چاہیے۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر: اوم نمو یونی بھدر رائے انتر اک اتل پل پراکر ماو کلا ساپے اوم اور دھ گنیشائے کر

پکائی ماںبھے چھاتی دست در جن چھیدے چھیدے درج سمنگ جنیگ کرو کرو شترو مانگ کھنگ بند ھے سواہا۔

ترکیب: راجہ کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرو اور جب پیش تھی۔ تو تب اس کا منتر جپ کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی۔ اور راجہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا۔ جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر: اوم نمو آس اوم بھور وکورا دونوں بھائی نیک سواہا نیک نمو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے پانی بچیا پھرے تو ستارام جی کی دا چا پھرے۔

ترکیب: جب خواب سے بیدار ہو جاؤ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات دفعہ جپ کرو تو خواب میں جو بری باتیں نظر آتی ہیں دور ہو جائیں گی نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو برے خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا جپ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ رات کو خواب کی حالت میں زور زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں، تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اودم میرو پروت داکی واڈائے نیومیت وے گیا جھاڑا پھوں پکڑے پھل کیڑا پڑے نہیں سنونت کی آنا۔

ترکیب: اس منتر کا جپ کرتے وقت سات کنکری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو۔ ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں کے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور باغبان کا نقصان ہوتا ہے۔

ملاقات میں کامیابی

اگر کوئی شخص میرے اس دماغ کے بھیجا کو سایہ میں خشک کر کے روغن زرد مادہ گاؤ میں ملا کر تھوڑا سا اپنی پیشانی پر لگا دے اور کسی سے دماغی مقابلہ کر کے چاہے مدِ مقابل ہرگز اُدوں شکست کھاوے گا۔ اور اعتراف کرے گا۔

امتحان میں پاس ہونا

اگر کوئی شخص میرے دماغ کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر چالیس دن تک چاندنی میں رکھے اور پھر اُسے بادام روغن میں ملا کر اپنی پیشانی پر ملے۔ اور امتحان میں جاتے وقت ایک ہزار بار اس کا منتر کا جاپ کر کے تو شرطیہ امتحان میں کامیاب ہوگا۔ بلکہ اول درجہ میں شمارہ ہوگا۔ وہ منتر یہ ہے۔

پریکشا بھوتا پکھے کرو دیو سنتا لرکیم ای پھوتا تا نیچے نہ چکرو کسمد آچیت۔

انکشاف امتحان

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ بات معلوم ہو جاوے کہ میرے امتحان میں مجھ پر کیا کیا پرشن (سوال) ہونگے تو میرے دل سے دو قطرے خون لے کر اس پر ایک سو ایک بار یہ منتر پڑھے اور میرے خون کے قطروں کو اپنے ہر دو ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں مل کر ہاتھوں سے آنکھیں بند کر لیوے۔ تو اسے امتحان کے تمام سوالات سامنے پڑے نظر آدینگے۔ اِن کو اسی حالت میں پڑا ہوا آنکھیں بند کئے اور اِن پر ہاتھ رکھے پڑھ لیوے۔ ورنہ جونہی ہاتھ اٹھائیگا۔ وہ غیب ہو جاویں گے۔ نہ وہ ہاتھ میں آدینگے نہ لکھے جاویں گے۔ صرف دل میں ان کا تصور کر لیا جانا چاہیئے۔ وہ منتر یہ ہے۔

نہ شینتے کھلو بھکشورانی سنتا بھپو چکھنتیو پر مکھیشیا نائے نوتا کریت۔

کرہ ہوائی کی اشیاء

اگر میری چوٹی کے بال کو ہاتھ میں رکھے تو کرہ ہوائی کی تمام اشیاء اس طرح نظر آویں گی جس طرح شقلی نظر آتی ہے۔

مثنوی

اگر کوئی شخص میری جلد کو سایہ میں خشک کرے اور اس کا سفوف اپنے لعاب دہن میں ملا کر اپنے جسم پر لگالے۔ اور پھر مقابلہ کرے تو اس وقت مغلوب نہ ہوگا۔ جب تک خود نہ چاہے۔

ہنسی چھڑانا

اگر کوئی شخص کسی عورت کی ہنسی چھڑانا چاہیے اور چاہے کہ ہنسی بند نہ ہو تو میری گردن کے سرا کو پیس کر کسی کھانے کی اشیاء میں اس کو ملا کر کھلا دیویں۔ تو اس کو اس قدر ہنسی رواں ہو۔ جب تک وہ نہ چاہے کہ بند ہو جائے۔

چاہنے والے

اگر کوئی چاہنے والا ایسا چاہتا کہ میرے سوا کسی کو نہ چاہے اور میرا مانا ہوا رو جاوے اور میرے بغیر ایسا مرے جسے مرنا کہتے ہیں۔ تو میری چونچ کو منہ میں دبا کر رکھا کرے۔ یہ کہا کرے۔

سا تسمی تسمو بھیام۔ یہ منتر دن میں ایک ہزار بار پڑھ کر عمل کرے۔ تو وہ کامیاب ہوگا۔

مجرب المجرب ہے سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ

کسی کی مطلب کسی خواہش مطابق خواہش اگر آزاد دیکھنا چاہو تو یہ منتر پڑھو اور پڑھتے وقت میرے پروں کو منہ میں رکھو یعنی منتر پڑھیں گے۔ تو جیسا چاہو گے۔ ویسا ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

منتر دا کچھ آگچھ آ ہم توم پشار کھم اچھای ہری توم تا کچھی تدا توت پر

تو بھوبت ست اتی تو منہ جاے سی ایت آہم ایسی کم وہی ہم سم کھے دار سے ہای۔

کل اور آج

جس سے وعدہ آج کل ہو اور وہ نزدیک نہ بھٹکے یعنی وہ ٹال مٹول کرنے والا محبوب ہو۔ تو ایسے محبوب سے ایسا ملے کہ جب تک وہ نہ ملے چین نہ پاوے۔ سو اے دوست وہ طریقہ بتاتا ہوں۔ مل اور فائدہ اٹھا۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ میری چونچ کا تھوڑا سا برادہ لے۔ اور جب وہ تجھ سے ملے تو اس برادہ کو منہ میں رکھ کر اس طرح سے میل جول کرے کہ وہ یہی سمجھے کہ کوئی بول رہا ہے۔

کتھے کتھے ای کس پر کتھے تو م کن خلا ہے یت آہم تو م نا آ ہو یا ہی

تو م روبے یدام آہم تو م آکھو بھا می تو م ہندام کر دی چتا آہم الوہم کر دکر

شرمیلی بیوی

اگر اپنی عورت کو ہنساتے وقت تین بار میری ہڈی کو گھما دیا جاوے تو عورت نہایت ہی خوبصورت اور حسن پرست ہوگی۔ اور اس کی نگاہیں ہمیشہ شوہر پر لگی رہیں گی۔ اور جب تک اس سے بات نہ کرے گی چین نہ پاوے گی۔

پیام عشق

اگر کسی ناراض دوست کی گذرگاہ پر میرے پر پھینک دیئے جاویں اور وہ پر اس کے پاؤں کے نیچے آجاویں تو پھر ان پروں کا اٹھا کر ان کی راکھ بنالی جاوے اور اس راکھ کو دوبارہ اس کے گزرتے سر پر ڈال دی جاوے۔ تو وہ دوست جب تک پیام محبت ارسال نہ کرے گا ہرگز چین نہ پاوے گا۔

دردزہ

اگر متذکرہ بالا خاکستر نمبر ۱۵ کسی حاملہ جس کو غیر معمولی تکلیف ہو اُسے اس دوائی کے

استعمال سے وضع حمل آسانی سے ہو گا۔

تسخیر حسن

بوقت ضرورت اپنے بدن--------پر میرے خون کے چند قطرے ملا کر دیئے جاویں۔تو معمول کو اس قدر طاقت محسوس ہو کہ وہ لمحہ بھر کے لیۓ بھی ناخوش نہ ہو۔

زن مرید

اگر بوقت ملاقات کوئی شخص اپنے بدن پر--------میرے خون کے چند قطرے طلا کرے۔اور بعد اس کے اپنے دوست سے گفتگو کرے تو باہم اتنی محبت ہو کہ عمر بھر ایک لمحہ کے لیے جدا ہونا گوارہ نہ کرے۔

سینہ زوری

اگر میری دُم کے بال اور میری ریڑھ کی ہڈی دونوں کو یکساں پیس کر کوئی آدمی آنکھ میں لگا کر کسی جنگلی اکیلی گذرگاہ سے گذرے تو جو مرد یا عورت اسے راہ میں دیکھے گی۔اس قدر خوف زدہ ہوگی۔کہ اپنا تمام مال و متاع پھینک کر بھاگ جاوے گی۔

کسیر سوزاک

اگر کوئی شخص میرے گردے کی جھلی کو سایہ میں خشک کر کے اور پیس کر تین رتی روز کھاوے تو اُس کا سوزاک تین دن میں چلا جاوے گا۔

ناز برداریاں

اگر کوئی شخص میری چربی کو پگھلا کر اور اس کے ہموزن روغن چنبیلی ملا کر کسی محبوب کے پاس جاوے تو محبوب، عاشق کی ناز برداریاں ہمہ قسم کو بدل و جان برداشت کرنے میں خوش ہو۔

برجوں کا بیان

برج کو ہندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام حمل ہے۔

حمل: ہندی میں اس کا نام میکھ ہوتا ہے اور نجوم کے علم کے رو سے میکھ کو مادیت بھی کہا جاتا ہے اور یہ مینڈھے کی شکل وصورت سے ملتا ہے اس کے دو سینگ ہوتے ہیں اس کا سر مغرب کی طرف دم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوتے ہیں۔ اور منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ثور: ہندی میں اس کو برکھ یعنی ماہ بیٹھ کہتے ہیں اس کی شکل وصورت گائے سے ملتی جلتی ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔

جوزا: ہندی میں اس کا نام متھن رکھا گیا ہے اسے متھن کو نجوم کی رو سے ماہ اساڑھ بھی کہتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لڑکے ننگے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوں ان کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضاء جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔

سرطان: ہندی میں اس کا نام اوگ ہے۔ لوگ نجوم کی رو سے ساون کا مہینہ بولا جاتا ہے۔ اس کی شکل وصورت دریائی جانور کیکڑا اور کنکھا کی مانند ہے۔

اسد: ہندی میں اس کو میگھ بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے بھادوں کا مہینہ بولتے ہیں۔ اس کی شکل وصورت صحرا کے تیتر سے ملتی جلتی ہے۔

سنبلہ: ہندی میں اس کو کنیا بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے ماہ اسوج بولتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے جیسے کہ لڑکی نے اپنا دامن لٹکایا ہوا ہے اور داہنا ہاتھ کندھے پر رکھا ہوا ہے اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں درخت کی ڈالی پکڑی ہے۔

میزان: ہندی میں اس کو تلا کہتے ہیں علم نجوم میں اس ماہ کو کاتک کہتے ہیں اس کی شکل و صورت ترازو کی طرح ہے۔

عقرب: اس کو ہندی میں برشچک اور نجوم کی رو سے مگھر کا مہینہ بولتے ہیں اس کی شکل بچھو جیسی ہے۔

قوس: ہندی میں اس کو دھن ماہ یا ماہ پوس بولتے ہیں اس کی شکل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں تیر کمان ہے۔

جدی: ہندی میں اس کو مکر یا ماہ ماگھ بولتے ہیں اس کی شکل بکری سے ملتی جلتی ہے۔

دلو: ہندی میں اس کو کنبھ کہتے ہیں اور نجوم کی رو سے اس کو پھاگن بولتے ہیں اس کی شکل آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ جو کہ ہاتھ میں ایک ڈول لیے کھڑا ہے اور ڈول سے گرتا جاتا ہے۔

حوت: ہندی میں اس کا نام مین ہے۔ اور علم نجوم میں اس کو ماہ چیت بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہوتی ہے جیسے دو مچھلیاں آپس میں ملی ہوتی ہیں۔

راسوں کا معلوم کرنا

علم جیوتش یا نجوم جاننے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو مندرجہ ذیل نقشوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس لیے جس کو اپنی راس کا پتہ لینا مطلوب ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے نام کا پہلا حرف دیکھے پھر وہ اس راس کے نقشہ میں اپنے نام کے پہلے حرف کو تلاش کرے جہاں وہ حرف لکھا ہوگا۔ اس کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ ہم آپ کو ہر ایک برج کا نام ہندی عربی میں بتا چکے ہیں اور ساتھ ہی ان کی شکل و صورت بھی بتائی گئی ہے لہذا یہاں صرف نقشہ دیا گیا ہے۔

راس معلوم کرنے کا نقشہ

نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھی	مکھ	کنبھ	مین
سہ شہری	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چو	ای	کا	ہی	آ	ٹو	را	تو	یے	بھر	گو	رہی	تو
	چے	او	کی	ہو	می	یا	ری	ن	یو	ج	گے	.دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	ٹی	رو	نی	بھا	جی	گو	تھ
	لا	او	کھا	ہو	ہے	پو	رے	نو	بھی	چو	سا	جھا
	کی	وا	اونکا	ڈا	ہو	گشا	رو	نے	بھو	جے	سی	نیاں
	لو	دی	چھا	ڈی	ٹا	استاد	تا	نو	دھا	کھائے	سو	دے
	سے	دو	کے	ڈو	ٹی	ٹھا	قی	یا	پھا	کھی	نے	دو
										کھو		
	لو	ولے	کو	ڈے	ٹو	بے	تو	بھی	ڈھا	کھے	سو	چا
	م	دو	ہا	ڈو	نے	پو	تے	بھے	جی گا	پو	دا	چی

تعویذات کی قسمیں

آتشی تعویذ

تعویذ آتشی: بادی آبی خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں جو صاف عمدہ کاغذات اور جانور کی کھال پر لکھ کر محبت کے واسطے آگ میں ڈالے جاتے ہیں انہیں آتشی کہتے ہیں۔

آتشی تعویذ لکھتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے بیٹھو اور آگ بھی پاس رکھو۔

تعویذ بادی: اس کو کہتے ہیں جو لکھ کر درخت پر لٹکائے جاتے ہیں۔ لٹکانے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہوا سے ہلتے رہیں اور جب یہ تعویذ لکھنا ہو جو عامل کو ضروری ہے کہ وہ کسی اونچے مکان پر جہاں بہت ہوا آتی ہو بیٹھے اور اپنا منہ مغرب کی طرف کرنا چاہیے اور یہ عمل محبت کرنے والے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

تعویذ آبی: اس تعویز کو کہتے ہیں جن کو لکھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے ان کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جاتا ہے اس کے لکھتے وقت عامل کو چاہیے کہ اپنا منہ دکن کی طرف رکھے۔

تعویذ خاکی: اس کو لکھتے وقت عامل کو اپنا منہ شمال کی طرف کرنا چاہیے یہ زمین میں دفن کیا جاتا ہے یا پرانی قبروں میں دبائے جاتے ہیں یہ تعویز کام پورا کرنے میں بڑے ہی کارآمد ہیں۔

آداب تعویذ: اول عامل کو چاہیے کہ نہادھو کر فارغ ہو جائے اور اگر نہانا ممکن نہ ہو تو صبح اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر وضو کرے اور پھر بدن پر کوئی خوشبودار چیز لگائے اور تھوڑی سی خوشبو کو اپنے پاس رکھے اور عامل کو تعویذ لکھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی ناپاک عورت پاس نہ آوے کسی سے کوئی بات نہ کرے اور تعویز کے سرے پر ۷۸۶ کا عدد ضرور لکھ لینا چاہیے۔ محبت اور تسخیر حب کے تعویذ لکھتے وقت ضروری ہے کہ کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھنی چاہیے۔

ہدایات: عامل کو چاہیے کہ ناجائز محبت کے لیے یہ تعویذ ہرگز نہ لکھے جب عامل جائز تعویذ لکھنے لگے تو اسے چاہیے۔ کہ اپنا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے اور مطلوب کو ایسا خیال کرے کہ گویا اس کے پاس کھڑا ہے جس واسطے تعویذ لکھا جائے پہلے اس کا رنگ دیکھے اگر رنگ کالا ہو تو سیاہی سے لکھے اگر زرد ہو تو زعفران سے اگر سفید ہو تو کافور سے اگر سرخ ہو تو سرخی سے لکھے اور عامل کو لازم ہے کہ جب ٹٹی یا پاخانہ کرے تو تعویذ اتار دے اور پھر پاک ہو کر تعویذ پہن لے لیکن ایک بات یہ بھی یاد رکھنے والی ہے۔ کہ جس قلم سے تعویذ لکھا جائے وہ بھی کسی نیک وقت میں صاف دل سے گھڑی جاوے۔

حب کے لیے مندرجہ ذیل عمل کرو

جو آدمی ۴۰ دن تک باقاعدہ نماز پڑھنے کے بعد سورہ یٰسین کی ایک بار پڑھ کر ایک دانہ فلفل سفید پر ڈال کر جلا دے گا تو مطلوب اگر سو کوس کے فاصلہ پر ہوگا۔ بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ اگر مندرجہ ذیل منتر کو کسی نیک وقت میں لکھے گا اور اس کو مشرق کی جانب مطلوب کے گھر تک جائے گا۔ تاکہ ہوا میں ہلتا رہے تو مطلوب بہت جلدی حاضر ہوگا۔

منتر یہ ہے ے ے ے ے ۵۲۸۷۹۴۹۱۱۱۱

عامل مندرجہ ذیل منتر کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دبا دے پھر کیا ہوگا۔ کہ مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا اور جس طرح بلایا ہوا کتا انسان کے پیچھے پھرتا ہے وہی حالت مطلوب کی ہوگی۔ جہاں جاؤ گے تمہارے ساتھ جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

حس ۱۱۱۱۲۱۲ المیبا الح ۲ عود ختم فلاں بن فلاں ۲ عد ختم فلاں بن فلاں

عامل مندرجہ ذیل منتر کو مرغ کے انڈے پر لکھے اور پھر آگ میں دبا دے پھر کیا ہوگا کہ مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا اور جس طرح بلایا ہوا کتا انسان کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے وہی حالت مطلوب کی ہوگی جہاں جاؤ گے تمہارے ساتھ جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۳۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۱۹	۲۱
۲۵	۲۰	۲۴	۲۰

اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کے پاس جائے گا عزت کرے گا۔

محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل کو چار طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے (۱) تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے ساتھ لٹکا دیا جائے۔

جس وقت یہ تعویذ ہوا سے ہلے گا۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ اگر صحرا میں یہ لکھ کر دبایا جائے تب تب بھی مطلوب حاضر ہوگا۔

اس تعویذ کو لکھ کر گیہوں کے آٹے میں گوندھے اور اس کی گولی بنا کر سورج نکلنے سے پہلے پہل دریا میں اکیس روز تک ڈالتا رہے (۲) اس تعویذ

قل	هو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفواً	احد

کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے بعد ازاں اس کو چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف کرے اس طرح اکیس روز تک باقاعدہ عمل کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

حب کے واسطے فائدہ منتر

مندرجہ ذیل منتر کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دبا دیں پھر کیا ہوگا عامل کے ساتھ محبوب محبت کرے گا۔

بارہا کا آزمودہ منتر ہے اس منتر کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائی جائے پھر اس کو روغن کنجد میں

۲	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

جلایا جائے اس سے مطلوب تھوڑے دنوں میں حاضر ہوگا۔ جنتر یہ سامنے ہے۔ نیز اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور فلاں بن فلاں حب

۳	۱۸	۸	۱۱

فلاں بن فلاں عاشق شد لکھے ۵۵ ۳ ۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ۹۹ ۱ ۱۱۱۱ لحلطا طالور فلاں بن فلاں کے طالب اور مطلوب ان کا نام لکھے۔ جنتر یہ ہے۔ ۹۱ ـ ۱۱۱۱ ۹ ۸ ۱ عصم عصم رح کلا ۱۱ عصم ھلا۔

٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	١٣	١٦
١٧	١٥	١٠	٥

منتر برائے مطلوب

اگر آدمی یا عورت کے درمیان محبت کرانی ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو کہہ کر کسی میٹھی چیز میں کھلا دیا جائے اس کا اثر بہت جلدی ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت جبرائیل	الٰہی بحرمت میکائیل	الٰہی بحرمت عزرائیل
الٰہی بحرمت محمد مصطفیٰ ﷺ	الٰہی بحرمت ابا بکر صدیق	الٰہی بحرمت عمر خطاب
الٰہی بحرمت عثمان غنی	الٰہی بحرمت علی کرم اللہ	الحب فلان بن فلان حب فلاں

جنتر برائے مطلوب

مندرجہ ذیل جنتر کو مشک و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلایا جائے اور جس برتن میں پلایا جائے وہ چینی کا ہو مطلوب فوراً حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا۔ منتر یہ ہے۔

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر محبت سے لکھا جائے اور جس شخص سے محبت ہو اسے کسی چیز میں ملا کر کھلایا جائے اس سے زیادہ محبت ہوگی اور دوسرے کا بہت برا خیال نہ ہوگا۔ منتر یہ ہے

٨	٠٠٩	٠٠٧	٠٠٦	٦
٣	٠٠٤	٠٠٨	٠٠٦	٧
١٤	٠٠٥	٠٠٦	٠٠١٠	٣

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو شروع چاند میں سوموار یا جمعہ کے روز صبح نماز پڑھنے کے بعد بازو پر باندھ دیا جائے تو محبوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا۔

۷۸۶			
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۳
۴	۱	۸	۱۱

جنتر							
ح	۲	۴م	۱	۳	ط	۱	۲
م	وح	۲۱	سح	ی	ب	ی	۱۰

اس جنتر کو لکھ کر آگ میں جلایا جاوے مطلوب خود بے قرار ہو کر تمہارے پاس آجائے گا۔

اور اظہار محبت کرے گا جنتر یہ ہے:

ی	۱۱	۱۱۱ء	۹	۱۹۱	۱۱

مندرجہ ذیل منتر کو سرین یا امرود کے درخت میں باندھ دیا جائے تاکہ ہوا کے ذریعہ وہ باندھا ہوا جنتر ہلتا رہے مطلوب محبت میں بیتاب حاضر ہو جاوے گا۔

۱۵۱ لاک ل ل ل ل

اور محبت کی خواہش کرے گا اور جنتر اوپر درج ہے۔

مندرجہ بالا تعویذ کو لکھ کر ٹوپی یا پگڑی میں رکھ لے یا الحب فلاں بن فلاں لکھ کر بازو پر باندھے اس کی تمام خلقت پر عزت ہو اور جسے بڑے بڑے حضرات نے لوگوں کو قابو کرنے کے لیے باندھا ہے وہ یہ ہے۔ یا عشیاو لعظمت اللہ یا سلطان یا اللہ یا معیصبا یا لبا سا یا سطو

۱۰ م اس کا منتر

محبت کے واسطے اس جنتر کو لکھ کر ۴۱ کی ایک بتی بنائے اور روغن کنجد میں ڈال کر اسکی

۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

جو کہ پاک وصاف اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے۔ اور ابن فلاں بن فلاں حب فلاں لکھ دے جب چراغ بجھ جائے تو محبوب سبحانی اور شاہ عبدالواحد اور شاہ عبدالصمد کی فاتحہ دے کر

یم کر دے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو برے کام کے لیے ہرگز استعمال نہ کیا جائے نہ اثر نہ کرے گا۔

مندرجہ ذیل جنتر کو چنبیلی کے تیل میں بلیں اور اس کی بتی بنا کر ڈالیں اور چراغ میں ڈال جلانا شروع کر دیں۔ فوراً مطلوب اور طالب

کے درمیان محبت ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳۵۳۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۶	نام محبوب	۳۵۴۰
۳۵۱۹	۳۵۳۳	۳۵۱۷

مطلوب کو تابع کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی اچھے سفید کاغذ پر تحریر کرو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلا دو ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرنے گا یہ یاد رہے کہ

عم عم	۲عم	عم
۸عم	عم عم	عم
۱عم	۱عم	۵عم

کسی برے خیال سے یہ جنتر نہ کیا جائے ایسا نہ ہو آپ کی محنت اکارت جائے۔ ایک جنتر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے مگر اس کو ایک طریقہ سے

ستعمال کیا جاتا ہے پہلے پہلے اس کو کسی کاغذ پر تحریر کیا جائے پھر اس کو دھو کر مطلوب کو پلایا جائے۔

عمل

فلجج	ظجج

کرنے سے پہلے یہ ہدایت ضروری ہے لکھنے سے پہلے چند مرتبہ یا شفیع پڑھ کر کاغذ پر دم کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر حکم بجالائے گا۔

مندرجہ ذیل منتر کاغذ پر تحریر کرو۔ مطلوب کو گھول کر شربت کے ذریعہ پلادیں۔ مطلوب حاضر ہو کر بہت محبت کرے گا۔ جنتر درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل جنتر کو سفید اور اچھے کاغذ پر تحریر کرو۔

۱۴	۳	۸	۱۳
۴۰	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

پھر اس کی ایک بتی بنالو بتی بنانے کے بعد ایک چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرو اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرو۔ مطلوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا اور کبھی بھی تم سے بے وفائی کرنے کا خیال دل میں نہ لائے گا۔ جنتر یہ ہے

۵۸۲۴۴۰	۵۸۳۳	۵۸۲۵۰
۵۸۴۴۹	۵۸۴۴۷	۵۸۴۳۵
۵۸۴۴۳	۵۸۲۵۱	۵۸۴۴۶

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے جنتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کرو اور ایک منتر شوہر کے بازو پر باندھا جائے اور دوسرا منتر عورت کے بازو پر باندھ دیا جائے اس طرح شوہر اور بیوی میں محبت ترقی کرے گی۔ جنتر یہ ہے

۶	۷	۳
۱	ع	۹
۸	۳	۳

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر زمین میں دبا دیا جاوے اور جنتر پر مطلوب طالب کا نام تحریر کر دیا جائے پھر طالب و مطلوب میں محبت ہو جائے گی جو کہ دونوں کی زندگی کو ٹھیک طریقہ پر چلا کر پرسکون بنادے گی۔

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو محبت کی زیادتی ہو۔

۲	۷	۱	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱		۹	۵	۱
۴	۳	۸		۲	۷	۶

مطلوب کے لیے حرف الف کو جس وقت کہ قمر برج حمل میں ہو اس وقت سینہ کی تختی پر لکھے اور اس کو گلے میں ڈال دوے جنتر یہ ہے مندرجہ ذیل جنتر کو جب قمر برج دلو میں طلوع ہو اس وقت اس کے نشان کو گدھے کی کھال پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اس طرح محبت بڑھے گی اور طالب و مطلوب دونوں خوش رہیں گے

۸	۱	۵۶	۷۹
۸	۰	۲	۸۴
۸	۵	۷۸	۸۳

۲	۳۳	۲۲۸	۲۲۱
۲	۱۳۲	۲۳۴	۲۳۶
۲	۳۷	۲۳۰	۲۲۵
۲	۱۸	۲۴۱	۲۴۵

ان حروف کو مرغی کے انڈے پر لکھو مگر اس وقت لکھو جبکہ قمر برج جوزا میں طلوع ہو ایسا کرنے سے طالب اور مطلوب میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا جس سے کہ دونوں اپنی زندگی آرام سے بسر کریں گے۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶		
۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۱	۳۱	۱۳۳
۱۳۳	۱۲۷	۱۳۲

حروف عین کو کسی تانبے کی تختی پر لکھو اور پھر اس کو اپنے پاس رکھو لیکن یہ اس وقت لکھو کہ جب قمر برج اسد میں طلوع ہو اگر نہ کیا گیا تو منتر کے سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور آپ کی تمام محنت بے فائدہ جائے گی۔

حرف میم کو گنے کی گنڈیری یا گنے کے ٹکڑے پر تحریر کرے اور ٹکڑے یا گنڈیری کو مطلوب کو کھلائے۔ اس طرح سے بھی محبت جوش مارے گی اور مطلوب اظہار محبت کرے گا۔

۷۸۶		
۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

سامنے کے جنتر کو صفال آب نارسیدہ پر تحریر کرے۔ مگر اس وقت جب قمر برج قوس میں طلوع ہو نہیں تو جنتر سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور وقت ضائع ہوگا

۷۸۶		
۳۹۶	۳۹۲	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

ن حرف کو کسی کاغذ پر بذریعہ جنتر مندرجہ ذیل کے لکھے اور لکھنے کا وقت وہ ہو جب قمر برج اسد میں طلوع ہوتا ہے جنتر سدھ ہوگا سامنے والا منتر محبت کے لیے نہایت زود اثر اس کو پانی میں یا دودھ میں گھول کر مطلوب کو پلانا چاہیے۔

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۲۹	۳۲	۳۷

مندرجہ ذیل منتر نہایت آزمودہ ہے اس کو صبح کسی کا منہ دیکھنے سے پہلے دریا میں ڈالا جائے

بارش کا معجزہ جب چاہیں بارش ہو جائے

عام طور جب موسم گرما میں گرمی سخت ہوتی ہے اور بارش نہیں ہوتی تو لوگ بارش کی خواہش کرتے ہیں۔ خصوصاً گرم علاقوں میں تو عوام اس کے بغیر ساڑھے کے مہینے میں تڑپ اٹھتے ہیں یا جب کبھی بارش کی کمی کی وجہ سے فصل تباہ ہو رہی ہوتی ہے تو کسان لوگ اور زمیندار بارش کے لئے سخت پریشان ہوتے ہیں۔

بعض اشخاص بطور تماشہ اور پیشنگوئی کے عزت حاصل کرنے کیلئے بارش ہو جانے کی شرائط حاصل کرنا چاہتے ہیں بعض اس میں دل بستگی اور عزت شہرت حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے جب کبھی بھی آپ چاہیں کہ تھوڑی سی بہت بارش ہو جائے تو مفصلہ ذیل طریقے کو عمل میں لائیں۔

سنیچر وار کے عین اس وقت کہ جب سورج غروب ہو جنگل میں جا کر کسی ایسے بیری کے درخت کی تلاش کریں جس پر کہ کوے کا گھونسلہ ہو۔ اور اس میں کوئی مونث کوا رہتا ہو سنیچر کا دن اور غروب کا وقت صرف گھونسلہ کی تلاش کے لئے ہے۔ اگر اس دن ایک گھنٹہ تک اس قسم کے درخت پر کسی مادہ کوا کا گھونسلہ نہ ملے تو واپس چلے آئیں۔ غروب سورج سے ایک گھنٹہ کے بعد پھر تلاش نہ کریں۔ اب آپ سمجھیں کہ یہ دن ضائع چلا گیا۔ پھر دوسرے سنیچر کو ایسے کوا کے گھونسلہ کی ایسے درخت پر تلاش کریں۔ غرضیکہ جب کبھی آپ کسی مادہ کوے کے گھونسلے کو بیری کے درخت پر تلاش کر لیں وہ دن سنیچر کا ہو اور وقت غروب سے ایک گھنٹہ بعد تک کا ہو ورنہ ایسے کوا کی تلاش بے سود ہے۔

جب اس قسم کا کوا مل جائے اور گھونسلہ کا پتہ بھی لگ جائے تو جمعرات کے روز اسی غروب سورج کے وقت اس گھونسلہ پر پہنچیں اور ایک گھنٹہ کے اندر اندر اس کوا کو گرفت میں لے لیں۔ سیدھے اسی وقت ندی پر جائیں پہلے خود ندی میں مادرزاد برہنہ ہو کر اشنان کریں اور پھر اس طرح پوتر ہو کر اس کوا کو اشنان کرائیں اس کے بعد آپ اپنے مسکن پر تشریف لا کر اس کوا کو پنجرہ میں بند کر دیں

اور اُسے اس کی معمول غذا ڈال دیں۔ پھر پانچ روز تک ہر روز کو اندکور کو سورج نکلنے کے ضعف گھنٹے پہلے ندی کے پانی سے جو آپ نے پہلے مٹکا میں مہیا کر رکھا ہو ایک لوٹا بھر پانی سے اشنان کرا دیں اور اس کے پنجرہ کو خشک کر کے نیز پرندہ مذکور کو بھی خشک کر کے پھر اس پنجرہ میں بند کر دیں۔

ان پانچ دن میں روزانہ اس کو اکو ایک بار گندم کی روٹی جس کا آرد کے دوغ ترش کے پانی سے گوندھا گیا ہو کھلا دیں۔ پانچویں دن درمیان شب اس پرندہ کو ہلاک کر ڈالیں اور اس کے سینہ کی ہڈیوں کو سالم بشکل پنجر علیحدہ کر دیں۔ اس کے اندر سے سوائے دل اور جگر کے باقی تمام آلات وغلاظت صاف کر کے بقایا نعش کو باہر آبادی سے دور دبا دیں اس خشک شدہ پنجر کو بمعہ دل اور جگر کے محفوظ رکھیں۔

واضح رہے کہ دل جگر کو سینہ کے پنجر میں اپنے جائز مقام پر رہنے دیں اور اسے سینہ سے ہرگز بھی علیحدہ نہ کریں۔ اب آپ جس وقت چاہیں کہ بارش ہو جائے تو سینہ مذکور کو مع دل وجگر کے جو کہ ایک چھوٹے سے لوہے یا ٹین کے بکس میں بند ہو کو لا کر باہر کسی کھیت میں زمین سے قریبا چھ انچ نیچے دبا دیں۔

مگر یاد رہے کہ یہ عمل ضرورت بارش کے وقت سے ایک گھنٹہ قبل ہونا چاہیے۔ اب ایک گھنٹہ بعد جب بارش کی ضرورت ہے تو اس زمین کے عین مرکز میں جہاں کہ سینہ مذکور کا بکس دفون ہے کیکر کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جونہی کہ زمین گرم ہو کر بکس میں سے تپش گذر کر سینہ اور جگر و دل مذکور پر پہنچے گی تو فوراً ہی بارش ہونا شروع ہو جائیگی اور یہ جب تک آگ جلتی رہے گی تب تک بارش متواتر ہوتی ہی جائے گی جونہی آگ کو اس زمین سے دور کیا گیا بارش بند ہو جائے گی۔ مگر یاد رہے کہ یہ بارش ہزار ایک گز کے دائرہ سے دور نہیں ہوگی اور اتنی جگہ تک محدود رہے گی۔

چیچک کی وبا سے بچاؤ

آپ جانتے ہیں کہ چیچک ایک نہایت ہی موذی مرض ہے اور آج سے پچاس سال پہلے تو جب کبھی یہ وبا کے طور پر پھیلتی تھی تو ہندوستان میں لاکھوں جانیں تلف ہوتی تھیں۔ ہندوستانی لوگ اسے بطور ایک دیوی کے پوجتے تھے اور اب بھی پرانے لوگ خصوصاً ہر عورت اُسے دیوی کے طور پر مانتی ہے حالانکہ یہ ایک وبائی متعدی چھوت دار بخار ہے۔ انگریزوں نے اس کا

ایک بچاؤ سوچا ہے۔ جسے چیچک کے ٹیکہ کے نام سے نکالا گیا ہے۔ اور انگریزی میں اُسے سمال پاکس آکولیشن کیا گیا اور رعایا کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے بچے کے پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد جہاں تک ہو سکے اس ٹیکہ کو بچے کو لگوالیا کریں۔ اور پھر بھی ہر پانچ سات سال بعد یہ ٹیکہ لگوادیا کرے اگر ایسا کیا جائے گا تو انسان مرض چیچک سے محفوظ رہے گا۔ یہ ٹیکہ کی دوائی اسی مرض کے مواد سے ہی تیار کی جاتی ہے پہلے تو بہت عرصہ تک عوام نے اس عنایت کی پرواہ نہ کی آخر سرکار نے عوام کے بھلے کے لئے اس ٹیکہ کے لئے ایک محکمہ قائم کیا جس پر ہندوستان میں لاکھوں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں ٹیکہ لگانے والے ویکسی نیٹر مقرر کئے گئے اور ان پر سپرنٹنڈنٹ مقرر کئے گئے اور جبری طور پر ٹیکہ لگانے کا حکم صادر کیا اور اس سے پرہیز کرنے والوں کی سزا مقرر کر دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹیکہ لگنے لگا۔ واقعی اس سے عوام کو بہت فائدہ ہوا جن لوگوں نے اس ٹیکہ کو لگوایا وہ اس مرض سے زیادہ تر تعداد میں محفوظ رہنے لگے اور ہندوستان میں چیچک کی اموات کی اوسط بہت کم ہوگئی ہو۔ روزانہ کم ہوتی چلی جا رہی ہے مگر وہ لوگ اس سے ساری عمر یقیناً محفوظ رہتے ہیں۔ جو اپنی عمر میں پانچویں سے تیس سال ایک بار اس کا ٹیکہ لگوا لیتے ہیں جب یہ مرض ہو جاتا ہے تو اس میں سخت بخار ہو کر جسم پر سخت پھنسیاں نکل آتی ہیں اور پھر ان پھنسیوں میں پیپ پڑ جاتی ہے جسم پر پھنسیوں میں سخت خارش ہوتی ہے۔ پہلے اور دوسرے ہفتے بخار بہت تیزی سے ناقابل برداشت ہوتا رہتا ہے۔

تیسرے ہفتے بخار میں قدرے کمی واقع ہوتی ہے۔ اور پھنسیوں کی پیپ بھی خشک ہونے لگتی ہے۔ چالیس دن میں بخار بھی بالکل اتر جاتا ہے اور پھنسیوں کے خشک ہو جانے کی وجہ سے کھرنڈ بھی اُتر جاتے ہیں مگر جہاں جہاں پھنسیاں نکلی ہوں وہاں عمر بھر کے لئے چیچک کے داغ ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر چہرہ تو بہت ہی بدنما ہو جاتا ہے۔ اگر کہیں آنکھ کے ڈھیلوں میں پھنسیاں نکل آئیں تو ڈھیلہ دب جاتا ہے۔ آنکھ تلف ہو جاتی بعض طریقوں میں آنکھ میں پھولا پڑ جاتا ہے۔ بچے تو عموماً اس مرض میں بخار کی شدت سے بہت زیادہ تعداد میں تلف ہو جاتے ہیں۔

خدا کی قدرت ہے کہ یہ مرض انسان کو عمر بھر میں صرف ایک بار ہو سکتا ہے دوسری بار چاہے کتنی ہی وبا کیوں نہ پھیل رہی ہو اس کا اثر نہیں ہو سکتا۔ جب یہ وبا کے طور گاؤں میں پھیلتا ہے تو گاؤں کے گاؤں بچوں کے تباہ کر ڈالتا ہے۔ شہروں میں بھی ہر محلہ میں بیسیوں بچے اس کا شکار ہو جاتے ہیں جن میں سے بہت سے بھاری تعداد میں بچے تلف ہو جاتے ہیں۔

اس لئے ہر انسان کو چاہئے کہ جب بھی اُن کے بچہ ہو تو پیدائش بچہ کے دو تین ماہ بعد اُسے ٹیکہ لگوا لینا چاہئے۔ اور پھر ہر سات سال بعد اُسے ٹیکہ لگوا لینا چاہئے۔ جس سے اس مرض سے عمر بھر کے لئے انسان چھوٹ جاتا ہے۔ مگر ابھی گاؤں کے لوگ اس سمجھ تک نہیں پہنچے چونکہ ان میں تعلیم کی کمی کی وجہ سے جہالت اور بے پرواہی بہت پائی جاتی ہے۔ جب کسی گاؤں میں یہ مرض دبا بن کر پھیل جاتے تو فوراً بروز سوموار جمعرات ایک مادہ کوا کو پکڑیں اور اُسے ایک پنجرہ میں بند کر کے تین دن تک ہر روز مکھن کے ساتھ گڑ یعنی قند سیاہ سے میٹھی کی ہوئی مرغن روٹی کھلا دیں۔

اور اس کے پشت پر سے دس پندرہ بڑے چھوٹے پر تراش لیں۔ ان پروں کو محفوظ رکھ لیں۔

جس گاؤں میں وبا پھیل رہی ہو اس کوے کو ہاتھ میں لے کر گاؤں کے گرد تین چکر لگا کر اور کوے کے مستک پر مکھن کا تلک لگا کر کوے کو مشرق کی جانب چھوڑ کر اڑا دیں اور پر جو آپ نے محفوظ کر رکھے تھے۔ اُن پروں میں سے چار پر لے کر گاؤں کے باہر جائیں۔ پھر سخت زمین میں ایک ایک پر دبا دیں تو فوراً اس گاؤں سے وبا نکل جائے گی اور اس دن کے بعد پھر کسی نئے بچے کو یہ مرض نہ ہو گا اور جتنے بچے پہلے اس کا شکار ہو چکے ہوں گے معیاد بھر ٹھیک صحت حاصل کریں گے اور ان میں سے کوئی تلف نہ ہو گا۔ اب آپ کو چاہئے کہ نزدیک کے ملحقہ گاؤں کے باہر جہاں ابھی وبا نہ پھیلی ہو بھی ہر چہار اطراف گاؤں کے باہر کو اندکور کا ایک ایک پر زمین میں دبا دیں یقیناً وہ گاؤں بھی اس وبا سے سال بھر کے لئے محفوظ رہے گا۔ ہر زمین میں تقریباً ایک فٹ نیچے دفن کرنا چاہئے۔

چور چوری نہ کر سکے

جہاں ہندوستان میں دوسرے جرائم کی تعداد میں دھیرے دھیرے قدرے کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔ وہاں چوری کے جرم میں روز بروز کچھ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ غریب طبقہ اور بدمعاش طبقہ اس پیشہ کی طرف زیادہ راغب ہوتا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ سرکار نے عوام کے بچاؤ اور بہبودی کے لئے پولیس اور پہرہ کا بہت کافی انتظام کر رکھا ہے۔ اور سا ہوکار لوگ اپنے طور پر بھی چوکیدار اپنی حفاظت کے لئے مقرر کر دیتے ہیں۔ اور کچھ محلہ دار اور گاؤں والے اپنے محلہ اور گاؤں کے لئے اپنے اپنے آپ پنچایتی پہرے ایک دوسرے کے میل جول سے باری باری دیتے ہیں مگر

تاہم بھی ان سب احتیاطوں کے باوجود آئے دن کسی نہ کسی چوری کی واردات ضرور سننے میں آجاتی ہے۔ بھگوان اپنی کرپا کریں اور عوام اور خاص طور پر غریب طبقہ خوشحال اور بدمعاشوں کو پولیس کے ذریعہ سزا ہو۔ اور سماجک طور ہمارا دیش ترقی کرے تو اس وبا سے بہت حد تک نجات مل سکتی ہے۔ مگر جب تک یہ بدعت موجود ہے اس لئے ایک نہایت ہی سہل الحصول اور بلاخرچ تجویز درج ذیل کی جاتی ہے۔

پورنماشی کے روز شب کے وقت جب چاند اپنے پورے جوبن پر ہو مشرق کی جانب سے کسی درخت کے گھونسلہ سے ایک نر کوا کو پکڑیں۔ جب پکڑ چکیں تو درخت سے نیچے اتر کر اس درخت کے گرد آنکھیں موند کر دائیں سے بائیں برہنہ پاؤں تین چکر لگا کر بغیر پیچھے دیکھے معہ پرندہ سیدھے اپنے گھر کو لوٹ آئیں اور پرندہ مذکور کو کسی لکڑی کے پنجرہ میں بند کر دیں اور اس پنجرہ کو لال رنگ کے سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسرے دن دوپہر کے وقت خالص گھی کا حلوہ بنا کر اور اس پر تھوڑا سا لال رنگ پانی گھول کر بطور چھینٹوں کے ڈال دیں۔ اور یہ حلوہ اس کوا کو اس کی معمول کی غذا کے علاوہ دیں۔ اور ہر رات کوا کے پنجرہ کو سوتے وقت کوئی کپڑا سے ضرور ڈھانپ دیا کریں۔ یہ عمل برابر ایک ہفتہ تک کرتے چلے جائیں۔

آٹھویں دن اس کوا کو بوقت دس بجے رات ہلاک کر کے اس میں سے جو بھی خون گرے اُسے زمین پر گرنے سے پہلے ایک چینی کے برتن میں محفوظ کر لیں اور پھر اس کو چاک کر کے اس کے دل کو نکال لیں اور باقی نعش آبادی سے دور کسی جگہ دفن کر دیں۔

دل مذکور کو دھوپ میں حفاظت سے خشک کریں جب یہ پوری طرح خشک ہو جائے تو اس کو ایک کھرل میں کھرل کر کے خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ اب اس برتن میں جس میں کہ پرند مذکور کا خون محفوظ ہے روح کیوڑہ ایک تولہ ڈال کر اس خون کو اس روح میں پوری طرح گھول کر اس دل والے سفوف میں ملا دیں۔

اتوار کے روز کسی کتا کا سامنے والا ایک دانت نکال دیں اس کو بھی کھرل میں ڈال کر سفوف خون آمیز روح کیوڑہ اور دانت کو اس وقت تک کھرل کرتے چلے جائیں جب تک روح بالکل خشک نہ ہو جائے اور سفوف بالکل ایک لئی کی صورت میں ہو جائے۔ دانت ابھی اس میں سالم

موجود ہوگا۔ اگر گھسا بھی ہوگا تو کچھ معمولی سا گھسا ہوگا۔ اور ٹوٹ گیا ہوگا تو اس کے ریزے اس میں موجود ہوں گے اُس دانت یا اس کے ریزوں کو اس سفوف اور روح کی لئی کے درمیان رکھ کر خشک کرلیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اُسے چھ ماشہ سندور میں لت پت کر کے ایک لال رنگ کا کپڑا چڑھا کر سوتی کالے رنگ کے دھاگے سے سی کر گولی سی بنالیں اور ایک لکڑی کی ڈبیہ میں کچھ سندور ڈال کر یہ گولی اس میں بند کر کے رکھ لیں صرف اس گولی والی ڈبیہ کو اپنے مکان کے وسط میں رکھیں۔ زمین میں قریباً ایک بالشت نیچے داب دیں جب تک یہ گولی جس مکان زمین کھیت یا باغ میں مدفون ہے تب تک چور وہاں چوری کرنے کا قصد نہیں کرسکتا۔ اگر کسی طور اس کی ولادری کر بھی لے تو جونہی اس مکان زمین باغ یا کھیت کے حدود میں پہنچے گا مالکان فوراً جاگ اُٹھیں گے یا تو وہ چور پکڑا جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ چوری نہ کر سکے گا۔

کھٹے آم کا پھل میٹھے میں بدل جائے

آم کے درخت ہندوستان میں عام طور پر پائے جاتے ہیں اور یہ انواع اقسام نسل کے ہوتے ہیں بعض تو اس قدر خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتے ہیں کہ دور دراز بطور تحفہ کے جاتے ہیں۔

یہ پھل بہت ہی طاقت ور خون صالح پیدا کرنے والا جسم کو موٹا کرنے والا دل و دماغ و بینائی کو قوت بخش اور مقوی باہ ہوتا ہے۔ اسے امرت پھل کے نام سے بھی مان کے ساتھ پکارا جاتا ہے۔ مگر افسوس کہ قریب قریب دس فیصد آم کے پیڑوں کے پھل کھٹے ہوتے ہیں جن کو کھایا نہیں جاتا اگر کھا لیا جائے تو نزلہ و کھانسی گلوں کا متورم ہو جانا وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

اس قسم کے کھٹے پیڑوں کے پھل کو کچا توڑ لیا جاتا ہے جو اچار ڈالنے مربہ بنانے کے کام آتا ہے یا اس کی ڈلیاں بنا کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ جو سفوف کر کے بعض ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے یا اُسے سبزیوں کو لذیذ بنانے کے بطور مصالحہ استعمال کیا جاتا ہے یا چٹنیاں وغیرہ بنانے کے لئے اس کا سفوف استعمال ہوتا ہے۔ گو کہ ان چیزوں کے لئے اس کی بھی ضرورت ہوتی ہے مگر تاہم ایک باغ کا مالک ضرور یہ چاہتا ہے کہ اس کے باغ میں کوئی بھی پیڑ کھٹے آم کا نہ ہو چونکہ وہ بہت ہی کم قیمت پر بکتا ہے جس سے کہ مالک کو نقصان رہتا ہے۔

میٹھا پھل اچھے بھاؤ پر بکنے کے کارن مالک کے لئے فائدہ ہوتا ہے جو مالک یہ چاہتا ہے کہ اس کے کھٹے آموں کے پھل ہمیشہ کیلئے میٹھے ہو جائیں اور ہر سال نہایت ہی لذیذہ خوشبودار مہک والی میٹھے رس سے معمور ہوں تو اُسے چاہئے کہ ماہ بیساکھ کی پہلی تاریخ جبکہ سورج درمیان میں ہو ایک لوا کو پکڑے اس کو اکے پر نوچ ڈالے اور غلاظت اس کے گوشت کے اندر کی بالکل صاف کر دے۔

ایک مٹکا میں اسے ڈال کر وہ مٹکا پانی سے بھر دے اور اس میں ایک سیر بھر انگور ڈال دے اگر انگور سبز نہ ملیں تو اس میں نصف سیر کے قریب خشک انگور جسے کشمش کہتے ہیں ڈال کر اوپر سے ڈھک کر ایک کپڑا مضبوط باندھ کر اسے زمین میں قریباً تین فٹ نیچے دفن کر دے اور یہ مٹکا اس زمین میں بغیر دیکھے بھالے اور بغیر اس مٹی کو دیکھے نو ماہ تک دفن رہے تو ماہ بعد اس زمین کو کھود کر مٹکا اس میں سے نکال کر اس مٹکا کے پانی کو آہستہ آہستہ نتھار لے اب اس پانی کو محفوظ رکھ لے۔ جب آم کا بور یعنی پھول اٹھانے کا موسم آنے والا ہو تو بور اٹھانے سے پندرہ بیس دن قبل سے روزمرہ قریب سیر بھر پانی اس پیڑ میں جڑوں میں ایک گڑھا کھود کر ڈال دیا کرے۔ بہتر ہے کہ گڑھا تنے کے گرداگرد ہو اور پانی بھی چاروں طرف گرداگرد نہ پھر کر ڈالا جائے اسی طرح ایک ہفتہ برابر یہ پانی ڈالتا رہے اس سال جو پیڑ میں پھل لگیں گے وہ نہایت ہی میٹھے خوش ذائقہ اور اچھے خوشبودار ہوں گے اور پھل بھی کثرت سے ہوگا۔ یہ پانی صرف ایک سال کے لئے کافی ہوگا۔

جانور بہت زیادہ دودھ دیں

ہر شخص جو دودھ دینے والے جانور رکھتا ہے چاہتا ہے کہ اس کے جانور بہت زیادہ دودھ دیں اور ان کا دودھ لذیذ ہو اور ان میں کافی مقدار میں چکناہٹ ہو۔

اس غرض کے لئے گھریلو جانوروں کو بہت اچھا چارہ کھل اور بنولہ وغیرہ کھلایا جاتا ہے۔ اس طرح گو کہ جانور اچھا اور کافی دودھ دیتا ہے مگر ایسی غذا پر خرچ بھی کافی ہوتا ہے۔

یہاں پر ایک ایسی تجویز درج کی جاتی ہے کہ غذا تو جانور کو اعتدال سے دیجائے اور

جانور میں قدرتی طور دودھ دینے کی قوت بڑھ جائے اور اس میں حد سے زیادہ چکناہٹ ہو۔ ایسے جانور کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اس کی قیمت بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کے دودھ سے بھی کافی مفاد پہنچتا ہے۔

سوموار کی رات کو اگر رات چاندنی ہو کسی وقت بھی ایک مادہ کوا کو پکڑیں اُسے لا کر ایک پنجرہ میں بند کریں اُسے روزانہ اس کی معمول کی غذا کھلائیں۔ مگر ایک بار صبح و ایک بار شام اُسے وہی کھانڈ مکھن اور روغن کنجد یعنی تل کا تیل ملا کر ضرور سب ملے جلے وہ تولہ بھر کھانے کو دیں اور اسی متواتر چودہ دن اُسے یہ مرکب روزانہ دو بار صبح و شام کھلاتے رہیں پندرھویں دن بعد اس کوا کو ہلاک کریں اس کوا کے معدہ کو اس کے جسم سے علیحدہ کر لیں اور باقی سب کو دور جا کر دفن کر ڈالیں۔ اس معدہ کو گرم پانی میں قدرے نمک ڈال کر ایک گھنٹہ تک بھیگا رہنے دیں اور پھر اُسے اچھی طرح سے صاف کر ڈالیں۔ پھر اس کو ایک تھیلی کی طرح بنا کر اس میں مسکہ یعنی مکھن بھر لیں اور ساتھ ہی اس میں قریب نیم ماشہ خالص چاندی کا ایک ٹکڑا بھی ڈال دیں اُسے سبز رنگ کے دھاگے سے اس طرح سی ڈالیں کہ مکھن پگھل بھی جائے اور چاندی کا ٹکڑا بھی اس سے باہر نہ نکل سکے۔ اسے باہر سے بھی مکھن سے چپڑ لیں اور اس کے چاروں طرف اس مکھن کی مدد سے سیاہ تل لگا لیں۔ اور اس قدر تل لگا دیں کہ یہ معدہ کی تھیلی تلوں میں چھپ جائے اب اس تھیلی میں آرد گندم کی تھیلی بنا کر ڈال دیں اور خشک کر لیں۔ جب اس کا آرد گندم کا تھیلہ خشک ہو جائے تو اب اس کو ایک لال رنگ کے سوتی کپڑے میں لپیٹ کر اوپر لال رنگ کے تاگے سے سی کر ایک گولہ سا بنا ڈالیں اگر کسی کے ہاں ایک گھریلو جانور ہے تو اس جانور کے چارہ کھانے والے مقام کے نیچے اس گولہ کو دفن کر دیں اور اگر کوئی بڑھا تھانہ یا ڈائری فارم ہے تو اس کا تھانہ یا مکان کے مرکز میں اس گولے کو دفن کریں۔ جب تک یہ گولہ مدفون ہے یقین جانیے کہ ہر ایک جانور بہت کثرت سے اور از حد لذیذ اور نہایت ہی چکنا دودھ دے گا۔

بیوقوف بنانے کا عمل

نوچندی جمعرات کے دن صبح نکلنے سے قبل دھتورے کے پیڑ کو جا کر کہہ آوے کہ میں تجھے فلاں .... کو بیوقوف بنانے کے لئے لے جاؤں گا۔ پس جمعہ سنیچر اور اتوار کو دن نکلنے سے پہلے روزانہ دس ہزار اس منتر کا جاپ کرے اور اتوار کے دن اور مادرزاد ننگا ہو کر اس کے پتے وغیرہ توڑے اور زبان سے کہے کہ فلاں .... کو بیوقوف بناوں گا۔ پس اس کے رس کو نکال کر اس میں میری زبان کو کھرل کر کے دشمن کو ایک رتی کھلا دیوے۔ تو دشمن خارج از عقل ہو جائیگا منتر یہ ہے۔

اوم نموا گن روپ آئے اموگ بدی ست جنگ کرد کیو سواہا۔

پاتال کے درشن کرنا

جب منگلوار کے دن پکھ پختر آوے۔ اس دن میری زبان کو گائے کے گھی کے ساتھ کھرل کر کے تانبے کے تعویز میں بند کریں۔ اور دوسرے پکھ پختر تک روزانہ ایک ہی وقت میں ایک ہی آسن پر بیٹھ کر 25 ہزار بار جاپ کر کے بعد میں اس تعویز کو گلے میں ڈالنے سے آدمی کو پاتال کے درشن کرنے کی طاقت پیدا ہو جائے گی۔

نوٹ:۔

عمل کے وقت من کی یکاگرتی یعنی یکسوئی قلب کا ہونا نہایت ضروری ہے آلہ کرشل کا ہونا لازمی ہے۔ منتر یہ ہے۔

(اوم نمو شمبھوائے کچ ممکر ایاتج پاتال رشنم کردی سواہا)

ساٹھ میل سفر طے کرنا

اس تنتر کے ذریعہ سے انسان میں ساٹھ میل روزانہ سفر طے کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی

ہے۔طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر میری چونچ سالم اور میرے ناخنوں کو گھس کر پاؤں کے تلوؤں لیپ کرے۔سوکھ جانے کے بعد باقی ماندہ جسم پر بھی لیپ کر لیوے۔ بعد میں سفر کرنا شروع کرے اس عمل سے ساٹھ میل کی مسافت طے کرنے پر بھی ماندگی محسوس نہ ہوگی۔

چوتھئے کا پور بُخار

اگر کسی کو چوتھے روز کا بخار آتا ہو۔اور کسی دوائی کے نہ جاتا ہو تو اس وقت حکیم یا عامل کو چاہیے کہ میری سالم منقار کو ہڑتال ۔شہد کو ایک ایک رتی لے کر پیس لے۔اور شہد میں آمیز کر کے اُس کا انجن بنا لئے۔اور سرمے کی سلائی سے آنکھوں میں لگاوے تو چوتھے کا بخار کافو ہو جاوے اور پھر اس کے نزدیک نہ آوے گا۔نہایت ہی لاثانی منتر ہے۔

راہ راست پر آئیں

اگر کسی شخص کو سیاہ بختی نے گھیرا ہو۔اور مصائب زمانہ سے تنگ آگیا ہو۔تو اس شخص پر لازم وواجب ہے۔کہ ہراساں نہ ہو۔اور میری دم کو لے کر سونے کے تعویز میں بند کر کے سر میں باندھے اور روزانہ پانچ ہزار گاتری کا جاپ اس تعویز کو روبرو رکھا کرے۔چالیس 40 یوم میں ہی اس کی تکالیف دور ہونی شروع ہو جائیں گی۔اور سوالاکھ جاپ کرنے پر بدبختی کا نام ونشان تک نہ رہے گا۔شروع کرنے سے قبل سوا کہہ کا پختہ یقین کرنا چاہیے۔یک سوئی قلب اس عمل میں نہایت ضروری ہے۔جس قدر یکسوئی قلب حاصل کرنے کا نہایت آسان طریقہ آلہ کرسٹل ہے۔جس کے ذریعہ برسوں کا کام مہینوں میں اور مہینوں کا کام دنوں میں حاصل ہوتا ہے۔

آلہ کرسٹل مع پرچہ ترکیب استعمال مبلغ ایک روپیہ میں کارخانہ سے طلب کرنے پر ارسال ہوتا ہے گاتری منتر یہ ہے۔

(اوم ،بھوا،سواہا،تت ،سوتاہ ،ورنیم ،بھرگو،دیویسہ ،دھی ماہے دھیئی یاہ ناہ۔پرچوویات)

ناظرین

میں آج عوام واہل ذوق کی توجہ خاص طور پر ایک ایسے علم کی طرف دلاتا ہوں ۔ جس کی
اب سے تمام بڑے بڑے علماء اہل قلم یا تو جان بوجھ کر غفلت کر رہے یا اپنی تنگ دلی کی وجہ
انہوں نے ایسے ممتاز راز کو کسی پر ظاہر کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائی مگر میری رائے میں ایسے
اب زمانہ میں کسی راز کا سربستہ رکھنا ایک گناہ عظیم ہے۔ بلکہ اپنی کوتاہ بینی سے ہندوستانی
عالموں کی اختراع قابلیت اور ریسرچ کو معدوم کرنا ہے یہ کوئی وقت تھا کہ ہندوستان ہمہ قسم قسم
علوم میں دنیا کا سرتاج تھا۔ مگر اس کوتاہ بینی اور تنگ دلی نے ان کو علوم سے بہرہ ور کرنا شروع
کیا ۔ جہاں اہل قلم واہل فن ہوئے وہاں ان کے ساتھ ان کے معلومہ علوم وفضیلت کا بھی
بارہ اٹھا۔ اب دوبارہ کوئی شائق پیدا ہو تو از سر نو اپنی ریسرچ کرتے کرتے مرجائے بندہ اس کی
دلی کو بالائے طاق رکھ کر اس راز بستہ کو بہت سے اہل علم کے سکون میں مخفی خزانہ کی طرح
دفن تھا جس کو کمال جانفشانی سے اس فقیر نے حاصل کیا۔ میری مُراد اس وقت اس کتاب سے
اس پرند کی خوبیاں بیان کرنے سے ہے۔ جس کو اہل ہند الو اور فرنگی زبان میں "Owl"
ہیں ۔ الو ایک پرندہ ہے جس کو ہر خاص و عام نے سُنا ہے لیکن شاذ ونادر ہی لوگوں کے
دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے کیونکہ یہ پرندہ گنجان جنگلوں میں بودوباش رکھتا ہے۔ اسکی آنکھیں بشیرہ کی

مانند ہیں۔ رات کو اس کی آنکھیں اس طرح کام کرتی ہیں جس طرح باقی مخلوق دن کو الو کا شمار بھی گوشت خور زمرہ میں ہوتا ہے۔ کیونکہ چھوٹے پرندوں کوا۔ چڑیا۔ جنگلی کبوتر اور فاختہ وغیرہ کو اچانک انکے گھونسلے میں آن دبوچتا ہے اور کھا جاتا ہے۔

آپ ہر خاص و عام سے کسی کو بیوقوف ظاہر کرنے کے وقت سنتے ہیں کہ تم الو ہو عام لوگوں میں یہ دُرست ہے اس جملہ سے لوگ ناواقف ہیں اس غرض کو مدِ نظر رکھ کر عوام حسب ضرورت اس تنتر سے فائدہ اٹھادیں۔ ہر رمز کی سمجھ کے لیے عقل چاہیے اگر انسان چشم بصیرت کا سرمہ لگا کر قدرت پر نظر اٹھائے تو ہر ایک ذرہ موجودات بجائے خود ایک عالم ہے۔

اور ہر چیز اپنی ماہیت نوعیت میں جداگانہ شان اور اثر رکھتی ہے۔

اگر سچ پوچھو تو یہ تنتر شاستر اس پاک خطۂ ہندوستان کا خودرو ہے۔

مصر۔ ایران۔ یونان۔ لنکا اصفہان سب اسی خطۂ پاک کے خوشہ چین میں تھے۔ مگر افسوس کہ گردش زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے نہیں بلکہ اس فن شریف کے نام لیواؤں کے بخل و خود غرضی نے اس جاگتے ہوئے گوہر کو مٹی میں دبو دیا۔ ہاں یہ مقدس علم جو کسی وقت رشیوں کو معلوم تھا اور وقت ضرورت جائز ضرورت پوری ہوتی تھی اس سے قبل عملیات حسب کا مکمل کورس قانون محبت عرف کالا جادو اسرار ہمزاد چھایہ پرش یعنی آتمک شکتی تاش یعنی تاش میجک بک" فالنامہ تاش ٹیلی پیتھی کا مکمل کورس شائع ہو چکے ہیں۔ اب یہ الو تنتر آپ کے پیش نظر ہے اس گرنتھ کے آڈٹ کرانے میں جس قدر تکلیف و خرچ کثیر برداشت کرنا پڑا ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں اس کے آڈٹ کرانے کی غرض زیادہ تر ان بدظن شخص تعلیم یافتہ طبقہ کے اس فن پر یقین دلانے کی ہے جنہوں نے علم جادو کا ناممکن بلکہ وہم سمجھ لیا ہے اور اسے خلاف قانون قدرت قرار دے دیا ہے۔

مجھے آپ پر ثابت کرنا ہے وہ پرند جو تمام دنیا کی نظر میں منحوس ہے کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

دراصل کس قدر مفید مخزن الاعمال اور خوبیوں اور اوصاف سے بھرپور ہے اور اس سے کس قدر عمدہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں اور کتنی لاعلاج مرضوں کی دوا ہے اور کس قدر ناممکنات کو ممکن بناتا ہے۔ سچ پوچھو تو اس جان میں وہ خوبیاں موجود ہیں جو دُنیا کی کسی جان کو حاصل نہیں۔

ما جو اپنے سایہ سے انسان کو بادشاہ بنا سکتا ہے عقاب جو اپنے آپ کو پرندوں کو نوع میں افضل سمجھتا ہے اس کے مقابل قطعی ہیچ ہے۔

جس پرند کو دنیا منحوس خیال کرتی ہے۔ میں آج ہی اس کتاب کے ذریعہ ثابت کروں گا اس منحوس جانور میں ایک لازوال طاقت ہے بلکہ اس کو جامع العلوم یا جامع الخزائن وغیرہ کہہ دینا اکل واجب اور بالکل درست ہوگا۔

محبوب کو راضی کرنا

ہفتہ کے دن ایک چڑیا کو قابو کرے۔ بشرطیکہ چڑیا مادہ ہو پھر اس کو ذبح کرو ذبح کرنے کے بعد جو خون اس سے نکلے اس سے مندرجہ ذیل منتر کو بھگو لے اور پھر اس کو لال رنگ ریشم میں باندھے جب اس طرح کر چکو تو بعد ازاں کسی درخت سے اس کو باندھو ایسا کرنے سے محبوب جو آپ سے ناراض ہے راضی ہو جائے گا اور خوشی خوشی آپ سے بات چیت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

دیگر ہفتہ کے روز کسی کمہار کے گھر جا کر اس سے چاک کی مٹی لاؤ اور پھر اس کی ایک تختی بنا کر درج ذیل منتر لکھیں اور پھر اس کی تصویر بھی بنائی جائے جس کی آپ کو خواہش ہے۔ پھر اس تختی کو آگ میں جلائیں اور ۲۱ عدد کالی مرچ لے کر ان میں سے ہر مرچ پر ۲۱ بار قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور منتر کے آخر میں یہ کہیں کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلاں و دل سوزاں کہ چشم گریاں کناں تا آنکہ فلاں مراند بیند و قرار نیابد۔ یہ پڑھ کر آگ میں ڈالتے جاؤ۔ اور جنتر کو آگ پر اس طرح رکھا جائے کہ محبوب کی طرح درمیان میں رہے اور ان سے آگ جدا نہ ہو اس طرح سے محبوب تمہارے تابع ہو کر خود بخود حاضر ہو جاوے گا۔

۱۲۱	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۲	فلاں بن فلاں	۲۲۲
۱۱۹	۱۲۰	۱۱۵

دیگر نیچے لکھے ہوئے جنتر کو کسی ایسے کاغذ پر لکھیں جو کہ مہرہ دار ہو اور یہ ضروری ہے کہ مشک و زعفران سے لکھا جائے اور کھانے میں اپنے چاہنے والے کو کھلایا جائے اور ایک جنتر لکھ

کر اپنے پاس رکھے اور اس وقت محبوب تابعدار ہو جائے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱۹۸ ۱۱ ۱۶۱۳ ۱۱ ۳۱۹ ھ ع ع ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو سوموار کے دن پہلے وقت میں کسی کاغذ پر لکھیں اور بعد ازاں اس کو آگ میں ڈال دیں۔ اس وقت محبوب بے قرار ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱ ۱۱۳ ۱۱۱ ۱۲ ۱۱۸۸ بحق فلاں بن فلاں عطی حب فلاں بن فلاں ہے۔

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک بتی بنا کر کسی چراغ میں ڈالیں اور چراغ کو روشن کر دیں۔ بعد ازاں چراغ کا منہ اس طرف رکھیں جہاں محبوب کے رہنے کی جگہ ہو۔ جہاں اس کا گھر ہو اس طرح کرنے سے محبوب مجبور ہو کر تمہاری اطاعت کرے گا۔

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی درخت کے پتوں پر تحریر کریں اور اس جنتر کے ساتھ ہی اپنا نام اور باپ کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی درج کیا جائے ایسا عمل کرنے کے بعد اس درخت کے پتوں کو آگ میں ڈال دے پھر کیا ہو گا محبوب فوراً حاضر ہو کر اظہار الفت کرے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ملخ ملخ ملخ سلخ

۱۔ حب تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الا ہو الحی القیوم

خوش محبت پیدا کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور پھر اس تحریر شدہ جنتر کو کسی شربت میں دھویا جائے بعد ازاں اپنے مطلوب کو یاد کیا جائے اس طرح کرنے سے مطلوب آپ سے محبت کرے گا اور آپ کی فرمانبرداری کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۹

دیگر: کسی سرخ گھوڑے کا نعل لے کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو تحریر کیا جائے بعد ازاں تحریر شدہ جنتر کو آگ میں ڈال دے محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے قدموں پر آ کر حاضر ہو جائے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱ ۹۱ ۱۱۱ ۱۹۸۸ دو ۱۸

دیگر: اگر کوئی اپنے مطلوب کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ وہ ایک گیہوں کی روٹی خود پکائے پھر اس روٹی کو چار حصوں میں تقسیم کرے اور ایک ٹکڑا پر مندرجہ ذیل جنتر کو بالترتیب باری باری سے لکھے اور ایک ایک ٹکڑا محبوب کا نام لے کر کالے کتے کو کھلائے۔ اگر کالے کتے کو نہ کھلا سکے تو کالی کتیا ہی کو کھلا دے اگر وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا کھا جائے تو محبوب بہت جلد حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے اگر نہ کھائے تو مطلوب کے آنے میں دیر لگے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے وہ ٹکڑا کھلایا جائے جو سب سے پہلے تحریر کیا گیا ہو اور دوسرا دوسری دفعہ۔ اس طرح بالترتیب کھلاتے جائیے۔ جب تک مطلوب حاضر نہ ہو جائے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ مطلوب حاضر ہو کر الفت کا دم بھرے گا۔

٧٨٧٠١	٢٠٧٨٦	٣٠٧٨٦	٢٧٨٦

دیگر: اس جنتر کو پانچ ہزار دفعہ پڑھا جائے تو مطلوب بے قرار ہو کر خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر تابع رہے گا۔ یہ جنتر بہت دفعہ آزمایا گیا ہے اور سچا ثابت ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

٧٨٢

عود	لغر	معدن	حسین
٥٧٠٢	٢٠٧٧٧	٧٠٧٨٦	٨٠٧٨٢
٣١١٠٠١	وستور	معلوم	عط
	٩١٧٧٢	٧٨٦,١٠	

حطر علی ہو احوط

مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنتر

جب کبھی مطلوب کو اپنے بس میں کرنا ہو اور اس سے محبت بڑھانا چاہے تو انصار کھینچے اور ان کی کھال لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنتر تحریر کیا جائے لیکن جنتر مشک و زعفران سے لکھا جائے اور ایک کیل لے کر اس کے دونوں سروں پر رکھ کر گھر کھو کے اور یا بدوح پڑھتا جائے۔ پس اس طرح کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور عمر بھر ماتحت رہے گا۔

ب	ط	و	ح
٨	٦	٣	١
٣	٣	٨	٢
٢	٨	٣	٣

دیگر: جس کو اپنے قبضے میں لانا ہو پہلے اس کی تصویر بنا دیں اور پھر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر ۔۔۔ اور چار اسموں کے نام ہر ایک ہر کونہ ہر ایک نام تحریر کرو۔ اور پھر طالب و مطلوب کے

ناموں کے عددوں کو پہلے اضلاع کی طرف سے پڑھیں اور پھر قطاروں کو پڑھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ اس طرح سے مطلوب تابعدار ہو جائے گا اور ہمیشہ آپ کے زیر سایہ رہے گا۔

نام طالب	۱۶	۱۴۷	۴۰۴	ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۲	۴۴	۴۰۲	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۴	۱۳۵	۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	اس کی ماں کا نام

بیوی کو ماتحت کرنے کا منتر

اگر خاوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی ہوتی رہے یا کسی وجہ سے ناراضگی رہتی ہو یا بیوی خاوند سے لڑتی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھ لیوے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے جنتر کو رکھنے سے بیوی قابو میں آ جائے گی اور ہر طرح سے محبت کرے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۲۱۶۳۷۰	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۵۷۸
۳۱۳۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۲۱	۳۱۶۳۸۳
۳۱۶۴۷۶	۳۱۳۱۴۷۹	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۴۷۳
۳۱۶۳۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۳۸۰

اپنی محبت میں قابو کرنے کا جنتر

اگر کسی اور کو اپنا فریفتہ و شیدا بنانا ہو یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل منتر کو ایک کاغذ پر تحریر کرے بعد ازاں اس کو بکری کے دل کے درمیان رکھے اس

طرح کرنے سے مطلوب لے۔ بے بس ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہوگا اور جب تک رہو گے ماتحت رہے گا۔

نقش نمبر ۱۵۱

فلاں بن علی حب فلاں ترک اک روک کدروک کد

۱۵۰۰۳۵۱۷
۲۷۲۲ء ی
۱۰۹۱۱ـ۸
۱۱ ۱۱۱۸

علی حب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر دیوار کے دن مشتری کی پہلی گھڑی میں مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے پھر اس میں آٹا ملا کر اس کی گولیاں بنا دیں اور دریا میں پھینک دیں پھر ہر روز تمیں جنتر لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈالیں پس مطلوب حاضر ہو کر درشن دے گا اور تمام عمر محبت کرے گا۔

۱۳۳	۳۲۶۷	۴۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب	۲۰۳

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

اپنی محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر بکری کے مثانہ پر لکھے لیں جنتر

آتوار کے دن لکھا جائے پھر اس مثانہ پر آگ کی گرمی پہنچائی جائے۔ اس طرح کرنے سے مطلوب خود بخود بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر آپ کی خاطر تواضع کرتا رہے گا۔

عشق میں پھنسانے کا منتر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مست بنانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ گھوڑے کا ایک نعل لائے مگر شرط یہ ہے کہ نعل سیاہ رنگ کے گھوڑے کا ہو۔ پھر اس میں چھ سوراخ کریں پھر اس آدمی کا نام جس کو تم چاہتے ہو بمعہ اس کی والدہ کے نام کے۔ اس پر لکھے جاویں۔ لیکن طالب کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھا جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی نعل پر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے بعد میں اس پر متواتر آگ جلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مطلب حل ہو جائے یعنی مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے۔

۲۲۰۱۰۳۰۰	۱۱۸	۱ح۱۱
۲۰۰۱۲	۱۱۹	۸۱۰۹۳۰
۲۰۰۱۰۱۲	۱۱۹	۲۰۰ ۱۰۴

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لا دیں پھر آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت اس پر مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام بھی لکھا جائے اور اسے تنور یا چولہے میں دبا دیا جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلا دی جائے پھر کیا ہوگا۔ مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا دوڑا آئے گا اور آپ کی خدمت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۶		۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ہسٹریا یعنی باؤ گولہ کا علاج

مرض ہسٹریا یعنی باؤ گولہ جسے طب میں اختناق الرحم کہا جاتا ہے اب کثرت سے پھیل گیا ہے یہ مرض عموماً عورتوں کو ہی ہوتا ہے اور اب تو ثابت ہوا ہے کہ بعض مرد بھی مبتلا یہ مرض ہو جاتے ہیں اس مرض میں انسان اچانک ہی بے ہوش ہو جاتا ہے اور اُسے اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا۔ حواس قائم نہیں رہتے بعض مریض الکل بے ہوشی میں رہتے ہیں بعض چیخیں مارتے ہیں۔ اور بعض کے اعضاء میں تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کھیچ جاتے ہیں۔ غرضیکہ ہر مریض میں ایک قسم کی یا علیحدہ علیحدہ قسم کی علامات پیدا ہوتی رہتی ہیں اس طرح مریض کو دورہ سا پڑا ابرتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد جب مریض کو ہوش آتا ہے تو اُسے اپنے حرکات کا جو اس نے دورہ میں کی یقینی کچھ علم نہیں ہوتا۔ البتہ وہ صرف اتنا بیان کرتا ہے کہ دورے سے پہلے مجھے کوئی دھواں سا سر کی طرف اور گردن کی طرف چڑھتا ہوا معلوم دیا تھا۔ اس کے بعد آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آنا بیان کرتے ہیں اس سے زیادہ انہیں کچھ معلوم نہیں ہوتا بعض مریضوں کو دن میں کئی کئی بار ایسے دورے ہو جاتے ہیں۔ بعض کو دو چار دن کے بعد دورہ ہو جاتا ہے اور بعض کبھی کبھی مہینے دو مہینے میں ایک بار اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے دورے سالوں تک جاری رہتے ہیں۔ ڈاکٹر لوگ اس میں برومائیڈز بھی دیتے ہیں۔ جو اس کا شافی علاج نہیں ہے۔

ایک بڑے کوا کو جو کہ پہاڑی نسل سے ہوتا ہے کہ سر کے مغز کو لیں۔ اس میں ایک تولہ کوا کا سرخ خون ملا دیں دو گھنٹہ تک ایک صاف کھرل میں دونوں کو کھرل کرتے رہیں جب دونوں بالکل یک جان ہو جائیں تو اس علیحدہ کو ایک شیشی میں محفوظ رکھ چھوڑیں۔ نیز دوسرے ایک کوا کے چاہے کسی نسل سے ہو ناخن تراش لیں۔ ان ناخنوں کو کسی ایک بے دھواں نکلنے والے کوئلے پر رکھ کر آگ لگائیں اور اس کی راکھ بنائیں وقت ضرورت۔ جب کہ مریض کو دورہ پڑا ہو تین دن تک اس کی ناف کے ارد گرد دو انچ قطر کی گولائی سے مغز مع خون والی علیحدہ

مذکور جسے ڈبیہ میں محفوظ رکھا گیا تھا لیپ کریں۔ اور ناخن کی راکھ میں سے ایک تنکا نکال کر مکھن میں مخلی کر کے مریض کو کھلا دیں لیپ تو صرف تین دن تک ہی کریں۔ اور سفوف ہذا ایک ہفتہ تک برابر کھلاتے رہیں۔ اس ایک ہفتہ کے علاج کے بعد آپ مریض ہذا کو کبھی بھی اس مرض میں ہرگز ہی مبتلا نہ پائیں گے وہ عمر بھر کے لئے اس مرض سے چھٹکارا حاصل کرلے گا۔ نہایت ہی مجرب ہے۔

وجع مفاصل کا تیر بہدف علاج

وجع مفاصل جسے عام فہم زبان میں گٹھیا اور انگریزی میں روماٹزم کہا جاتا ہے ایک اعصابی مرض ہے جو اکثر ہر عمر میں ہو سکتا ہے مگر عام طور پر تو چالیس سے جب حضرت انسان بڑھنے لگتا ہے۔ اور اس کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں یہ مرض آگھیرتا ہے اس سے (نیچ اور اوپر کے چاروں) بازوؤں اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑ کلائی وغیرہ درد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ انسان چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ اگر اوپر کے بازوؤں کے جوڑوں میں مرض ہو جائے تو انسان ہاتھوں سے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات تو اس قدر شدت کا درد اور درد ہو جاتا ہے کہ مریض بستر سے بھی نہیں اٹھ سکتا۔ اور بستر پر پڑا ہوا ہی چیختا اور چلاتا رہتا ہے۔ ایسی شدت میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی کامل طبیب مل جائے تو جس کے علاج سے آرام ہو جاتا ہے ورنہ آدمی بستر پر گھل گھل کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

ایک کوا کو پکڑیں اُسے ہلاک کریں اس کی دونوں ٹانگیں معہ اوپر اور نیچے کے حصہ و معہ پنجہ کے کاٹ لیں ان ٹانگوں اور پنجہ کی اوپر کی کھال گوشت و پوست تراش ڈالیں اور اگر کچھ حصہ رہ جائے تو اس گوشت کو آگ کے انگاروں پر جلا کر اڑا دیں۔ پھر ان کو تنکے کی طرح کی پنجہ اور بازوؤں کی ہڈیوں کو گرم پانی میں نمک ڈال کر صاف کرلیں اور ایک دن کے لئے کسی سایہ دار جگہ میں رہنے دیں جب وہ خشک ہو جائے تو اُسے بوار کے کوئلہ کی بے دھواں آگ پر جلنے کے لئے رکھ دیں وہ برابر دو تین گھنٹہ تک جلتے رہیں۔ جتنے کہ کوئلہ بھی جل کر بالکل راکھ ہو جائیں آپ اُن

استخوان سوختہ کو آہستہ آہستہ اٹھالیں یہ بالکل خستہ ہو رہی ہوں گی ان کو ایک صاف شفاف نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر بہتر (۷۲) گھنٹہ تک برابر کھرل کریں اور اُسے ایک صاف شیشی میں محفوظ کریں۔ بوقت ضرورت اس سفوف میں سے ایک رتی سفوف نکال کر علی الصبح مریض کو ایک تولہ شہد خالص میں ڈال کر چٹائیں خدا کے حکم سے پہلے ہی روز آرام ہونا شروع ہو جائے گا بخار بھی کم ہو جائے گی۔ دوسرے روز بخار بالکل غائب ہو گا۔ اور ورم کافی حد اُتر جائے گا۔ اور دردوں میں بہت حد تک افاقہ ہو گا۔ اور روز بروز مریض رو بصحت ہو کر تازہ بتازہ ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ مریض میں ایک ماہ تک متواتر سفوف مذکور ہر روز علی الصبح ہمراہ شہد خالص کھاتا چلا جائے۔

تریاق آتشک

آتشک جسے باد فرنگ اور انگریزی میں سفلس کہا جاتا ہے ایک نہایت ہی خطرناک مرض ہے اُسے نر و مادہ دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایلو پیتھک والے انہی سے دو قسموں میں یعنی ہارڈ شنکر اور شافٹ شنکر کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ موذی مرض کسی زمانے میں یورپ سے ہندوستان میں آیا تھا۔ یہ خبیث بیماری حضرت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی۔ اکثر عاشق مزاج اور بدچلن لوگ ہی اس میں مبتلا ہوتے ہیں اور اسے بدچلن عورتوں سے مباشرت میں حاصل کرتے ہیں۔ یہ مرض مرد عورت دونوں کو ہو سکتا ہے۔ اس مرض کے شروع میں تو اعضاء تناسل پر زخم ہو جاتا ہے۔ اور اگر اس کا وقت علاج ہو جائے تو فبہا المراد۔ ورنہ یہ مرض سارے جسم پر پھوٹ پڑتا ہے۔ اس کے آگے تمام جوڑ اس میں متورم ہو کر انسان متورم ہو کر بستر پر دراز ہو جاتا ہے۔ اور اب بھی اس کا درست علاج نہ ہو تو مرض پیش قدمی کرتا ہوا مریض کے دانت گرا دیتا ہے۔ تالو میں سوراخ کر دیتا ہے۔ اور ناک کا گوشت گر جاتا ہے یعنی کہ ناک نہیں رہتی۔ اور انسان کی شکل بگڑی ہو جاتی ہے۔ اس سے پہلے کہ آپ میں سے کوئی اس کے علاج کی طرف رجوع کروں۔ میں مبتلین کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ پرہیز گاری کی زندگی بسر کریں۔ اور ہرگز ہرگز کبھی دوسروں کی طرف نگاہ بد سے نہ دیکھیں۔ اور خاص طور زنان بازاری کے نزدیک بھی نہ پھٹکیں۔ جس طرح کے ایک شاعر نے کہا ہے۔

یہ بازاری پری پیکر ہیں بس آفت کے پرکالے
بہت سوزاک والے ہیں بہت ہیں آتشک والے
ذرا بھی عقل والے ہو نہ ہونا ان پہ متوالے
پری پیکر نہیں گویا کہ ہیں یہ سانپ پھن والے

یہ مرض سوائے آتش خوردہ کے مباشرت کرنے یا اُن سے چھوچھات کرنے اوراس کے مستعملہ پارچات و برتنوں کے استعمال کے نہیں ہوتی۔ لہٰذا جو بھی اس میں مبتلا ہوں وہ اپنے مستعملہ پارچات وبستر دبرتن کسی کی بھی استعمال کرنے کی اجازت نہ دے ورنہ دوسرے شخص کو اس کا شکار بنا کر گناہ کا مرتکب ہوگا اور اس کو بھی ایک عذاب کی آگ میں دھکیل دے گا۔ لازم ہے کہ جو بھی بدقسمت اس میں مبتلا ہو جائے۔ اس کا تن من سے مستقل مزاج ہو کر علاج کرے۔ تاکہ اس بیماری کی پوری طرح بیخ کنی ہو جائے۔ ورنہ یاد رکھیں کہ یہ بیماری صرف مریض کو ہی تباہ نہیں کرتی بلکہ یہ ایک پشتینی یعنی موروثی مرض ہے۔ مریض کی اولاد بھی تین پشت تک مبتلا مرض ہو جانے کے لئے مخدوش رہتی ہے۔ پرانے زمانے کے طبیب لوگ تو اس کا علاج رسکپور، ورا چکنا مرکبات سیماب اور سم الفار کے مرکبات سے کرتے تھے۔ اور ایلو پیتھک میں بھی اس قسم کے مرکبات دیئے جاتے تھے۔ مگر اب دور جدید میں سم الفار [illegible] انگریزی میں آرسنک کہا جاتا ہے کو اس کا علاج شافی بیان کیا گیا ہے۔ آرسنک کے مختلف مرکبات کے انجکشن نے جو کہ جلدی پچکاریوں سے وریدی [illegible] کیا جاتا ہے۔ اور اس میں شک بھی نہیں کہ سم الفار کے یہ مرکبات [illegible] کے ذریعہ خون میں داخل کرنے سے مریض کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ مگر تاہم کچھ یہ علاج بہت [illegible] گراں اور خطرناک سا ہے کئی مریض اس علاج کو بالکل برداشت نہیں کر سکتے اور بعض مریضوں میں تو سم الفار کی چھوٹی سے چھوٹی جزو بھی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ اس لئے میں ناظرین کے مطالعہ میں ایک ایسا سہل الحصول ومجرب تریاق پیش کرتا ہوں جو ہر مریض کے لئے واحد ہے اور کبھی خطا نہیں جاتا۔ بلکہ مرض کا اس طرح سے قلع قمع کرتا ہے کہ پھر اس کے کبھی بھی عود کر آنے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔

ایک جوان خوش رنگ تندرست جنگلی کوا کا تولہ بھر خون لیں۔ اس میں تین ماشہ خون مریض آتشک کا ملا دیں جس مریض کو دوائیں [illegible] ہے اسی مریض کو خون خام [illegible] بطور

ہوگا۔ بلکہ میرا ذاتی تجربہ تو یہ ہے کہ کسی دوسرے مریض کا خون ہرگز نہ لیں۔ کو ا اور مریض کے خون کو مرکب کریں اور ایک اچھی صاف کھرل میں ڈال کر اس وقت تک برابر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ یہ اسی کھرل میں ہی مثل میدہ کے سفوف ہو جائے مریض کو اس سفوف میں سے ایک تنکہ بھر مکھن میں مخفی کر کے ہر صبح نہار منہ دیں اور زخموں پر بھی اسی سفوف کے نہایت ہی ہلکا سا چھڑک دیں آپ دیکھیں گے کہ جادو کی تاثیر کی طرح زخم مندمل ہو جائیں گے۔ اور مرض زیادہ سے زیادہ تین دن میں بالکل کافور ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ کھانے کے لئے سفوف مذکور متواتر ہر صبح ایک ہفتہ تک دیں اور پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر ایک ہفتہ کے لئے پھر سفوف مذکور استعمال کریں۔ اسی طرح پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر تیسری بار بھی استعمال کریں۔ ایشور کی کرپا سے یہ مرض پھر کبھی بھی عود نہ کرے گا۔ اور ہمیشہ کے لئے اس کی بیخ کنی ہو جائے گی۔

سوزاک کا علاج

سوزاک جسے انگریزی میں گنوریا کہتے ہیں یہ بھی ایک خبیث مرض ہے۔ جو کہ اگر ترقی پذیر ہو جائے تو پشت ہا پشت تک جاری رہتا ہے۔ اس میں پیشاب کی نالی میں زخم ہوتا ہے۔ پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے اور پیشاب کرنے میں سخت جلن ہوتی ہے اور پیشاب بار بار اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے اور مریض پیشاب کرتے ہوئے جلن میں اس قدر بیتاب ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات چیخیں نکلتی ہیں اور اگر وقت پر مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ بھی وجع مفاصل میں شدید طور پر مبتلا کر دیتا ہے۔ بلکہ بعض مریضوں میں آنکھیں بھی اندھی ہو جاتی ہیں۔ اور مریض عمر بھر کے لئے نابینا ہو کر محتاج ہو جاتا ہے۔ اور اگر یہ مرض بہت پرانا ہو جاتا ہے تو مثانہ اور پیشاب کی نالی میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں جس سے کچھ عمر بھر چھٹکارا نہیں ملتا اور اکثر اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر جب تک قاثاطیر [illegible] پیشاب کی نالی میں نہ گھسیڑے جائیں تب تک پیشاب نہیں ہوتا اور پھر ایسا کرنا بھی عارضی ہوتا ہے۔ اور سال میں ایک دو دفعہ یہ شکایت ہو ہی جاتی ہے۔ طبیب لوگ تو اس مرض کے لئے مدر بول ادویات پر ہی اکتفا کر کے سفوف، بیروزہ یا روغن صندل و کشتہ سنگجراحت سے ہی اس کا کام [illegible] تے ہیں۔ مگر اس دور جدید میں ڈاکٹر لوگ پنسلین کے انجکشن

لگ گیا ہے۔ بہی ذریعہ علاج بنائے ہوئے ہیں مگر یہ درست ہے کہ پنسلین سے اس مرض کی جلن اور پیپ وقتی طور پر بند ہو جاتی ہے۔ اور اگر مرض ابتدائی ہو تو بالکل درست ہو جاتا ہے مگر قرحہ یعنی پرانا سوزاک اور جس میں کہ پیشاب کی راہ میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں کہ شفا نہیں ہوتی۔

کوا کے انڈے کے چھلکے میں قدرت حقیقی نے ایک ایسی قوت عطا کی ہے جو ہر قسم و ہر مدت کے سوزاک کو بالکل قلع قمع کر دیتی ہے اور اگر سوزاک ... شفا کامل کا نام دیا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

کوا کے چند انڈے لیں ان میں سے لعاب نکال کر ان کے چھلکے حاصل کریں اور اس کے چھلکوں کی اندر کی جھلی کو نمکین پانی سے صاف کر لیں۔ یاد رہے کہ سوائے نمکین پانی کے اندرونی جھلی ہرگز بھی صاف نہ ہوگی۔

جب یہ جھلی پوری طرح سے صاف ہو جائے تو ان چھلکوں کو سایہ میں خشک کر لیں۔ ان میں ... نمی نہ رہے پھر ان چھلکوں کو ریزہ ریزہ کر لیں اور ببول کے کوئلے جلا کر لال کریں۔ کیک ... برتن میں ان چھلکوں کو ڈال کر اس آگ پر رکھ لیں اور اتنا تاؤ دیں کہ یہ چھلکے بالکل لال ہو جائیں۔ اور پھر جب ٹھنڈے ہوں تو ہاتھ لگانے سے بالکل خستہ ہو جائیں۔ اس قدر ان کو سوختہ کریں کہ ان میں بالکل ہی جان نہ رہے۔ اس سفوف کو پیس کر رکھ لیں اور جب بھی ضرورت ہو دو رتی سفوف بذا معمولی کے ایک گھونٹ پانی میں مریض کو نگل جانے کو کہیں۔ تین دن تک روزانہ صبح کو دو رتی استعمال کریں۔ مرض کافور ہو جائے گا اور پھر کبھی بھی اس کے درشن نہ ہوں گے۔

بھگندر کا بے نظیر علاج

بھگندر جسے اہل طب بواسیر اور انگریزی میں فچولا کہا جاتا ہے ایک نہایت ہی درد انگیز پھوڑا ہوتا ہے جو مقعد کے اندر اور کنارے سے پر شروع ہو کر کچھ اس طرح اندر کی طرف بری طرح پھیل جاتا ہے کہ پناہ۔ پھر یہ دن بدن ماہ بہ ماہ سال بہ سال روبہ ترقی ہوتا ہے۔ اور مقعد کے اندر چوہے کے غار کی طرح پھیلتا جاتا ہے۔ جب تک اس سے پیپ بہتی رہے تب تک تو درد میں کچھ

کمی رہتی ہے اور جب اس سے ذرا بند ہو کر پیپ نکلنا بند ہو جائے یا معطل ہو جائے تو اس قدر درد ہوتا ہے انسان چلنے پھرنے اور بیٹھنے سے مجبور ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے مریض کے لئے حاجت کرنا تو وبال جان ہوتا ہے چونکہ اس کی ناسوروں اور غاروں میں کوئی دوائی نہیں پہنچ سکتی لہذا یہ بیرونی ادویات اور مقامی پلستوں سے تو درست ہو ہی نہیں سکتا۔ اور اندرونی طور پر ہمہ قسم کی ادویات اس پر تجربہ ہو چکی ہیں مگر کسی سے بھی اس کا اندمال نہیں ہو سکا۔ البتہ بعض ماہرین اس پر دست کاریعنی آپریشن کرتے ہیں جس سے قریباً پچاس فیصدی مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ اور باقی کے پچاس فیصدی کسی خمدار ناسور یعنی غار کے رہ جانے کی وجہ سے مندمل نہیں ہو سکتے۔ اور تمام بچارے بوڑھے مریضوں کا تو آپریشن بھی نہیں کیا جاتا۔ چونکہ اس کے ایسے لمبے اپریشن کی جو پیپ پھیلا ہوا ان ناتوانوں میں برداشت کی طاقت ہی نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ اس کے درد سے سسک سسک کر آخر دم توڑ جاتے ہیں۔

کوے کی چونچ کی ہڈی میں خالق مطلق نے وہ تاثیر عطا کی ہے کہ اس سے اس کی بنیاد ہی اکھڑ جاتی ہے۔

کوا کی چونچ ایک تیز گھسنے والی پتھر کی صاف اینٹ پر صاف ستھرا کر کے آب حنا سرخ میں گھسی جائے۔ حتیٰ کہ وہ گھس گھس کر بالکل ختم ہو جائے۔ اس چونچ کی گھسی ہوئی لئی کو گھس گھس کر بالکل ختم کر دیا جائے۔ اور سایہ میں خشک کر لیا جائے۔ جب تک کہ وہ بالکل ہی ملائم سفوف نہ بن جائے۔ اس ملائم سفوف کو ایک سبز رنگ کی شیشی میں بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور جب بھی اس قسم کا مریض دستیاب ہو تو اسے اس سفوف میں سے ایک رتی صبح و ایک رتی شام ہمراہ شہد چٹا دیں اور اسی سفوف کو مقامی طور پر انڈا مرغ کی سفیدی میں سفوف ایک اور سفیدی بیضہ مرغ چالیس کی نسبت سے ملا کر مقامی طور پر لیپ کرائیں۔ اور مقعد کے اندر بھی دے دیں بیرونی طور پر اس کا لیپ مقعد سے لے کر چوتڑوں کی اس گولائی سے کیا جائے جہاں تک چوتڑوں کے دبانے سے ہلکا سا درد بھی محسوس ہو۔ ایسا لگا تار تین ماہ تک کرتے چلے جائیں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔ یہ نسخہ مرض کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکے گا۔

بزبان خویش

(اب آلو سرور اور طریقہ دوائی نیل اس طرح آپ سے ہمکلا ہوگا۔)

دافع مرگی

اے دوست سن میں تجھے اپنا حال سناتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور سر تک چلا جاؤں گا۔ سب سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی میل کی نسبت بتاتا ہوں۔

میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت تھوڑا سا مٹی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لیوے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہووے تو اس کو مٹی بطور نسوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ فوراً رفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی نسوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان تک باقی نہ رہے۔

(دافع بواسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بواسیر کے مریض کو تھوڑی سی کھلائی جاوے تو تین دن میں اس کی بواسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔

سب کرتا تاے لوانتو کشب ا۔ے دھرام اوتمات پر ہی یتم کرتار یوسگر حاپو کلیشتو:۔

موزی بواسیر

اگر میری مقعد کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کشتہ کر کے اکیس ۲۱ روز ایک چاول ہمراہ مسکہ مادہ گاؤ کھایا جاوے تو بواسیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے دائیں گردے کو درمیان سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند ... نکلیں گی۔ ان کنکریوں کو پیس کر ہمراہ نقوع برگ مہندی ایک دفعہ دن میں علے الصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ... پیشاب میں خارج ہوگی۔

درد سر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد سر میں میرے بُراز خشک کو بطور بلاس استعمال کرے گا۔ ... ہر قسم کے وجع سر سے نجات حاصل کرے گا۔

دامن اُمید گوہر مراد

جس عورت کو ایام حیض میں معلوم طور پر تین دن کے ... کر یہ منتر پڑھ کر میرے پروں ... ماشہ ۵ رتی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر ... دلی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہیئے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ منتر یہ ہے۔
ہی ام وھنوانم سوشلم تیج جوم سنتاتے اجھوت یگ ورشٹو اسنسار از امشو اجھوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا ... اور اس میں کابلی مصری بقدر ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے ... اس کا سرمہ لگا کر جاوے۔ حاکم اُسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

ناواقف بھی دوست بنجائے

اگر اسی سرمہ کو کسی دیگر شخص مؤنث یا مذکر کے پاس ہی لگا کر جاوے تو وہ دل وجان سے قدر کرے گا۔ بالکل نہایت اخلاق سے پیش آوے گا چاہے اس سے سابقہ تعارف نہ ہو۔

خیال ارواح

اس مشق میں جو شخص اگر میرے براز کو سایہ میں خشک کر کے کسی کو عسل خالص کے ہمراہ تین رتی کھلاوے۔ اس کو تمام رات جب تک وہ خواب میں رہ جائے گا۔ طرح طرح کی گذشتہ روحیں آ کر ملینگی اس میں اس کے بزرگوں کی روحیں بھی شامل ہونگی۔ جو اس سے باقاعدہ کلام کریں گی۔

رازدل

سنگدل سے سنگدل پتھر مزاج راز داں کو اگر چاہے مذکر یا موءنث اگر میرے سینہ کی پسلی کی ہڈی کا برادہ اگر ہمراہ شراب دے دیا جاوے اس برادہ پر نو بار یہ شہد پڑھ کر پھونکتے جاویں۔ تو جوراز اس سے حاصل کرنا چاہیں۔ بلاکم کاست بیان کردے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔

موچے موچے اے حرکس ہووے اس اچھیا آم سلپشتم کرکے مہنس اچھام پر گتم کرو۔

دافع خونی پیچش

اگر میری آنتوں سے فضلہ صاف کر کے نیم کی ٹہنی پر سایہ میں اگر خشک کیا جاوے تو میری اس کا سفوف مرض اسہال یعنی خونی پیچش کے لیے بے حد مفید ہے۔

مرض فالج کی موثر دوا

میرے آنت کو اگر آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جاوے اور دو رتی روزانہ ہمراہ شیر گرم مریض کو استعمال کرایا جاوے تو کوئی دوائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔ بلکہ ایک ہفتہ میں مریض کلی شفا حاصل کرے گا۔

رسائن سدھ کرنا

منتر: ادم لکشمی ونگھ. شری کملا دھارنی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پروں کا دھوک دکھاوے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کیر و گھی ملا کر ہون کرے پھر دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی اس سے عامل جس قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہوگا کہ اس منتر کا جپ ماہ بیساکھ میں سواتی نچھتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جائے۔

دیوی کا منتر

منتر: ادم اینگ اتی سر ینگ لیپے ہی سندری ہس ہس سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراستے میں بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول اور گھی ملا کر ہون کرے تو دیوی پرسن ہو کر ایک خیر عنایت کرے گی جس کے ذریعہ کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جائے تو ایک آواز آتا ہے جو کہ بہت ہی کار آور ہے سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے۔

منتر: ادم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی

ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑاویں عطا کرے گی جن کو پہن کر عامل ہزار کوس کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر لیوے اور لطف یہ کہ تھکا وٹ

بالکل نہ ہو خواہ کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی نچھتر کے سوائے اور کسی دن شروع نہ کیا جاوے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید نہ ہوگی۔

دیوی بس کرنا

منتر: اوم ہرینگ ورجا کہتی دلاسی آ گچھ گچھ ہرینگ پر یہ ے بھوکلینگ

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا جپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور جپ پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد ختم کرنے کے گھی اور گوگل کو ایک کر دے اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے یعنی ہون کرے اس میں آہوتی دیوے دیوی قابو میں آ جائے گی۔

تنگی دور ہو

منتر: اوم ہرینگ آ گچھا آ گچھ سر سندری سواہا

سادھن ودھی:

اس کے جپ کرنے والے چاہیے کہ ہر روز تینوں کال سندھیا کیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا روپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہا دیو کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی اور گوگل پندرہ وار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر: دیوی واد ور یہ وو گدھو می نمتے ناشیہ ستوا نگ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے طحول نے بہت دکھی کیا ہوا ہے اور مفلسی سے بہت تنگ ہوں اس لیے ان سے مجھے بچاوے اور ان کا ناش کر دے تا کہ میں آرام سے رہوں۔

نہ مٹنے والے داغ مٹائیں

آپ کو اپنی اور دوسرے لوگوں کی نہایت قیمتی اشیاء اونی سوتی ریشمی پارچات فرنیچر وغیرہ پر بہت دفعہ کسی معلومہ یا غیر معلومہ مادوں کے نہ مٹنے والے داغ دکھائی دیئے ہوں گے۔ جن کی وجہ سے یہ شاندار قیمتی اشیاء بے قدر ہو کر ضائع چلی جاتی ہیں۔ حالانکہ داغ اور دھبے ہٹانے کے لیے ماہرین ان داغوں اور دھبوں پر طرح طرح کے کیمیاوی نسخہ جات اور ادویات اور دوسرے طریق استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر وہ داغ اور دھبے نہ ہٹیں تو گو وہ چیز کام تو دیتی ہے مگر جو اس کی قدر اور جلا ہوتی ہے وہ جاتی رہتی ہے۔ ایسے داغوں اور دھبوں کو ہٹانے کے لئے یہاں ایک نسخہ مطالعین کے لئے درج کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے چاہے داغ یا دھبہ کتنا ہی سخت اور نہ مٹنے والا کیوں نہ ہو فوراً ہی کافور ہو جاتا ہے اور لطف یہ کہ اس نسخہ کی دوا یا اس شے پر ذرا بھی کوئی رنگ نہیں چڑھتا۔ اور نہ ہی کوئی کسی قسم کا بے معلوم سا بھی داغ پڑتا ہے۔ بلکہ اس کے لگانے سے وہ دھبہ دار داغ ہی صرف نہیں اترتا بلکہ اس اشیاء کی رنگت چمک دمک موجود رہتی ہے۔

ایک کوا کا پانچ بوند خون لیں اور اس میں نیم ماشہ نمک طعام ملا کر ان دو خون کو دو تولہ پانی میں ملا دیں۔ خون تازہ ڈالنا ہوگا۔ تاکہ اس میں وہ مل کر گھل جائے۔ اور اس کا کوئی ذرہ بھی جم کر پانی میں ذرے یا ریزے نہ بنا دے۔ اسے کسی بلاٹنگ پیپر یا ڈاکٹری صاف جراحی والی کپاس سے تقطیر یعنی فلٹر کر لیں۔

کوا کے سیاہ پروں کے بال اکھیڑ کر عارضی طور پر ایک چھوٹا سا برش بنا لیں۔ اس برش سے پانی مذکور تر کر کے جہاں داغ ہو وہاں ہلکا ہلکا لگا دیں۔ اور اس چیز کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب یہ خشک اور ایک ہلکا سا گھیرا وہاں نظر پڑے گا۔ اس لئے اس پانی کا ایک اور پھریری برش مذکور سے اس جگہ پر دوبارہ پھر دیں اور اسے پھر دھوپ میں رکھیں بالکل صاف ہو جائے گا۔ اگر کوئی کسر باقی ہے تو تیسری بار بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

ایک اور لاجواب عمل

محبت کے بارے میں مندرجہ ذیل عمل کو نہایت لاجواب اور بیحد مستند ہے تسخیر محبوب کے لئے جب کوئی عمل کارآمد ثابت نہ ہوا اور تمام کوششیں بے کار ثابت ہو جائیں تو مندرجہ ذیل نہایت آسان عمل کر کے اپنی مطلب براری کی جائے۔ یہ عمل نہایت آسان اور مجرب ہے۔

شروع چاند کی نوچندی اتوار کی رات میں کوا کے گھونسلے سے دو انڈے حاصل کئے جائیں اور اُن کو پانی سے دھو کر صاف ستھرا کر لیا جائے بعد ازاں کالی روشنائی سے اُن انڈوں پر مندرجہ ذیل دونوں نقوش لکھ کر کسی ایسے چولہے کے نیچے دفن کر دیں جس میں ہر وقت آگ رہتی ہو سات دن تک ان انڈوں پر ہلکی آگ روشن رہے کسی وقت بجھنے نہ پائے۔ اس مدت میں ضرور بالضرور کامیابی ہو جائے گی۔ جب مقصد دلی پورا ہو جائے تو اس وقت چاہیے کہ محتاجوں اور مساکین کو حسب توفیق کچھ خیرات کرے۔ اس عمل کو ناجائز جگہ پر ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ان تمام عملیات کے لئے پاکیزگی نیت کی نہایت ضروری شرط ہے۔ خدانخواستہ اگر نیت میں خرابی ہوئی تو بجائے فائدے کے نقصان پہنچ جانے کا شدت سے احتمال ہے کیونکہ ناجائز طور پر کسی کو مسخر کرنا اور گناہ کی ترغیب دینا نہایت مذموم بات ہے۔ چالیس دن کے بعد اس کا محتاج ہونا ضروری ہے ہاتھ پاؤں سے معذور۔

نقوش یہ ہیں۔

م	ت	ی	ن		ب	ط	د	ا
۴۰	۴۰۰	۱۰	۵۰		ز	ۂ	ج	س
۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰		و	ا	ج	ظ
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰		ع	ق	ک	ہ

تسخیر محبوب کا ایک اور نادر عمل

شروع چاند کے نو چندے اتوار کو کہیں سے ایک کوا گرفتار کر کے لائیں اس کو ایک پنجرے میں محفوظ کر کے رکھیں اور اس کو دانہ پانی مناسب طور پر کھلاتے رہیں۔

اسی دن رات کو بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں اس کوا کو ذبح کر کے اس کا دل اور زبان نکال کر محفوظ کر لیں اور اس کا خون کسی برتن میں الگ محفوظ کر لیں۔ اور اس خون سے ایک سفید کاغذ پر سات نقش تحریر کریں۔ ساتوں نقش ایک دم اسی وقت تحریر کئے جائیں۔ ہر نقش کے نیچے محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اسی طرح اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھیں۔ جب یہ نقوش تیار ہو جائیں تو ایک نقش کی باریک بتی بنا کر اس کے اوپر روئی لپیٹ دیں اور ایک چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر اس بتی کو ڈال دیں دل اور زبان کو کسی ڈبیہ میں محفوظ کر رکھیں۔

جب ان تمام کاموں سے فرصت پا چکیں تو پھر اس چراغ کو روشن کریں اور بتی کا منہ محبوب کی طرف کر دیں۔ اس کے سامنے خود بیٹھ جائیں اور ایک سو ایک بار مندرجہ ذیل پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو دل اور زبان پر دم کریں اور ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

اسی طرح رات سات روز تک کرتے رہیں۔ چراغ ہر روز نیا اور تعویذ بھی نیا ہو۔ ہر روز چراغ کی بتی کو بالکل جلا دیا کریں اور اس چراغ کو دوسرے دن صبح ہی کسی جنگل میں زمین کے نیچے دفن کر دیا کریں۔ اور سات دن تک اس ڈبیہ کو کھول کر دل اور زبان پر دم کر دیا کریں۔ آٹھویں دن اس ڈبیہ کو کسی چولھے کے نیچے دفن کر دیں اور اس پر کم سے کم سات دن تک آگ روشن کرتے رہیں۔ اس مدت میں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی وہ محبوب جس کو آپ کے نام سے نفرت ہوگی چاہے کوسوں دور ہوگا فوراً آپ کے آگے جھک جائے گا اور زندگی بھر آپ کی اطاعت سے منہ نہ موڑے گا۔ لیکن غلط نیت سے کرنے والے کا چالیس دن کے اندر سینہ پھٹ جائے گا۔ افسوں یہ ہے۔

علیقاً ملیقا هم طبقا نجهلهم دماع نساءِ فلاں بنت فلاں انس انس انس جائرهم صندبین راها۔

(نوٹ افسوں میں فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لیں۔)

نقش یہ ہے۔

عند	انس	نساء	عليقا
راها	هم مليقا	جائرهم	بين
ماه	فجعلهم	هم	تليقا
۱۳۵۱	۱۵۱۲	۲۰۷	۱۳۱۴

دشمن کی تباہی

اگر کوئی شخص آپ کو ایذا دیتا ہو آپ کو نقصان پہنچاتا ہو یا آپ کو اس کی طرف سے اتنا خوف ہو کہ وہ آپ کی جان تک تلف کرنے کے لیے تیار ہو تو اس وقت مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے وہ شخص تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہو کر آپ کی دشمنی کا خیال چھوڑ دے گا۔

چاند کی آخر تاریخوں میں اتوار کے دن کسی جنگل میں جا کر تلاش کر کے ایک سیہہ جانور کا کانٹا حاصل کریں یہ کانٹا بالکل سالم ہو یعنی دونوں طرف کی نوکیں موجود ہوں کوئی ٹوٹی نہ ہو اس کے بعد کسی کوے کے گھونسلے میں سے کسی کوے کو گرفتار کر کے اس کے بازو کے سات بڑے پر اکھاڑ لو۔ پھر مرگھٹ (یعنی اہل ہنود کے جہاں مردے جلائے جاتے ہیں) کی تھوڑی سی مٹی حاصل کرو اس کے بعد کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی سی مٹی حاصل کرو ان چاروں چیزوں کو لے کر گھر آ جاؤ۔ اور ان دونوں مٹیوں کو تھوڑے پانی میں گوندھ کر دشمن کی شکل کا ایک پتلا تیار کرو۔ اس پتلے کو کسی کوری ہانڈی میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑو اور سیہہ کے کانٹے اور کوے کے ساتوں پروں پر مندرجہ ذیل افسوں کو سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرو۔ پھر اس کانٹے کو مٹی کے تیار شدہ پتلے کے بائیں پہلو سے داہنے پہلو کی طرف بالکل پیوست کر دو اور ساتوں پروں کو دونوں آنکھوں اور دونوں کانوں اور ایک منہ اور دونوں پیروں میں چبھو کر اسی ہانڈی میں رکھ دو۔ اب اس ہانڈی کو کسی سر پوش سے بند کر کے رات میں دشمن کے دروازے کے قریب دفن کر دو تا کہ اس دشمن کی آمد و رفت کے وقت یہ اس کے پیروں کے نیچے آتی رہے بس یہ عمل مکمل ہے اور نہایت مجرب اور بیحد کار آمد ہے دشمن

ہلاک تو نہیں ہوگا۔ کیونکہ ہلاک کرنا کسی کا مناسب نہیں ہے بلکہ وہ خود روحانی اور جسمانی تکالیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اتنا کہ اُسے آپ کی طرف توجہ کرنے کا کوئی موقع ہی نہ ملے گا۔ اور آپ کی دشمنی کے خیالات کو بالکل ترک کر دے گا۔ اور یہی اس عمل کا مقصد ہے۔ افسوں یہ ہے۔

لا حول ولا قوة الا با الله العلی العظیم نقھر ک مجلالک جدالک سراھا۔

دو شخصوں کے درمیان عداوت

جن دو شخصوں میں خلاف شرع محبت ہو اور اس محبت سے آپ کو نقصان پہنچتا ہو تو اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

آخر چاند کی کسی تاریخ یکشنبہ کے دن کسی گھونسلے سے ایک کوا گرفتار کر کے لائیں اور اس کے سات بڑے پر بازوؤں میں سے اکھاڑ لیں اور کوا کو چھوڑ دیں۔ یہ پر قلم کا کام دیں گے۔

اب اس میں سے ایک پر لے کر زمین پر مندرجہ ذیل نقش لکھیں مگر زمین کسی کھنڈر اور ویرانے میں ہو یا جنگل میں جا کر زمین پر لکھیں اور نقش کے نیچے ان دونوں کے نام تحریر کریں۔ جن میں جدائی کرنا مقصود ہے۔

یہ نقش لکھ کر اسم یا مغرق 13 مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو مٹا دیں اسی طرح کہ کوئی اثر تحریر کا باقی نہ رہے اور پھر دوبارہ لکھیں اور 13 مرتبہ اسم یا مغرق پڑھ کر اسے مٹا دیں۔ اسی طرح 13 مرتبہ نقش لکھیں اور مٹا دیں۔ بس آج کا عمل ختم ہوا۔

دوسرے دن پھر اسی طرح عمل کریں مگر کل والا پر جو قلم کی جگہ استعمال کیا تھا اُس کو استعمال نہ کیا جائے۔ بلکہ دوسرا نیا پر استعمال کیا جائے اسی طرح سات دن تک یہی عمل کیا جائے اور ہر روز نیا پر استعمال کیا جائے۔ سات دن میں یہ عمل ختم ہو جائے گا۔

اس مدت کے درمیان میں ہی ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ مجرب نقش چال سے لکھا جائے اس واسطے گوشہ میں نمبر ڈال دیے ہیں ان نمبروں کے اعداد لکھا کریں۔

نقش یہ ہے۔

۴۲۵۹	۹۲۶۵	۴۲۵۷
۴۳۵۸	۵۲۶۰	۷۲۶۳
۱۲۶۴	۱۲۵۶	۶۲۶۱

عورت کو بستہ کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جو عطر تیار کیا گیا ہے وہ عطر عورت کو بستہ کرنے کے لیے بھی ایک نادر چیز ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک ماشہ موم خالص لے کر کسی کھلے منہ کی ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں یہ موم پڑھے جب موم پگھل کر پانی ہو جائے تو آنچ سے ہٹا لیں اور اس میں مندرجہ بالا عطر ایک ماشہ ڈال کر خوب آمیز کریں۔ یہ دونوں چیزیں شکل مرہم کے ہو جائیں گی۔ بس اس کو حفاظت سے رکھیں۔ بروقت مجامعت اس مرہم کو تھوڑا سا لے کر قضیب پر طلا کریں اور مشغول بکار ہوں اس کے استعمال سے عورت کیف و سرور کے دریا میں غرق ہو جائے گی اور دنیا کے کسی مرد کو خاطر میں نہ لائے گی۔ مجرب ہے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج

مخلوق خدا کے فائدے کی غرض سے مندرجہ ذیل عمل کو ہر انسان اپنے عمل میں رکھے تاکہ بروقت ضرورت مخلوق کو فائدہ پہنچا سکے۔

عروج ماہ یعنی شروع چاند کی جمعرات کے دن سے یہ عمل شروع کیا جائے۔ علی الصبح کسی جنگل میں جایا کرے اور اپنے ساتھ ایک ارا کورے مٹی کے برتن میں پاؤ سیر دودھ اور ایک روغنی روٹی کا ملیدہ جس میں لال شکر ڈالی گئی ہو لیتا جایا کرے جنگل میں کسی پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل افسوں پڑھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس ملیدہ اور دودھ پر دم کردے اور وہاں سے سیدھا کسی ایسے مقام پر جائے جہاں کوا پرندہ کا گھونسلہ ہو۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور ملیدہ اس کے گھونسلے میں با احتیاط رکھ دے اور گھر واپس آجائے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرے لیکن خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھا کرے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک ملیدہ اور دودھ رکھتا رہے جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن رات کو ایسے وقت اس گھونسلے پر جائے کہ جس وقت کوا پرندہ اس میں

موجود ہو باحتیاط تمام اس پرندہ کو گھونسلہ میں سے گرفتار کر کے اپنے گھر لے آئے اور اسی طرح کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اس پتے کو دو تولہ لہسن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھرل میں ڈال کر پیس لے جملہ اجزا یکجان مثل مرہم کے ہو جائیں گے اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر رکھیں۔

بروقت ضرورت سات مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض سانپ کاٹے کو پلا دیں اور مقام زخم پر یہ مرہم لگا دیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہوگی بیحد مجرب عمل ہے اکثر احباب نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ بالکل صحیح پایا ہے۔ افسوں یہ ہے۔

قریبٌ ھٹلحتۃ ٗ فقطاً مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

احتلام کا علاج

احتلام و بدخوابی ایک شدید مرض ہے اکثر نوجوان اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں سوتے میں اُن کو کوئی حسین شکل نظر آجاتی ہے وہ اس کی طرف برائے نام متوجہ ہوتے ہیں یا اس کے جسم کو ہاتھ ہی صرف لگا پاتے ہیں کہ اُن کو انزال ہو جاتا ہے۔

بسا اوقات اکثر نوجوان اس مرض میں اس قدر مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ایک ایک رات میں کئی کئی بار ان کو انزال ہو جاتا ہے اور وہ رفتہ رفتہ کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ طب یونانی میں اور ڈاکٹری میں اس مرض کی بے شمار دوائیں موجود ہیں لیکن کبھی کبھی مزاج یا اسباب کی ناموافقت کی بناء پر تمام طبی تدابیر بیکار ثابت ہوتی ہیں اور نتیجہ بجز ہلاکت کے اور کچھ نہیں نکلتا ہے۔

ایسی صورت میں مندرجہ ذیل طریقہ سو فیصدی کامیاب ثابت ہوتا ہے اگر کوئی شخص اس موذی مرض میں مبتلا ہو تو حسب طریقہ عمل میں لا کر نجات حاصل کرے۔

کسی پرانے قبرستان میں جا کر تلاش کرے کہ وہاں کسی قبر پر بھنگرا کا درخت اگا ہوا ہو جہاں کہیں ملے نظر میں رکھے مگر شرط یہی ہے کہ کسی قبر پر ہو علیحدہ زمین پر نہ ہو تلاش کرتے سے بہت سے درخت مل جائیں گے اس درخت کو اتوار کے دن دوپہر کے وقت جڑ سمیت اکھاڑ لے

اور اس کی جڑ میں تقریباً ایک گرہ لمبی لکڑی کاٹ کر محفوظ کر لے۔ جب یہ لکڑی حاصل ہو جائے تو جنگل میں کسی کوا کے گھونسلے کی تلاش کرے جب مل جائے تو باحتیاط اس گھونسلے میں سے زکوا کو گرفتار کر کے لے آئے اور اس کو ذبح کر کے اس کی رانوں کی دونوں ہڈیاں گوشت سے بالکل خالی کر کے نکال لے۔ لیکن خیال رہے کہ ان کے دونوں سروں کے جوڑ سالم رہیں وہ نہ ٹوٹنے پائیں۔ ان ہڈیوں کو بھنگرا کی جڑ کی لکڑی کے دونوں پہلوؤں پر برابر رکھ کر ریشم کی ڈوری سے خوب مضبوط باندھ دے اب اس کو اپنی کمر میں ایسے سلوا لے کہ یہ لکڑی اور ہڈیاں پائجامہ باندھتے وقت کمر پر رہے بفضل خدا اس عمل کے بعد احتلام کی شکایت کبھی نہ ہو گی یہ عمل مجرب ہے۔

دیگر

احتلام کی شکایت دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عمل بھی نہایت کامیاب اور پر تاثیر ہے اس عمل میں دعا اور دوا دونوں چیزیں شامل ہیں اس لیے اس کے اثرات بھی برق رو کی مانند ہیں۔

باکھر جانور کی دم کے بال حاصل کیے جائیں بہت مشہور جانور ہے اکثر شکار کا شوق رکھنے والے لوگوں کے پاس یہ بال محفوظ رہتے ہیں۔ ورنہ ان سے کہہ کر منگوا لیے جائیں۔ جب یہ بال حاصل کر لیے جائیں تو پھر کوا جانور کے نازک اور ملائم پر حاصل کر لیے جائیں ان بالوں کی ایک رسی کی طرح ڈوری بنالیں اس ڈوری کو بنتے وقت کوا کے پروں کو بھی اس میں شامل کر کے بُن لیں۔ کم سے کم اکیس پر اس میں بُن لیے جائیں۔ جب یہ ڈوری تقریباً بارہ گرہ کی ہو جائے تو مندرجہ ذیل فسون گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر اس بالوں کی ڈوری میں ایک گرہ لگا کر دم کرتے جائیں۔ گیارہ گرہیں جب پوری ہو جائیں تو عمل ختم کر دیں اور ڈوری مذکور کو کمر بند میں سلوا لیں۔ یہ کمر بند ہمیشہ پائجامہ میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ احتلام کی کبھی شکایت نہ ہوگی۔ بیحد پر اثر اور نہایت مجرب چیز ہے۔

لو بن دھار بن دھار باندھوں لویا اگن سار ناب تجاری کیا کرایا بھیجا بھجایا باندھوں دم دم زندہ شاہ مدار۔

مرض مرگی عام طور پر مشہور مرض ہے اس کے مریض کو جب اس کا دورہ پڑتا ہے تو اس کو اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا ہے وہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بڑی بھیانک چیخیں مارتا ہے تمام جسم میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے بالکل نزع کا عالم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ایک نر کوا گرفتار کر کے لائیں مگر کوا بالکل سیاہ ہو اس کو ذبح کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں اور اس کی کھال باریک والی اتار کر سایے میں خشک کر لیں جب وہ خشک ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش اس کے خون سے اسی کی کھال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض مرگی کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کو کبھی دورہ نہیں ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

خلو لو	بھر حوس	ذخو مر ھو
لوحن	وسطوس	ھو
دزیا رھا	دحلود	ناس
بولوس	ملوس	راھید
تھاداد خلونو	عرب	صادہ زرعہ

یرقان کا علاج

یرقان ایک خطرناک بیماری ہے اس مرض میں انسان کا سارا جسم زرد ہو جاتا ہے۔ جگر کی خرابی سے انسان کو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے شروع شروع اس کی آنکھوں پر اثر ہوتا ہے یعنی اس کی آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اس کے بعد ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پھر سارا جسم شروع سے آخر تک بالکل پیلا پڑ جاتا ہے اگر فی الفور علاج نہیں کیا جائے تو مریض چند دنوں میں ہلاک

ہو جاتا ہے طبیبوں اور ڈاکٹروں کے اس کا علاج بالدوا بھی ہے جو اکثر لاعلاج مریضوں کو شفا یاب کر دیتا ہے۔

عملیات کے سلسلہ میں اس کا علاج مندرجہ ذیل جھاڑ کے ذریعہ اکثر عاملین کرتے ہیں اور یہ جھاڑ مفید ثابت ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل عمل ایک قسم کا ٹوٹکہ ہے آسان ہونے کے باوجود مفید و مجرب ہے۔

کوا پرندہ بروز یکشنبہ کہیں سے گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کریں اس کا خون کسی بند منہ کی شیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ وہ ہوا لگ کر جم نہ جائے اس کے بعد کوا کے ملائم اور باریک پر اس کے جسم سے اکھاڑ لیں ان پروں کو محفوظ کر کے رکھ لیں اور اس کے خون سے کسی کاغذ پر مندرجہ ذیل افسوں تحریر کر کے تعویذ بنا لیں اس سے فراغت پا کر تھوڑی گھانس سبز تازہ اُگی ہوئی لائے۔ اور تھوڑا سرسوں کا تیل اور کانسہ پھول۔ پھر تیل مذکور کو اس کانسہ میں ڈال کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس اور کوا کے تھوڑے پر لے کر مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جائے جب تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے تو اس تیل اور گھانس اور پروں کو زمین پر پھینک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس اور کوا کے پر بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پروں سے جنبش دینا شروع کرے اور مندرجہ ذیل افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس اور نئے پر لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس اور پروں سے ہلاتا رہے یاد رہے۔ اور یہ افسوں اس بار سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے۔ تین مرتبہ پے در پے جھاڑے انشاءاللہ تعالیٰ مریض کو شفا حاصل ہو گی افسوں یہ ہے کہ:

امام حیی من یامج من کیمیا کمن کثین من کنان بھنا بھت من سفرین من اُمیج اُمیج من بدوح من ابو نابروز دیا۔

ویرانی باغ کو دور کرنا

یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ جس پھل دار درخت پر عموماً اور آم کے درخت پر خصوصاً اگر کوے اپنے گھونسلہ کو بنا ڈالیں یا صرف ایک کوے کا گھونسلہ ہی ہو جائے تو درخت مذکور پر کوے کا سایہ پڑنے یا اس کے بول و براز کے گرنے کے اثر سے وہ درخت پھل دینا کم کر دیتا ہے اور سال دو سال کے اندر بالکل ہی پھل دینا بند کر دیتا ہے چاہے وہ کوا خود اس درخت کے پھلوں کو نہ چھیڑے (جو ناممکن ہے)

اگر کہیں ایسا موقع پیش آئے اور اگر کسی درخت نے پھل دینا بند کر دیا ہو اور خشک ہوتا چلا جا رہا ہو تو کوؤں کے گھونسلے وہاں سے بالکل اڑا دیں اور پھر کہ وہ آئندہ وہاں گھونسلے نہ بنا سکیں کوؤں کے چند پر لے کر اس درخت کے تین چار مرکزی مقامات یعنی شاخوں پر باندھ دیں۔ کوے پھر کبھی اپنا گھونسلہ وہاں نہ بنائیں گے اور پچھلے بول و براز کے سائے کے اثر کو ہٹانے کے لیے وہ درخت پھل دار ہو جانے کے لیے ایک مادہ کوا کو پکڑ کر اُسے تین دن تک ایک چوبی پنجرہ میں بند رکھیں اور اُسے روٹی کے دانہ دنکا کھلانے کے علاوہ صبح ایک بار قدرے روغن تل ملا کر دہی کھلا دیا کریں اور رات کو بھی تل اور چینی ملا کر قدرے دودھ پلا دیا کریں اس کے بعد رات کو جب چاند نمایاں طور نکلا ہوا ہو تو اس کوا کو درخت مذکور کے پاس بلکہ نیچے لا کر ہلاک کریں۔ اور اس کے خون کے چھینٹے اس درخت کے تنے جڑوں اور شاخہائے پر چھڑک دیں۔ اور نعش کوا کو اسی درخت کے نیچے گہرا گڑھا کھود کر دبا دیں۔

دوسری صبح سے اس درخت کو سیراب کرنا شروع کر دیں انشاء اللہ خالق مطلق کی کرپا سے اسی فصل سے ہی درخت مذکور اپنا پھل دینا شروع کر دے گا اور پہلی کی نسبت سے بہت زیادہ پھل دیں گا بلکہ اس کا پھل نسبتاً زیادہ لذیذ اور خوش ذائقہ ہوگا۔

واک سدھی تنتر

آپ نے بڑے بڑے مہاتما اور بزرگ دیکھے ہوں گے جو کچھ بھی زبان سے نکال دیتے ہیں وہ ہو کر رہتا ہے انہوں نے تو اپنی راست گفتاری اور دیوی دیوتاؤں یا پیغمبر اور اولیاؤں کی سدھی کے لئے اس پدوی کو حاصل کیا ہوا ہوتا ہے۔ مگر قدرت کاملہ نے کوا میں بھی ایک ایسی طاقت بخشی ہے کہ جسے کہ حاصل کرنے سے اور اس پر عمل پیرا ہونے سے حضرت انسان واک سدھی حاصل کر لیتا ہے یعنی جو کچھ وہ زبان سے کہے وہ ہو کر رہتا ہے۔

آپ پورنماشی کے دن رات کے بارہ بجے ایک کوا کو جب کہ وہ اپنے گھونسلہ میں مست خواب ہو گرفتار کریں نہ اسے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر اپنے سینہ سے لگائے ہوئے اپنے مسکن پر لائیں۔

صبح چار بجے اٹھ کر اس پنجر کو جس میں کہ کوا بند ہے سامنے رکھیں اور کوا کی حرکات کو ایک گھنٹہ تک تاکتے رہیں جب پو پھٹنے لگے اور یہ پہلی کائیں کی آواز نکالے تو اسے اسی وقت ہلاک کر ڈالیں اور احتیاط سے اس کی زبان سالم اس کے منہ سے نکال لیں۔

مگر یاد رہے کہ آپ کی چھری سے زبان کے کسی حصہ پر کوئی شگاف نہ پڑ جائے۔

اب بقایا نعش کو باہر کہیں دفن کریں۔ اس حاصل شدہ زبان مذکور کو سایہ میں خشک کریں اور اس کو ایک کھرل میں ڈالیں اس میں دو تولہ عرق کیوڑہ ایک ماشہ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ گورو چن۔ ایک ماشہ شیرہ حنا ڈالیں۔ اور اسے کھرل کرتے جائیں اور اس حد تک کھرل کریں کہ یہ سب بالکل میدہ کی طرح ملائم سفوف بن جائے۔

اب اس سفوف کو تین بوند شہد خالص کے قریب ڈال کر ایک گولی سی بنالیں۔ خالص سونا جس میں تین رتی فی تولہ کے حساب تانبہ ملا ہو کہ ایک خلا دار پٹری سی بنوالیں۔ اس کے خلا میں اس گولی بھر دیں جو شہد و زبان مذکور کے مرکب سفوف سے تیار ہوئی ہے۔ اب اس پٹری کا منہ

بند کر دیں بلکہ بہتر رہے گا کہ سنار سے پختہ سونے کا تانکا لگوا کر بند کریں جب بھی یا جہاں، کہیں آپ نے اپنے واک کی سدھی دکھائی ہو تو اس پٹری کو جو کہ سبز رنگ کے خالص ریشمی تاگا میں پروئی ہوئی ہو اس کو گلے میں ڈال لیں جو آپ کے ننگے سینے سے لگی ہو اور اوپر سے کسی کو وہ نظر نہ آئے یعنی کہ آپ کے کپڑوں یعنی پوشاک کے نیچے ہو اس پٹری کو پہن کر جو بھی واک آپ اپنے منہ سے نکالیں گے وہ ہر طرح درست ثابت ہوگا اور لوگ آپ کو ایک بہت بڑا مہاتما عابد اور خدا رسیدہ تصور کریں گے اور آپ پر اپنی جان تک قربان کرنے میں فخر سمجھیں گے اور آپ کو دیوتاؤں کی طرح پوجیں گے۔

دل کا حال معلوم کرنا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کسی ایسی عورت کے دلی رازوں سے واقفیت ہو جو اپنے دلی خیالات اور جاذبیت کی نہایت ہی پختہ راز دار ہو۔ اور کسی طرح بھی کسی کو اپنے دلی حالات کا پتہ نہ لگنے دے یعنی کہ اس کا دل سمندر کی طرح گہرا ہو۔ جس کی گہرائی تک کوئی بھی نہ پہنچ سکتا ہو تو آپ اس رات کو جس دن کہ چاند گرہن ہو اور اگر رات کو چاند گرہن ہو تو اور بھی موزوں ہوگا۔

رات کے قریب دو بجے ایک کوا کو پکڑیں جب کہ وہ گھونسلہ میں سو رہا ہو اگر کوا مادہ ہو تو اور بھی بہتر ہوگا اس بات کا جائزہ لیں کہ کوا کو آپ کہاں سے پکڑیں گے اور کس طرح وہ آسانی سے آپ کی گرفت میں آئے گا پہلے کئی چکر لگاتے رہیں تاکہ عین موقع پر آپ کی گرفت ہو اس کوا کو بعد گرفت دائیں ہاتھ سے پکڑے ہوئے اپنے مسکن پر لائیں اور اس شب اُسے کسی چوبی پنجرہ میں بند کر دیں۔

صبح اٹھ کر اس کوا کو پہلے باہر نکال کر صاف کنواں کے پاک پانی سے غسل دیں اور پھر اس پنجرہ کو بھی پاک پانی سے صاف کر کے اس میں ایک سبز رنگ کا سوتی کپڑا بچھا کر مذکورہ بالا پنجرہ میں بند کر کے چھوڑ دیں۔

ایک گھنٹہ کے بعد ایک کانسی کے برتن میں رال چینی سفید دھوپ بورا صندل سفید کافور اور مصطگی رومی ہر ایک تین تین ماشہ اور کستوری تین رتی ڈال دیں۔ان سب چیزوں کو ڈال کر اس برتن میں بیری کے کوئلوں کو جو جل کر لال ہو گئے ہوں ڈال دیں اس میں سے دھیما دھیما دھواں نکلتا رہے اور کمرہ معطر ہو جائے۔

جب دھواں ختم ہو جائے مگر کمرہ ابھی معطر ہو تو ایک روٹی جو آرد گندم اور خالص گھی سے بنائی گئی ہو اس میں چینی سفید ڈال کر چوری بنالیں اور اس کو ا کو بطور غذا کے ڈال کر خود پرے ہو جائیں تا کہ کوا اندکور اُسے آزادی سے غذا کر سکے۔

ساتھ ہی ایک برتن میں قدرے پانی بھی اس کے پنجرہ میں ڈال آئیں مگر یاد رہے کہ اس پانی کی تہ کے نیچے قدرے زعفران کستوری اور عنبر ضرور پڑا ہونا چاہیے۔ایک گھنٹہ تک اس کوا کے کمرہ میں بالکل نہ آئیں مگر یاد رہے کہ یہ سب کچھ جس کمرہ میں ہو وہ صاف شفاف ہو اور اس میں روشنی پوری طرح داخل ہو سکتی ہو یعنی کہ وہ کمرہ تاریک نہ ہو۔

ایک گھنٹہ بعد جب آپ اس کمرہ میں آئیں گے تو کوا نے وہ روغن اور شریں چوری بھی کھائی ہوگی اور اپنے وزن و جسم کے مطابق حسب ضرورت پانی بھی پی لیا ہوگا۔اب کوا اندکور کو سایہ دار جگہ میں اسی پنجرہ میں بند کھلی جگہ باہر یا کسی مکان کی کھلی چھت پر رکھ دیں۔دوپہر کو اُسے صرف دوغ کھانے کو دیں اور شام کو بھی اُسے صبح کی طرح حسب معمول چوری اور پانی جیسا کہ صبح دیا تھا ڈال دیں۔

اسی طرح تین دن برابر عمل کرتے رہیں۔چوتھے دن صبح قریباً آٹھ بجے اس کوا کے پنجرہ میں پانی کے برتن میں ماء العسل یعنی شہد ملا پانی ڈال دیں۔اور انتظار کریں کہ وہ اس پانی کو تھوڑا بہت پی ضرور لے چاہے وہ بند ہی پئے۔جب ایسا ہو تو پھر آپ اس کوا کو ہلاک کر ڈالیں اور نہایت ہوشیاری سے اس کے سینہ سے اس کے دل کو نکال لیں۔

آپ کا نشتر دل کو کہیں ذرہ بھر بھی چھید نہ دے اس دل کو نہایت احتیاط سے نکال کر تین دن تک شراب دو آتشہ خالص میں ڈال کر رکھ دیں۔

تیسرے دن اسے شراب سے نکال لیں اور اسے سیندور خالص سے لت پت کر ڈالیں

اور پھر تین دن کے لئے کسی چوبی ڈبیہ میں سیندور ڈال کر اس میں بند کر کے رکھ دیں۔ پھر ایک کھرل میں کافور عرق گلاب اور زعفران ڈال کر خوب رگڑیں کہ ایک لئی یعنی لیپ سا بن جائے اب اس دل کو ڈبیہ سے نکال کر اس مرکب لیپ میں لت پت کر کے خشک کر لیں۔ اور جب خشک ہو جائے تو اسے اسی ڈبیہ سندور والی میں پھر بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ جب کبھی آپ کو ضرورت ہو اور آپ نے کسی کے دل کا حال جاننا ہو تو جب وہ شخصیت نیند میں خوب ہو تو اس کے دل پر اس دل کو اس کے کپڑوں کے اوپر سے ہی رکھ چھوڑیں۔ دو تین منٹ کے وقفہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ خواب کی طرح بولنا شروع ہو جائے گی اور جو کچھ بھی اس کے دلی جذبات اور خیالات اور بستہ راز ہوں گے اپنے منہ سے بولنے لگے گی۔ اور اس کی آواز کی اونچائی اتنی قدر ہوگی کہ جیسے کہ وہ کسی سے کلام کر رہی ہو۔ جسے آپ آسانی سے سمجھ اور سن سکیں گے۔ جب آپ یہ سمجھیں کہ وہ اب تمام جذبات بیان کر چکی ہے تو آپ وہ دل وہاں سے اٹھا لیں تو پھر اس کی وہ حالت جائے گی دوسرے دن بیدار ہونے پر اُسے کچھ بھی علم نہ ہوگا وہ بحالت خواب اپنے سربستہ راز کھول چکی ہے یا اس پر کوئی تنتر یا عمل ہوا ہے۔

ایک سنیاسی مہاتما کا بتلایا ہوا خاص عمل

یہ وہ عمل ہے جو کہ ایک سنیاسی مہاتما کے پاس سال بھر بڑی جدوجہد کے بعد ہم کو حاصل ہوا ہے اور جو زر کثیر خرچ ہو اس کے لکھنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں۔ گو ایسے عمل کتابوں میں کوئی بھی درج ذیل نہیں کرتا۔ مگر ضمیر اجازت نہیں دیتا کہ اس عمل کو ناظرین سے پوشیدہ رکھا جائے۔ آپ سینکڑوں روپے خرچ کریں آپ کو یہ عمل کہیں سے نہ مل سکے گا۔ مگر ہم اپنی کتاب کی مشہوری کی خاطر آپ کو مفت بتلا رہے ہیں آپ اس لاجواب اور خالص الخاص عمل سے فائدہ اٹھایئے۔

محبوب کا لاجواب عمل

مندرجہ ذیل عمل محبت کسی قدر مشکل ضرور ہے لیکن اپنے سریع الاثر ہونے میں اپنا جواب آپ ہے کشتگان محبت اگر اس کی تیاری کی تکلیفوں کو برداشت کرلیں اور اس عمل کو حسب ہدایت تکمیل کو پہنچادیں تو سنگدل محبوب کو اپنا بندۂ بے دام اور مطیع و فرمانبردار بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ محبت کے راستے میں یہ تکلیف کچھ زیادہ بھی نہیں ہیں کیونکہ عشاق ماسبق نے ان منازل میں اپنی عزیز جانیں تک قربان کرنے میں تامل نہیں کیا ہے۔ اس لیے اگر فی الواقع کسی کے دل میں عشق کی آگ روشن ہوچکی ہے اور شب و روز کی سعی کامل محبوب کو اس کی طرف راغب نہیں کرسکی ہے اور وہ بغیر حصول محبوب اپنی زندگی کو بے کیف اور بدمزہ تصور کرنے لگا ہے تو اس وقت کمر ہمت باندھ کر اس عمل کی تکمیل کرے انشاء اللہ تعالیٰ حصول مقصد سے بہرہ ور ہوگا اور آناً فاناً حالات کی کایا پلٹ ہوجائے گی۔

جو محبوب اس کے نام سے نفرت کرتا اور اس کی صورت دیکھنا تک گوارہ نہیں کرتا ہے وہ بغیر اس کے زندہ رہنا پسند نہ کرے گا۔ چونکہ یہ عمل زود اثری میں لاجواب اور کبھی خطا نہ ہونے والا عمل ہے اس لیے اس کو جائز ضروریات کے لیے کیا جائے ناجائز صورت میں ہرگز کام نہ لایا جائے ورنہ بجائے نفع کے نقصان کا خطرہ ہے۔ چالیس دن بعد خون کی الٹیاں آنے لگیں گی جس سے اس کی موت ہوسکتی ہے۔

شروع چاند نوچندی اتوار کو اس عمل کو شروع کیا جائے رات کو بارہ بجے کوا کے گھونسلے پر جا کر بااحتیاط نر کوا کو گرفتار کرکے لائیں اور ایک پنجرے میں بند کردیں۔ پھر اس پنجرے کو ایک بند کمرے میں بالکل تنہا مقام پر سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں۔ گوگل اور لوبان کی دھونی کریں اور پاک و صاف بستر بچھائیں اور آنکھیں بند کر کے یکسوئی قلب کے ساتھ اپنے محبوب کا تصور کریں کہ وہ ہاتھ باندھے حکم کا منتظر کھڑا ہے اور مندرجہ ذیل افسوں کو تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑھ کر تھوڑے

پانی پر دم کریں۔ یہ پانی اس کوا کو پینے کے لیے دیں۔ اس کے علاوہ مناسب غذا ڈالتے ہیں لیکن روغنی روٹی کا ملیدہ جس میں لال شکر ڈالی گئی ہے ضرور دیا کریں۔ اسی طرح چالیس دن تک پڑھتے رہیں اور ہر روز کا پانی دم شدہ کوا کو پلاتے رہیں۔ چالیس دن میں اس عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی یعنی سوا لاکھ مرتبہ یہ افسوں پورا ہو جائے گا۔

اب اکتالیس دن علی الصبح اس کوا کو ذبح کر کے اس کی زبان نکال لیں اور اس کو کسی ڈبیہ میں بالکل بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور اسی دن سے پھر اس افسوں کو اسی تعداد میں بالکل اسی طرح جس طرح چالیس روز سے پڑھ رہے تھے پڑھیں۔ اب بجائے پانی پر دم کرنے کے اس ڈبیہ کو کھول کر کوا کی زبان پر دم کر دیں اور روزانہ اسی طرح کریں۔ چالیس دن تک اسی طرح کرتے رہیں۔ چالیسویں دن دوسری زکوٰۃ بھی پوری ہو جائے گی۔

اب اکتالیسویں دن اس زبان کو ڈبیہ میں سے نکال لیں جو بالکل خشک ہو چکی ہوگی اب اس کو عرق گلاب اور تھوڑے زعفران میں کسی کھرل میں ڈال کر خوب پیس لیا جائے اور جب یہ گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے تو مونگ کے برابر گولیاں کسی شربت یا مٹھائی یا کسی اور شئے میں حل کر کے محبوب کو کھلا دی جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ گولیاں اس کے حلق سے اترتے ہی جادو کا کام کریں گی اسی وقت سے محبوب کے حالات میں تغیر پیدا ہو جائے گا۔ اور زندگی بھر آپ سے جدا ہونے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ افسوں یہ ہے۔

اُکتبو اُکتبو اسواھا

تسخیر عالم کا ایک نایاب عمل

دنیا میں ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی عزت کریں خصوصاً حاکم وقت اور راج دربار کی توجہات کا ہر ایک دل خواہشمند ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اکثر فقیروں عاملوں اور درویشوں کی منت وسماجت کرتے ہیں ان میں سے نقش مانگتے اور وظیفہ پڑھتے ہیں اتفاقی طور پر کسی خوش قسمت انسان کی یہ دوا دوش کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کو اپنی منہ مانگی مراد حاصل ہو جاتی۔ ہے ورنہ اکثر تو اسی آرزو میں اپنی زندگی گذار دیتے ہیں

اور ور مقصود ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ ایسے اشخاص کو جو تسخیر عالم کے جویا ہوں۔ جو راج دربار میں اپنی عزت کے طالب ہوں جو جابر و ظالم حاکموں کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتے ہوں جو سنگ دل اور بیوفا محبوب کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہتے ہوں یا ایسے لوگ جو دنیا کی ہر انسانی ہستی کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں دیکھنا چاہتے ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کر کے اپنے دل کی ہر خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان ان کا مطیع و فرمانبردار ہوگا ان کے حکم کا منتظر ہوگا۔ اور ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنا فرض جانے گا۔ مجرب عمل ہے۔

عروج ماہ میں سینچر کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ایک نر کوا گرفتار کر کے لے آئے اور اس کو ایک پنجرے میں بند کر کے محفوظ کر لے اور اسی رات سے مندرجہ ذیل افسوں ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے پڑھنے سے پہلے سفید چاول بقدر ایک چھٹانک کے پکائے اس میں گھی اور چینی خوب ملائے۔ ایک کورے برتن میں ان چاولوں کو نکال کر اس کے اوپر ایک سفید کپڑا ڈھک کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جب افسوں کی تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر پھونک دے اور یہ چاول اس کوا کے پنجرے میں رکھ دے تاکہ وہ ان کو کھا لے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔ دن میں کوا کو علاوہ ان چاولوں کے دوسری غذا بھی دیتا رہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن اس کو ذبح کر کے اس کی آنکھ نکال لے اور فوراً چاندی کے ایک تعویذ میں اس کو بند کر کے اپنے بازو پر یہ باندھ لے۔ تسخیر عالم کے لیے یہ تعویذ اکسیر کا کام دے گا۔ ایسا شخص جس کے بازو پر تعویذ بندھا ہوگا جہاں کہیں جائے گا مخلوق اس کی عزت کرے گی۔ جابر و ظالم حاکم مہربان ہوگا اگر محبوب کے روبرو ہو جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا اور اس کے حکم کی فوراً تعمیل کرے گا غرضیکہ اس کے دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے اور وہ دنیا میں عزت و شہرت اور ناموری کی زندگی بسر کرنے لگے گا۔

یہ عمل اگرچہ نہایت آسان اور بیحد مختصر ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ طول کلام کی وجہ سے میں نے چند خواص اور فوائد جو بظاہر انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں ظاہر کر دیے ہیں اس تعویذ کے جملہ خواص اور فوائد اس شخص پر بخوبی واضح ہو جائیں گے جو اس عمل کو کر کے اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ افسوں یہ ہے۔

یا حَکِیمُ فلا یعادلہ شیئٌ من خلق

دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطور رسی ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بفضلِ خدا صحت کامل حاصل کرے اور آئندہ چھٹکارہ ملے۔

امساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز رکھ کر دو ماشہ کے قدر میں دو ماشہ کشتہ چاندی ملا کر ایک رتی روزانہ استعمال کریں تو اثر حد غیر ہو گا کسی کے برابر ہوں اور شاید ہی امساک نہ کر سکے گی۔

اُمّ الصّبیان

اگر میری ناف کو سایہ میں خشک کر کے بچے کے گلے میں ریشم سات رنگ کے تاگا میں ڈالا جائے۔ تو اُم الصبیان سے نجات پاوے۔

حب کا تلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اماوس ہو تو میری چونچ۔ انیسر اور گاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطیع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آوے گا۔

عمر بھر حمل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو خشک کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہمراہ آب گرنجودی دی جاوے تو اُسے ساری عمر حمل نہ ہو گا۔

(چشم راہ)

اگر کوئی شخص میرے دِل کے سفوف کو جوکہ چالیس ۴۰ دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھادے اور اسی پان کو کھاتا ہوا محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اکتالیسویں دن وہ معشوق بیقرار ہوکر عین وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گرویدہ بنانے کی کوشش کریگا۔

اس دن عامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقت راہ تکتا رہے گا۔ پانچویں دن عامل کے پھر گذرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پتہ مقام پوچھنے کی کوشش کریگا۔ اس وقت اسے پورا پتہ بتادینا چاہیئے۔ پھر وہاں سے گزرنا بند کردیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بیقرار ہوکر خود آ ملے گا۔

(بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلادیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں جو بیری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو انجیر کی لکڑی سے ہلادیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلنا بند ہوجاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسالہ بڈھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

"لکھتے پر تھو دم (یہاں معشوق کا نام لو) ست جلا کرو"

(انفیئر توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور عامل عفو کرنا چاہے تو پھر اس راکھ (عمل ۳۷ والی راکھ) کر برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک جھگنا سے بلورتے وقت نیچے لکھا منتر

پڑھے عامل مثل سابق ہو جاوے منتر یہ ہے۔

''زر روپے دور انا مس کوچ''

(طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری پیرو کی ہڈی کا سفوف شہد اور شراب میں ملا کر قریباً چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور ہنستا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور یہ عمل قریباً ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بیہوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آگرے گا۔ اور برابر تین گھنٹہ اسی طرح سویا رہے گا۔ اور جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرمسار ہو گا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے گا۔ اور اپنی بات سے خبر ہو گا۔

روپوں کی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان سبز منہ میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے مکان کی چھت سے گرنا شروع ہو گا۔ اور انبار لگ جاوے گا۔ اور جب تک بند ہونے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہو گا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جونہی اُن روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چنبہ کے پھول بن جاویں گے۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سونگھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاوینگے۔ چاہیئے کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کریں۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسر ومہ ضیق النفس

اگر میرے پھیپھڑے کو سایہ میں خشک کر کے ایک رتی روزانہ ہمراہ شہد نیم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پھیپھڑے کو دھوپ میں خشک کر کے ایک رتی ہمراہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

نظروں سے غائب ہونا

منتر: اوم لنگوٹی کرویر گے سواہا

کرشن ماڈش کی پکھ سے لیکر ایک ماہ تک ہر روز سادھن ودھی اس منتر کا جپ تین ہزار تک کیا جاوے اور ۳۱ ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری رہ جائے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیے اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا لیوے جس سے یہ ہوگا کہ اس عامل کو کوئی نہ دیکھے گا اور جب ماتھے سے اس تلک کو اتار دے گا اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم نمو آ کچھو سر سندری سواہا

سادھن ودھی۔ صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ ساون کی چھٹ کو عمل شروع کرنے اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جپ ایک روز میں سات ہزار بار کریے جب جپ ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کرتے اور دورانِ عمل زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ ہو اس ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات ہوگی اور بے شمار دولت ہاتھ آئے گی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر ہون کی ودھی بھی اس طرح سے ہے اور آگ جلا کر ایک اور منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پراپت ہوگا۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرنگ کلینگ شرینگ نمہ

سادھن ودھن:

یہ پانچ حروف کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز تیس ہزار بار تیس دن کیا جائے اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہزار منتر سے ترپن کرے۔ زمین پر سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے۔ تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دے گی اور تمام قسم کا زر و مال دے گی اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

منتر:

۱۔ اوم ہرنگ دید ماتری بھینو سواہا۔

۲۔ منتر اوم کینگ پدم دتی سواہا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی ان دونوں منتروں کو ایک ہی طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے کس منتر کا بارا سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کیا جائے اور پھر ایک لاکھ جپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتروں کا پانچ میووں کا ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل پکھ کی مکھی تتھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر اور ناتا چرن پد مادتی سواہا۔

اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے۔

سادھن ودھی:

اور جون گھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور سب خواہشات کو پورا کرے گی اور اس کو سوائے ریوتی نچھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے پھر پانچ ہزار روز کیا کرے اسی طرح کر کے ایک لاکھ منتر کا جپ پورا کرے۔

دشمن کو زیر کرنے کا منتر

منتر اوم نموسدھی ؤ ناوھیکا یا سرور دکارترے سرب دشمن برشنانے سرد گنج دشتی کرنا ے سرد جن سرد استری پرکھا کر کھنائے شرینگ اونگ سواہا۔

سادھن ودھی:

اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا جپ متواتر ہر روز سوموار سے شروع کر کے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح سے منتر سدھ ہو جائے گا اور عامل کا کام پورا ہو گا۔

ہر دل عزیز ہونے کا منتر

منتر: اوم نمو سرد استری سرد رکھ دشتی کارنی شرینگ ہرینگ سواہا۔

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار جپ کرے اور متواتر جپ منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر ۲۷ یوم تک اس کا جپ کرتا رہے اور ... ات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جائے جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اگر راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جائے تو پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

لاجواب ابٹن

آج کل کے نوجوان اکثر اعتدال کی زندگی بسر نہیں کرتے اور غذائیں کچھ اس ڈھنگ کی کھاتے ہیں کہ اکثر اُن کی بدہضمی اور خرابی خون کی شکایت ہو کر بہت سے امراض سے واسطہ پڑتا ہے اور خصوصاً چہرے پر چھائیں یعنی جھائیاں سیاہ داغ' کیل اور بدنما دھبے اور تل وغیرہ اور دوسری جلدی امراض ہو جاتے ہیں۔ جس کے لئے یہ لوگ طرح طرح کی انگریزی کریمیں اور پوڈر انواع اقسام کے صابن استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اور اَن پڑھی دیہاتی عورتیں ہلدی' تیل اور آرو وغیرہ ملا کر ابٹن ملتی ہیں۔ گو اس میں کوئی شک نہیں کہ ان میں سے بعض کے ساتھ قدرے فائدہ ہوتا تو ہے۔ مگر وہ کوئی نمایاں مفید نہیں رہتے۔ عوام کے فائدے کے لئے میں یہاں ایک ایسا ابٹن تجویز کرتا ہوں جو اگر درست طور بنا کر استعمال کیا جائے تو کیل چھائیوں کو صاف کرنے کے علاوہ جلد کو نہایت ہی شفاف نرم چمکیلا خوبصورت اور سرخ بنا دیتا ہے۔ تیز چہرے کے داغوں کو دور کر کے چہرے کو خوبصورت بنا کر نہایت ہی دل آویز اور بے داغ اور دل کشی بخشتا ہے۔

ایک مادہ کوا کو کسی دن اور کسی وقت پکڑ لیں اس کے پیٹ کے سفید بالوں کو تراش لیں اُن کو ایک کھرل میں ڈالیں اس میں چھ ماشہ یا اس کے حساب سے کوے کے دو انڈوں کی زردی بھی ملا لیں۔ نیز اس میں تین ماشہ زعفران ڈال کر اور دس تولہ عرق کیوڑہ کی آمیزش کر لیں اب ان سب کو یک جان کریں۔ جب یہ سب یک جان ہو جائیں تو اس میں ایک چھٹانک سنگترہ کے چھلکا کا رس نچوڑ کر ملا دیں۔ اب اس میں تین تولہ آرد جو ڈالیں ان سب کو یک جان کر کے ایک لئی سی بنا ڈالیں اور اس لئی کو چہرہ پر لیپ کریں۔ قریب ایک گھنٹہ کے یہ لئی چہرہ کے اوپر رہے اس کے بعد یہ خشک ہونے لگے گی۔ اسے ہاتھ کی ہتھیلی سے خوب مل مل کر اور چہرہ پہ ہتھیلی رگڑ کر اس لیپ کو اتار ڈالیں۔ جب یہ سب اتر جائے تو چہرہ کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر مفصلہ ذیل تیل جو پہلے تیار کیا ہوا ہو چار پانچ بوند کے قدر میں ہتھیلی پر ڈال کر چہرے پر حسب رواج مل دیں۔

گل چمبیلی ایک تولہ گل گلاب تین تولہ گل رابیل تین تولہ کو پاؤ بھر حل کے تیل یعنی روغن کنجد میں کھرل کریں اور یہ جب سب یک جان ہو کر گل اس تیل میں مالیدہ ہو جائیں تو اس تیل کو نرم آنچ پر پندرہ منٹ چڑھا کر اسے ایک ململ کے کپڑے میں چھان لیں ۔ روغن تیار ہے اسے ایک شیشی میں بھر کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت استعمال میں لائیں ۔ ایسا عمل روزانہ ایک ماہ تک کریں اور تجربہ کریں ۔ تو آپ دیکھیں گے کہ چہرہ پر وہ نکھار اور خوبصورت ہو گی کہ دیکھنے والے عش عش کر اٹھیں گے ۔ اور یہ خوبصورتی تا بڑھاپا قائم رہے گی ۔ چہرہ بڑھانے کی جھریوں سے بھی محفوظ رہے گا ۔

سٹہ میں یقیناً کامیابی حاصل کرنا

کئی سال سے ہمارے ملک کے بیوپاری سٹہ کا عام بیوپار کرتے ہیں اور نرخوں کے نمبر بھی حاصل کرتے رہتے ہیں ۔ نمبروں کی قسم کے سٹہ کو تو شاید گورنمنٹ نے ممنوع اور جرم قرار دیا ہوا ہے مگر سٹہ کے بیوپار کے لئے مختلف چیمبر آف کامرس بڑے بڑے شہروں میں بنے ہوئے ہیں ۔ ان چیمبروں کی روزانہ خرید و فروخت ہوتی ہے ۔ بیوپاری روزانہ نفع و نقصان اٹھاتے رہتے ہیں ۔ بلکہ بعض تو دیوالیہ پن کی نوبت تک پہنچ جاتے ہیں ۔ عام طور پر مشہور ہے کہ سٹہ کسی کا نہیں ہوتا بلکہ بیوپاری کا انجام خراب ہوتا ہے ۔ اور وہ اپنی سب پونجی آج اور کل کی امید پر خسارہ میں دے کر کنگال ہو جاتا ہے ۔ مگر یہ بھی کچھ ایسی بدعت اور عادت ہے کہ کنگال ہونے کے باوجود بھی جو ملے وہ سٹہ کے بھینٹ کرتا رہتا ہے ۔

یہ ایک قسم کا بیوپار ہے جس میں اگرچہ بہت تعداد میں بیوپاری برباد ہوتے ہیں ۔ مگر بعض سمجھدار بیوپاری اس سے برا فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ اور دنوں میں لاکھوں اور کروڑوں کے مالک بن جاتے ہیں ۔

ایک عامل نے مجھے ایک بار ایک بیوپاری کی نسبت بتایا تھا کہ اسے اس نے مفصلہ ذیل عمل بتایا جس سے وہ لاکھوں کا مالک ہو گیا اور جس جس کو عامل نے یہ دیا وہ سب کے سب کم و بیش مفاد میں رہے ۔

چاندنی جمعرات کی شب کو ایک مادہ کوا پکڑیں اس کے گھونسلے میں ہاتھ مار کر دیکھیں اگر وہ مادہ انڈے دیتی ہوگی تو بہت ہی مفید ثابت ہوگی اور اگر اس کا کوئی انڈا وہاں موجود ہو تو اسے بھی ساتھ اٹھا کر لے آئیں۔ اس پرندکو لا کر اپنے مسکن پر کسی پنجرہ میں بند کر دیں اور اگر کوئی انڈا اس کے گھونسلے سے ملا تھا تو اس کو توڑ کر اسے ایک کھرل میں ڈال کر اس میں تین رتی زعفران اور نیم ماشہ کافور ملا کر کھرل کریں اور جب وہ خشک ہونے لگے تو اس کی ایک گولی بنا کر محفوظ رکھ لیں۔

اب اس پرند کو حسب معمول دانہ دنکا ڈالیں۔ پانچ دن روزانہ اسے زعفران ملا دہی اور شہد بھی آمیزش کر کے کھلاتے رہیں چھٹے دن اسے یہی غذا دے کر سٹہ کا بیوپار کرنے کے لئے جائیں اور حسب خواہش سٹہ کا سودا کر آئیں۔

اب جب تک اس سٹہ کا بھاؤ کھلنے کی تاریخ نہ آئے تب تک روزانہ اس کو ایک بار یہی زعفران اور شہد غذا برابر دیتے چلے جائیں۔ جس دن اس سٹہ کا نتیجہ نکلے گا آپ دیکھیں گے کہ آپ کو اس سٹہ کے سودا میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا اور اگر انڈا میسر ہوا تھا اور آپ نے اس کی گولی بنائی تھی تو جب سٹہ پر جائیں تو کوا کو مذکور غذا کھلانے کے بعد سٹہ والے مقام پر اس گولی کو دائیں جیب میں ڈال کر جائیں۔ اگر یہ گولی آپ کے جیب میں بوقت سٹہ کے سودا کے موجود ہے تو آپ یقین جانئے کہ اس سٹہ کے نتیجے میں آپ کو ہزاروں لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور آپ مالا مال ہو جائیں گے۔

واپس آ کر اس کوا کے ماتھے پر زعفران کا تلک لگا کر جانب مشرق چھوڑ دیں۔ اور پھر جب بھی ضرورت پڑے تو اس گولی سے کام لیں۔ گولی نہ ہو تو پھر بوقت ضرورت اس طرح دوبارہ عمل کریں۔

مرض چنبل کی مجرب دوا

مرض چنبل جسے انگریزی میں سورائیس کہتے ہیں ایک نہایت ہی گندی تکلیف دہ مرض ہے اس میں جسم کے کسی حصہ میں خارش ہو کر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے۔ مریض کھجاتا ہے ان میں سے خون بہہ کر پیپ پڑ جاتی ہے اور ہر وقت پانی رستا رہتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ہاتھ کی انگلیوں کلائی اور ہاتھ کی پشت پنڈلی اور پاؤں کی پشت اور

گردن پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کے ہاتھ پاؤں بہت گندے محسوس ہوتے ہیں اور عوام اس کے ہاتھ سے چھوئی ہوئی چیز لینا یا استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ ایسے مریض کو عوام اپنے نزدیک بھی نہیں بیٹھنے دیتے۔ ایک تو مریض خود اپنی تکلیف سے تنگ ہوتا ہے۔ پھر اس پر لوگوں کی نفرت اسے بہت پریشان کرتی ہے۔ اور وہ ہر وقت اداس اور نڈھال سا رہنے لگتا ہے۔ بے چارہ ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس پہنچتا ہے زر کثیر خرچ کرتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ اسے پنسلین اور ملک پروٹین کے ٹیکے لگاتے ہیں نیز آئیوڈائڈ کے مکسچر بنا کے پینے کو دیتے ہیں۔ اور مختلف قسم کی مراحم استعمال کراتے ہیں۔ حکما سیماب کی قسم اور سنکھیا کی قسم کے مختلف مرکبات اور مصفیٰ خون ادویات استعمال کراتے ہیں۔ اور شنگرف روی لال سندور نیلا طوطیا وغیرہ سے مراحم بنا کے استعمال کراتے رہتے ہیں۔

مگر ان سب سے کوئی چنداں فائدہ نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی جائے تو جلد کلی طور پر صاف نہیں ہوتی صرف پانی اور پیپ کا آنا موقوف ہو کر وہ جلد خشک اور سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے اور پھر دو تین ماہ بعد ذرا سی خارش ہو کر مرض پھر پھوٹ پڑتا ہے۔ پرمشور بخشے بہت گندہ اور موذی مرض ہے۔

آخر مریض ان لوگوں پر یقین کر کے بیٹھ جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ بھائی یہ ایک متعدی مرض ہے اس کے لئے حکیموں اور ڈاکٹروں کے پاس نہ جاؤ اور نہ روپیہ برباد کرو۔ تکلیف نہ اٹھاؤ یونہی تیل وغیرہ لگا چھوڑا کرو معیاد ختم ہونے پر یہ مرض خود بخود دفع ہو جائے گا۔ بیچارہ مریض سالوں سال تک اس مصیبت میں مبتلا ہو کر باعث نفرت اور بدصورت سا بنا رہتا ہے۔ اس کے لئے اگر آپ کو کوئی ایسا مریض ملے تو ایک کوا کو ٹھیک دوپہر کے وقت بروز جمعہ پکڑیں اور اُسے چھولے ہوئے سیاہ نخود کا آردہ بنا کر اُسے نمکین پانی سے گوندھ کر گولیاں بنا کر کھلا دیں پھر جب یہ گولیاں کھلاتے تین دن گذر جائیں تو اس کے فضلہ یعنی بیٹھ کر اس قدر اکٹھا کریں کہ اس کے خشک ہونے پر اس کا وزن قریباً ایک تولہ ضرور رہ جائے اس کوا کے سیاہ پر بقدر چھ ماشہ تراش لیں اور اس کوا کے بوقت شب جب چاند نکلا ہوا ہو مغرب کی جانب اڑا کر چھوڑ دیں ان پروں کے بالوں اور بیٹھ کر ایک کھرل میں ایک تولہ سیماب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات روزانہ قریباً چھ گھنٹہ تک کھرل کرتے رہیں۔

جب یہ بالکل باریک خاکستر بن جائے تو اس میں ایک چھٹانک پگھلا ہوا شہد کا موم اور تین ماشہ انزروت اور ایک تولہ جست کا پھلا ڈال کر یک جان کر کے مرہم بنالیں۔

اب ہر روز صبح چمبل کے زخموں اور آس پاس کی جلد کو نیم کے پتوں سے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو دو اور صاف کر کے یہ مرہم بطور لیپ لگا دیں۔ ہر روز اسی طرح سے عمل کریں۔ ایک ماہ متواتر دھونے اور اس مرہم کے لگانے سے چاہے چمبل کتنے سے کتنا پرانا اور گندہ کیوں نہ ہو ہمیشہ کے لئے صاف ہو جائے گا۔ اور اس جگہ کی جلد میں کوئی سیاہی نہ رہے گی بلکہ وہ جلد دوسری جلد کی رنگت کی ہو جائے گی اور کوئی شخص نہ پہچان سکے گا کہ یہاں کبھی چمبل کا عارضہ بھی ہوا تھا۔

آپ سب کو دیکھیں
مگر آپ کو کوئی نہ دیکھے

آپ نے بہت دفعہ پرانی کتب میں پڑھا ہوگا اور سنا بھی ہوگا کہ پرانے زمانے میں ایک ایسا سرمہ ہوتا تھا جسے آنکھ میں لگانے سے لگانے والا تو سب کو دیکھ سکتا تھا۔ مگر اُسے کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔

بعض کتب میں ایسے سرمہ کا نام سلیمانی سرمہ لکھا ملتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پرانے زمانے میں اس قسم کی روایات اور سرمہ جات ہوتے تھے۔ جس کو پاس رکھنے یا آنکھ میں لگانے سے عامل تو سب کو دیکھتا تھا مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا۔

بعض لوگ اسے جادو تصور کریں یا کوئی شعبدہ مگر دراصل یہ ادویات کی تاثیر ہے نہ کوئی شعبدہ ہے نہ جادو۔ صرف وگیان ہی اس میں پوشیدہ ہے۔ آپ ہر روز سیارگان کے افعال پر سے دیکھتے ہیں کہ سیارگان چاند سورج وغیرہ لاکھوں میل انسان سے دور ہیں مگر اُن کا اثر زمین پر رہنے والے انسانوں پر خوب پڑتا ہے۔ چاند گرہن آسمان پر چاند کو لگتا ہے مگر حاملہ عورتوں کو دیکھو کہ اگر وہ چاند کے گرہن لگتے وقت کوئی گھریلو کام کر لیں یا اپنے خاوندوں سے جفت ہوں تو ان کے ہونے والی اولاد پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ اکثر اس کے جسم پر سیاہ نشان ہو جاتے ہیں داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور

بعض اعضاؤں میں کمی آ جاتی ہے اسی طرح جب سورج گرہن ہوتا ہے تو سرکاری طور پر بھی صرف ہندوستان میں نہیں دنیا بھر میں اعلان کیا جاتا ہے کہ گرہن کو مت دیکھنا ورنہ آنکھیں اندھی ہو جائیں گی وغیرہ کیا ایسے واقعات میں کوئی جادوگر جادو کر رہا ہوتا ہے یا کوئی شعبدہ باز کوئی شعبدے دکھا کر آپ کو محو حیرت کر رہا ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کرۂ عرض یعنی دُنیا میں جس قدر بھی جاندار یا بے جان اشیاء خالقِ مطلق نے خلق کی ہیں اُن سب کا ایک دوسرے پر اثر پڑتا ہے۔ اور اسی اثر کو جان لینا کہ کونسی چیز کس چیز پر کیا اثر کرتی ہے اسی کا نام سائینس یا دگیان ہے۔ پھر ایک دگیان جاننے والا ان تاثیروں کو دیکھ کر ایک یا اس سے زیادہ چیزوں کو اپنی مرضی سے ملا جلا کر یا کوئی خاص ترتیب دیکر ایک نئی چیز ایجاد کر لیتا ہے اور اگر وہ ایجاد کوئی پہلے نہ دیکھی عجیب چیز ہوتی ہے تو لوگ اسے معجزہ، شعبدہ یا جادو کا نام دے کر پکارتے ہیں اور محو حیرت ہوتے ہیں۔

ایک نر کوا کو برہسپت کے روز اُس شب کو پکڑیں جو خوب اندھیری ہو۔ جب پکڑ چکیں تو اپنے گھر کو لوٹنے سے پہلے اپنے گھر کے مقابل کی سمت الٹے پاؤں یعنی اپنے گھر کی طرف مُنہ ہو اور مقابل کی جانب پیٹھ سات قدم تک چلے جائیں اور پھر اپنے گھر کی طرف سیدھے پاؤں چلتے ہوئے گھر پہنچ جائیں۔

گھر میں کوا کو ایک پنجرہ میں ڈالیں مگر پرندہ کو پنجرہ میں ڈالنے سے پہلے اس کی آنکھیں لال سوتی کپڑا سے باندھ دیں تا کہ وہ کچھ نہ دیکھ سکے جب آپ ایسا کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ کوا مذکور تھوڑی دیر تو اسی حالت میں بیٹھا رہے گا اور بعد کو سر جھٹک کر گر پڑے گا اور لیٹا رہے گا۔ آپ سو جایئے آپ سو جائیں گے تو کوئی گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پرند مذکور خود بخود پھر اٹھ بیٹھے گا۔ اور اپنے پنجہ سے اس کپڑا کو اپنے آنکھ سے دور کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر وہ کامیاب ہو گیا تو آپ کا عمل ضائع گیا اور اگر وہ کامیاب نہ ہوا۔ کپڑا دور نہ کر سکا تو آپ کا عمل کامیاب رہے گا۔ اگر کوا کھولنے میں کامیاب ہو جائے تو اس دن کے پکڑے ہوئے اس کوا کو آزاد کر دیجئے۔ اور اپنا عمل کرنے کے لئے پہلے کی طرح دوسرے برہسپت کو ایک اور کوا پکڑ کر لایئے اس پر پھر اسی طرح عمل کیجئے اور کپڑا ایسا مضبوط باندھیے کہ وہ اسے اپنے پنجوں سے کھول نہ سکے کہیں

آپ ایسا نہ کریں کہ اس کے پنجوں کو اس غرض سے باندھ دیں۔ کہ اس کے پنجے کام نہ کر سکیں گے اور نہ یہ کپڑا کو کھول سکے گا۔ ہرگز نہیں ورنہ پھر آپ کا عمل نا کامیاب رہے گا اس عمل مین ایسا کرنا ہے کہ کوے کے پنجے بھی آزاد رہیں اس کی جدوجہد میں بھی کمی نہ آئے اور کپڑا نہ کھل سکے۔ غرضیکہ جب آپ صبح اٹھیں اور دیکھیں کہ کوا کی آنکھیں بدستور بند ہیں جیسا کہ آپ نے کی تھیں۔ تو آپ سمجھیں کہ آپ کا رات کا عمل کامیاب ہے اب آپ اگلا قدم اٹھائیں۔

کوا کی آنکھ کھول دیں۔ اور اس کی آنکھ میں دو قطرہ عرق گلاب ٹپکا دیں اور نصف گھنٹہ بعد اُسے دانا دنکا کھانے کو دیں شام کے سات بجے کے قریب جب سورج غروب ہو رہا ہو تو کوا کے خوراک کے پیالے میں نصف تولہ گائے کے دودھ کی بالائی اور نصف تولہ روغن ناریل خالص ملا دیں اور اس سے دور ہو جائیں۔ بلکہ کسی دوسرے شخص کو بھی وہاں جانے کی اجازت نہ دیں۔ نصف گھنٹہ بعد آپ دیکھیں گے کہ بالائی اور روغن ناریل کھایا جا چکا ہے۔ اگر نہ کھایا گیا ہو تو اس وقت تک انتظار کریں کہ جب تک کوا اُسے کھا نہ لے۔ جب کوا اُسے کھا لے تو اُسے پھر پہلی رات کی طرح آنکھوں پر پٹی باندھ دیں۔ پٹی وہی کل والی سوتی سرخ لتہ کی ہو۔ اور خوب مضبوطی سے باندھیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوا پنجوں سے پٹی کھول کر دیکھنا شروع کر دے اور اگر ایسا ہوا تو پھر پہلے کی طرح آپ کا عمل ناقص ہے۔

اگر خدانخواستہ ہو جائے تو پھر اس کوا کو بھی آزاد کر دیں۔ جیسے کہ پہلے کیا تھا۔ اور پھر پہلے کی طرح عمل کر کے دوسرا کوا لائیں۔ اور یہاں تک پھر عمل کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے اور پانچویں دن صبح اس کی پٹی کھول دیا کریں اور آنکھ میں دو قطرہ میں عرق گلاب ٹپکا دیا کریں اور رات جب سورج غروب ہونے لگے تو اس کی پیالہ میں بالائی شیر مادہ گاؤ اور روغن ناریل ڈال دیا کریں۔ جب پانچ رات اور دن آپ یہ عمل پورا کر لیں پھر آپ سمجھیں کہ یہاں تک آپ کا یہ عمل درست اور پورا اترا ہے۔ اس کے بعد پانچ دن کے لئے ہر روز ایک رتی بھر تمباکو کے پتوں کو آرد گندم میں گوندھ کر چاہے اس کی روٹی پکا کر کوا کو کھلا دیا کریں آرد چاہے کتنا ہو مگر تمباکو کی پتی ایک رتی بھر ضرور اس کے معدہ میں چلی جائے۔

دس دن یہ دونوں عمل کر لینے کے بعد آپ کو اندکور کو ہلاک کر ڈالیں اور اس کی آنکھیں نکال لیں ان میں سے جو رطوبت خارج ہو اسے بھی خارج نہ ہونے دیں۔ ہر دو کو ایک سیپ میں محفوظ کر ڈالیں اس کے بعد جست کا پھلا نیم ماشہ سوہاگہ نصف رتی سرمہ سفید ایک تولہ کافور بھیم سینی نیم ماشہ نیم کے پتوں کا رس پانچ تولہ۔

ان سب کو ایک کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ جب یہ سب سرمہ کی طرح پس کر باریک ہو جائے تو اُسے نکال لیں اور ایک شیشی میں بند کر کے رات کے ٹھیک دو بجے اندھیرے میں سوموار کی رات ہندوؤں کے اُس مسان میں جہاں مردے جلائے جاتے ہوں اس جگہ دفن کرا دیں جہاں دوسرے دن کوئی مردہ جلایا جاتا ہو اُس سے شیشی کو اس جگہ زمین میں کوئی ایک فٹ نیچے دفن کریں اُسے وہاں ایک وقت تک دفن رہنے دیں جب تک کہ اس پختہ زمین پر چودہ نعشیں نہ جل جائیں۔ جب چودھویں نعش جل چکے تو اس کے چوتھے دن جبکہ اس نعش کی راکھ کو اٹھا لیا گیا ہو اس شیشی کو نکال لائیں۔ مگر یاد رہے کہ جب تک آپ یہ سب عمل کرتے رہیں گے نہ کسی کو اس کا حال بتائیں نہ ذکر کریں۔ اور نہ یہ سب عمل کسی کو دیکھنے دیں۔ غرضیکہ یہ سب کچھ خفیہ ہی ہوتا رہے۔

پھر اس شیشی کو کسی ایسے کنوئیں میں کسی تاگا سے باندھ کر لٹکا دیں جس میں اتنا پانی موجود ہو جس میں کہ شیشی مذکور تو ڈوب جائے مگر اس کنواں سے نہ کوئی پانی لیتا ہو اور نہ کنویں پر کوئی آتا جاتا ہو شیشی کا تاگا جس سے کہ شیشی باندھی گئی ہے۔ کنویں کے باہر نظر نہ آئے بالکل کنویں کے اندر کوئی کیل لگا کر اس سے باندھ دیں۔

شیشی باندھنے کا تاگا سیاہ سوت کا ہونا لازمی ہے ایک ماہ لگاتار یہ شیشی اُس کنویں میں لٹکی رہے۔ پھر اس شیشی کو نکال کر گھر لائیں تو دوائی تیار ہے اب آپ سلیمانی سرمہ کا نام دیں یا کوئی دوسرا نام رکھ لیں آپ کی مرضی پر منحصر ہے مگر یہ درست ہے کہ جو کوئی بھی اس سرمہ کو لگائے گا اُسے تو کوئی نہ دیکھ سکے گا مگر وہ سب کو بخوبی دیکھ سکے گا۔

اکسیر تاپ تلی

اگر میری گردن کی ہڈی کو پیس کر پندرہ یوم شربت فولاد سے استعمال کیا جاوے تو کتنی سے کتنی شدید تاپ ہو رفع ہو سکتی ہے۔

رتوندھی

اگر میرے جگر کو دبا کر اس کا پانی قدرے پکا لیا جاوے تو اس پانی کو سونے کی سلائی سے جو شخص ایک ہفتہ آنکھ میں بوقت شب سوتی دفعہ لگاوے گا مرض رتوندھی یعنی رات کو نظر نہ آنے کی مرض سے نجات حاصل کرے گا۔

خون

اگر میرے داہنے پاؤں کے ناخن کو بکری کے خون میں گھس کر چارتی کو گولی بنائی جاوے۔ اور اس کو گوشت بکری یا حلوہ شیریں کے ہمراہ کسی عورت کو کھلایا جاوے۔ جس کا خون عارضہ سے بند ہو چکا ہو۔ تو اس عورت کے رحم سے خون جاری ہو جاوے گا۔ اور بالکل بند نہ ہو گا۔ چاہے سالوں گزر جائیں۔ یعنی بند ہونے کی بیماری نہ ہو گی۔

اصلاح

اگر پھر جریان خون رحم والی عورت کو میرا بول خشک تین دمائی روزانہ پانی سے دی جاوے تو خون بند ہو جاوے گا۔

خزانِ الفصل

اگر میرے خون سے سفید رنگ ہاتھ سے کتا ہوا تاگا رنگ لیا جاوے تو اس کا تاگا کو کسی کھیت کی لمبائی سے ناپ لیا جاوے اور اس تاگا کو اس کھیت کے درمیان ایک فٹ کا گڑھا کھود کر دبا دیا جاوے۔ تو اس کھیت کا فصل فوراً تباہ ہو جاوے گا۔

دودھ کا پانی کرنا

اگر کسی دودھ دینے والے جانور کو میرا براز خشک چار رتی قند سیاہ میں کھلا دیا جائے۔ تو اس کا دودھ پانی ہو جائے گا۔ اور اس میں دودھ کی رنگت نہ رہے گی۔

شبابِ حُسن

اگر میرے گوشت کو خشک کر کے تین رتی سیر پانی میں ملا کر اس پانی سے عورت اپنے پستانوں کو روزانہ غسل دے۔ اور پندرہ یوم اسی طرح کرے تو اس کے پستان چھوٹے ہونگے۔

دودھ کی نہر

اگر میرے ناک کی ناقبل ہڈی کا سفوف ایک ہفتہ نصف رتی روزانہ کسی عورت کو ہمراہ پانی کھلایا جاوے تو اس کے بے حد دودھ ہو جائے گا بلکہ دودھ کی نہر چلے گی۔ اور دودھ بھی صحت ور ہوگا۔

ضیق البدان

اگر کسی کو ڈھاک کے تین پتوں کے نقوع سے میری ران کی ہڈی کا سفوف ایک رتی روزانہ تین یوم کھلایا جاوے تو عورت کا جسم ہمیشہ اچھا رہے گا۔

سیلان الرحم

اگر یہی سفوف عمل نمبر ۸۰ سپاری کے سفوف ہم وزن سے تین یوم کھلایا جاوے تو سیلان الرحم کا نام ونشان نہ رہے گا۔

موت سے مقابلہ

اے شفق! تپ دق جیسی خبیث مرض حس کے وار نے ہزاروں کو برباد کیا اور سینکڑوں خاندان تہ وبالا کر دیئے۔ مگر میرے مالک نے میرے پھیپھڑے میں وہ طاقت عطا کی ہے

اہ بالکل لا علاج مریض دق اس کے استعمال کے بغیر کسی احتیاط کے چھ ماہ میں کلی شفا حاصل کر کے تنومند ہو سکتا ہے۔ اگر میرے دائیں پھیپھڑے کی اندرونی جھلی کو سفوف کر لے شربت انار سے ایک رتی روزانہ چھ ماہ تک استعمال کرے خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض نوجوان ہو کر تا بیگا۔ کہ کوئی بیماری کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکی بھی نہ تھی۔ مگر ناغہ نہ چاہیے۔

پہاڑ سے ٹکر

اگر میری پوست کو ایک ماہ مریض فتق بطور لنگوٹ استعمال کرے تو کتنا زبردست سے زبردست فتق کیوں نہ ہو۔ خداوند تعالیٰ کے فضل سے دور ہو جائے گا۔

شقیقہ

اگر میرے دماغ کی ہڈی کو گلاب کے نقوع سے گھس کر دس یوم لگاتار ناک میں ٹپکا جاوے تو ہمیشہ کے لیے درد شقیقہ سے نجات ہو۔

92 مرگی

اگر میرے بھیجا کو خشک کر کے ایک ہفتہ روزانہ بوقت خواب مسروخ بطور نسوار استعمال کرے تو یقین رکھے کہ آئندہ یہ مرض نزدیک نہ بھٹکے گی۔

اختناق الرحم

اگر میری جلد کا سفوف بنا کر ایسی مریضہ اگر ایک ہفتہ روزانہ ہمراہ قند سیاہ جائے مخصوصہ میں بطور فتیلہ بنا رکھے تو کبھی کوئی درد اس مرض کا نہیں ہوگا چاہے مرض کتنا ہی کیوں نہ ہو۔

دفینہ حاصل کرنا

منتر: ہرنیگ کالینگ چترتی سواہا۔

ضروری حاجات سے فارغ ہوکر آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جپ ایک ہزار تک کرو اور متواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخر میں کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہوں تو دیوی خوش ہوکر سرمہ عنایت کرے گی۔ اس کو عامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لے تو اسے بڑا خزانہ ہاتھ لگے گا۔ جس سے عامل کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

شلوک

گورنگ تیتر انگ شروخدو دگتیر: تنگ بلیا پان چدان گدھنہ پالیا تنگ چتیا تنگ شلینگ دھین کچا تنگ منوگیا تنگ شیا ماتنگ سدا کری وچترا تنگ۔

ارشد۔ اسے مرگ نینی (آہو چشم) موسم سرما کی چاند کی مانند صاف مکھ والی سندر سروپ والی سرخ ہونٹوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایک جو دیوی ہیں وہ تمہارا دھیان رکھے گی۔

دولت حاصل کرنا

منتر: ادہرینگ عرب کانمدسے منوہرے سواہا۔

سادھن ودھی:

یہ منتر دو ہزار کرشل لے۔ منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارا ہونا چاہیے اور آخری دن کو دس ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو دیوی خوش ہوکر اور حاضر ہوکر بہت سا مال دے گی مگر عامل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش ہرگز نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کو جپ کرنے سے پیشتر یہ لازم ہوگا

لہ مندرجہ ذیل شلوک کو پڑھے اور اس کو جپ کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن
چندر ماں شبھ راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کار کا دیوی سواہا۔

سادھن ودھی:

گئوں کے رہنے کی جگہ گئوشالہ میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ جپ کرو اور بیس منتر گھی کا
ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مانگو گے مراد ملے گی اور منتر بحساب ہر روز ایک
ہزار کے تمام دو لاکھ جپ کرنا چاہئے لیکن عامل کو لازم ہے کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور
روز جپ شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جائے گی۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر: اوم کرن پستا جی کلے لوچنے سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ خواہ کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن متواتر کیا جائے جب
اس طرح پورا جپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کرو پھر ایک ہی وقت گڑ میں ملا کر
لبانا چاہئے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں ور دے گی کہ تم بات کو خود معلوم کر لو گے
اور ساتھ ہی مال خزانہ بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع پیمانے پر بڑے آرام
سے گزارو گے مگر یہ عمل پیر وار کو شروع کرے تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

مراد پوری ہو

منتر: اوم نچترے چتر ودمن ست لگ کرو سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے۔ پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک لاکھ جپ کرلے جب جپ کر چکے تو شہد دودھ گھی میں ملا کر ہون بذریعہ دس ہزار منتر سے کرلے پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے آپ کی زندگی سدھر جائے گی۔

منتر: اوم دینگ ہرنیگ مہانندے بھکینے ہرنیگ ہردنگ سواہا

سادھن ودھی:

جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں وہاں پر اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ ہو جائیں پھر دس ہزار منتر کے ذریعے گھی اور گوگل کا ہون کرلے تو دیوی قابو میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

منتر: اوم ہریگ مکھ کینی کنگ دتی سواہا۔ سواہا۔

سادھن ودھی:

کسی اکیلے مکان میں ننگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر اکیس روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر درشن دے گی اور ہر خواہش پوری کرے گی۔

بھنڈار سدھی کرنا

ع۔ منتر: اوم ہرنیگ دبھرم ردپے کرو کرو ایہی ایہی بھگوتی سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا جپ کرو اور اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کرو اور جب مکمل کر چکو تو بیس ہزار منتر سے گھی کے ذریعے ہون کرو تو پھر دیوی خوش ہو کر پچاس آدمیوں کی خوراک ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی اور آپ ایک

بڑے آدمی گننے جاویں گے اور یہ عمل سنیچر کے روز شروع کیا جائے۔

۳۔منتر: اوم ہر ینگ جل پاتھی جو تل جوں نہنگ لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:

۱۔ صبح سویرے اٹھ کر اور حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کر کے بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا جپ 13 لاکھ تک کرو جو کہ ۱۳ ماہ میں پورا ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کرو تو دیوی خوش ہو کر چاندی سونے کی بارش کر دے گی مگر عامل کو چاہیے کہ اپنی خوراک دورانِ عمل سوائے دودھ کے اور نہ کرے اس منتر کا جپ شکروار کے سوا اور دن نہ کرے۔

۳۔منتر: اوم بھوتے سلو چنے لونگ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ کل گیارہ لاکھ گیارہ بار میں فتح کیا جاوے اور لاکھ کا ہون کرے جب چاند گرہن ہو اس وقت مالتی کے پھولوں سے ہون کرے اور ساتھ تیرہ ہزار جپ سورج گرہن میں یہی عمل کرے اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی۔ اور ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی۔ جس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر: اوم اینگ چہ چہ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک ہو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی۔ پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی۔ پھر آپ کا فرض ہوگا کہ وہ ہر بات باہر جا کر کہہ دیں آپ کا سب کام درست ہوگا۔

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً اتری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	ر
؎	ّ	در	ذ
لا	ع	ن	ہ

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا ان دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

وطل
سوطل
سوطل
وطل

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی یا درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۲	۳۹۷	۳۹۲	۴۰۳
۳۹۶	۳۹۹	۳۰۷	۳۹۳
۳۹۶	۳۹۹	۴۰۷	۳۹۳
۴۰۷	۳۹۴	۳۹۴	۴۰۰

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو پلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جاوے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے بس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت چکتی جھیلنا کشور خط شوس ارد خط یونس بو انس بوس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ لکھیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیویں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

قلنابا نارکوفی	سلام علی برات	درط ردار	سانا ہم بکرم
بہدئی ط ۲۶ ۵۰ ۷	۷۰ع	۲۶۰ کر یا	۱۳۳۱
۵۵۲	۱۳۳۱	۷۳۷	۷۰ع
۱۳۲۹	۲ع ۸	۹۰ع ۷	۷۳۸
۸۰ع	۷۳۹	۱۳۲۸	۲ع ۹

بچے کورونے سے ہٹانے کا جنتر

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ دو اور پھر رات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۸	۱۳	۳۴	۷
۳۴	۲۱	۳۴	۱۷
۱۲۳	۷۱	۱۳۳	۱۷
۱۳	۹	۹	عہ

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے حب میں بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے (یا غفور ام ع ف ح ح ج م ع یا شید اشرف جہانگیر بحق (سجاد) ہذا الجبرائیل۔

دردزہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنتر

اگر کوئی عورت دردزہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بحکم خدا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیے جنتر یہ ہے۔

۱۶	۲۹	۲۶	۴۳
۲۷	۲۳	۱۷	۲۸
۲۱	۲۲	۳۱	۶۰۰
۳۰۰	۱۹	۲۰	۲ع

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہو اسے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں اسے بائیں ران میں باندھ دیوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسمکی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۸ ح	۱۱	۹
ح	۵	ز
۳	۵	۷
ر	ط	ب
۴	۹	۲

تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پیپل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹا دیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ھیج ھیج ھیج ھیج

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آجاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔ پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دفعہ کاغذ پر علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو دیں بچہ کا [illegible] ہے گا اور بچہ ہنسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲۳	۱۹	۸
۲۰	۷	۲	[illegible]
۶	۷	[illegible]	۲۲
۲۳	۴	[illegible]	۵۸

چیچک سے نجات کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ صندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں بس [illegible] نے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی میں چودھویں چودہ تاریخ قمری ماہ میں مال کنگنی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھوا لیا کرنے سے آدمی کی عقل وذہانت میں بیشی ہوجاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸۴	۹۱	۲	۸
۷	۳	۸۸	۸۷
۹۸۵	۸۵	۹	۱
۴۰	۶	۸۱	۸۰

ناسور دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں سلا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کینچلی لے کر اسے پانی میں پیسیں اور پھر ناسور پر لگائیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے تب تک سوتا رہے اس طرح پر متواتر پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہوجاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگر چہ مندرجہ ذیل جنتر کو پیپل کے پتوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی علامت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدمی بالکل تندرست ہوگا۔

جنتر یہ ہے۔

حمل وطفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
علیھم غیر المغضوب علیھم والضالین اس خانہ میں زعفران سے لکھیں	الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یٰسین سات بار پڑھیں اور جب الفاظ میں المنکرین پر پہنچیں مفرور کا نام لیں اور اسے قفل مار کر باندھیں۔ پھر اس قفل کو تے ہوا میں لٹکا دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر مع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ رنگی کے اڈے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے قرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر پلا دیں اور ایک جنتر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

برائی کی نظر سے بچنے کا طریقہ

نظر بد سے بچنے کے لیے اس جنتر کو کاغذ پر لکھو اور اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
[illegible]	۵	۱۰	۱۵

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریق

ترکیب: اس جنتر کو کاغذ پر الٹے ہاتھ سے لکھا جائے اور اپنے پاس رکھو۔ اور جس وقت آپ جی چاہے کہ دشمن کو ڈرانا ہے تو اس وقت یہ عمل کرو۔ اس تعویذ کو جس کی نقل نیچے درج کی گئی ہے۔ سانپ کے بل پر ڈال دو اور ڈالتے وقت اس دشمن کا نام بھی لے لینا چاہیے۔ تو اسکو سانپ کاٹے گا اگر کاٹے گا نہیں تو یہ ضروری ہے کہ دشمن خوف زدہ ہو جائے گا۔

۲۰۰	۵۰۰	۱۱۰۰	۶۰۰
۱۲۰۰	۵۰۰	۳۰۰	۶۰۰
۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰	۷۰۰
۹۰۰	۸۰۰	۲۰۰	۷۰۰

ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھو اور بعد میں اس کو سفید موم لے کر اس میں لپیٹ دو بعد ازاں اس کو داہنے بازو پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکا دیا جائے۔ پھر کیا ہوگا جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس جو کہ ظالم ہو وہ بھی اس پر مہربان ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے گی اگر شیر سے مقابلہ ہو جائے تو شیر کو بھی شکست دے گا اور ساتھ اس کے ہر جگہ عزت اور نام مشہور ہوگا۔

١	٣٠٧٢	١٦	٣٠٨٩	١١	٣٠٨٥	٨	٣٠٨١
١٤	٣٠٨٢	٧	٣٠٨٠	٣	٣٠٧٥	١٣	٣٠٨٨
٨	٣٠٧٩	٩	٣٠٨٣	١٢	٣٠٩١	٣	٣٠٧٦
١٥	٣٠٩٠	٢	٣٠٧٤	٥	٣٠٧٨	١٠	٣٠٨٢

چوری شناخت کرنے کا طریقہ

اگر چور کو پہچاننا ہو تو ایک بدھنی کوری سے لے آویں اور دو آدمی آپس میں بالمقابل بیٹھ جاویں اور بدھنی کو پرماتما کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں اور پھر جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو باری باری سے اس مذکور بدھنی میں ڈالتے جاویں۔ جب تمام پرچیاں بدھنی میں ڈالی جاویں تو ان لوگوں میں جن کے نام کی پرچیاں ڈالی گئی ہیں۔ اگر ان میں کوئی چور ہوگا۔ ان کے نام پر بدھنی گھومے گی جس وقت اس کے نام کی پرچی ڈالنے لگیں گے۔ اگر وہ حقیقت میں چور ہوگا بدھنی اپنے گرد گھومے گی۔

ہمزاد کی حقیقت

آپ کو معلوم ہوگا اشرف المخلوقات کا ہمزاد کی حقیقت کے بارے میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر وقت انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے۔ بعض اس کو شیطان کہتے ہیں اور اس کا یہ کام بتاتے ہیں کہ آدمی کو برے کاموں میں لگاتا ہے۔ اور نیک کاموں سے روکتا ہے اور وہ مرنے کے بعد بھوت پریت بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہمزاد کی وجہ سے انسان گناہ کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مرجاتا ہے تو یہ پھر بھی زندہ رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح و جسم کے الگ ہونے پر بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا اس کو لوگ بھوت کہتے ہیں۔

بعضوں کا خیال ہے کہ ہمزاد کا جسم لطیف انسان کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے بات چیت کرتا ہے چلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے اور مرنے والے کا ہمزاد مرتا نہیں ہے۔ چنانچہ جو عملیات مردوں کے لیے کرتا یا کیے جاتے ہیں ان میں وہ زندہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔

کہتے ہیں کہ ہمزاد مرنے والے کا نہیں ہوتا بلکہ عامل کا ہمزاد اس مرنے والے میں داخل ہو کر کام کاج کرتا رہتا ہے۔

آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ ہمزاد کا جسم ضرور ہے۔ خواہ وہ کسی شکل کا ہو۔ مرنے کے بعد فنا ہو یا زندہ رہے۔

ہمزاد کے کام

ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جیسا کوئی کام کرے گا ویسے ہی اس کو اختیارات اور طاقت حاصل کرنے کا حق ہوگا اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر آدمی کا ہمزاد ایک علیحدہ قوت رکھتا ہو۔ ہر کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہمزاد کے اختیارات درجہ اول

سب سے بہتر اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے آپ آگے پڑھیں گے لیکن یہاں صرف ہمزاد کی قوتوں کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔

ہر ایک جگہ کا پتہ دینا اور جو کام وہاں پر ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دینا۔

ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو اور اتنی چیزیں قیمت دے کر لانا۔

دوسرے ملک کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں مثلاً ہری سوگی الائچی، لونگ، بادام وغیرہ لانا۔

ہر ایک مرد و عورت جس کو چاہیے ایک دوسرے میں محبت پیدا کرنا اور ورغلا کر کسی قسم کا کوئی فساد برپا کر دینا۔ یعنی یہ اس کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔

حکم دینے پر جس کے گھر چاہے اینٹیں پتھر وغیرہ پھینکوانا۔

اختیارات دوم

دوسرا عمل جس کو پیدا کرنے میں دوسرے درجہ کا اختیار کرانا اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں۔

کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا۔

چھوٹی چھوٹی چیزیں قیمت ادا کر کے لانا۔

جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا دینا۔

اختیارات سوم:

تیسرے درجے کے ہمزاد کی قوتیں یہ ہیں ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عامل کو ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے مطلب والا آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے کسی پوشیدہ طریق سے لوگوں کی خبر دینا اور شہرت بڑھانا۔

ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حال دیکھنا۔ دیگر اپنے آباء و اجداد کا حال معلوم کرنا خرابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر ایک کام کرنے سے روکتا ہے اور کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا ہر وقت بیٹھے بٹھائے خیالات کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے تو اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلول کر جاتا ہے۔

دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری کرنا سکھاتا ہے اور ہر وقت فکر میں ڈالے رہتا ہے ہر ایک قسم کی خوشی کرنے سے روکتا ہے اور اس پر برائی کے آثار پیدا کرتا ہے۔ انسان کو دلیری کے اختیارات دیتا ہے۔ وہ گندہ رہتا ہے اور ایک لباس رکھنے کو پسند کرتا ہے عامل تو یہ چاہتا ہے کہ تمام زندگی کو سدھار دے لیکن ہمزاد کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام عمر حکومت کی ہے اس طرح میں اس سے بدلہ لوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک قسم کا مقابلہ ہو جاتا ہے اس میں خواہ روح کامیاب ہو۔ خواہ ہمزاد تیسرے ہمزاد کے مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا مگر اسکو غم میں ڈال دیتا ہے او ہر وقت اس کے دل میں ڈر رہتا ہے اور اگر کسی کے گھر بھی جائے تو بڑا ڈر ہے سمجھتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے کوئی مار دے۔ مطلب یہ کہ ہر وقت موت سے ڈرتا ہے ایسا آدمی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور خود عام طور پر برے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں لیکن اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں اور خدا کو بھول جاتے ہیں اور ہر وقت لالچ کے پھندوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جس سے کہ ان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا

جیسا کہ خرابیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے ان میں بعض تو ایسی ہیں کہ ان کو دور تو کر سکتے ہیں مگر پھر بھی تھوڑی بہت کسر ضرور رہ جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ ایک میں تھوڑی بہت کمی کی ضرور ہو سکتی ہے جب ہمزاد کو اگر بغیر کچھ دیئے بھی چھوڑ دیا جائے تو وہ خود بخود خبریں سناتا ہے۔ ادھر ادھر کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے اس کا علاج صرف یہی ہے کہ ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو کہ آپس میں مشکل سے جدا نہ ہو سکے دیدے اور وہ بڑی مشکل سے دیر تک اس کو جدا کرتا رہتا ہے اور اتنے عرصہ میں آپ کو چاہیے یا اور کوئی کام جو کہ اس کے سپرد ہو کر سکتا ہے۔ مرتے وقت تکلیف ضرور ہوتی ہے اس لیے یہی مناسب ہے کہ مرنے سے پہلے ہمزاد کو چھوڑ دے اور خود اپنی عبادت کرے کیونکہ زندگی میں جتنے کام کیے ہیں ان کا بدلہ پورا ہو جائے زیادہ عبادت کرنے سے روح کے کمزور ہو جانے پر مغلوب ہو جانے پر مغلوب ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہمزاد کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پاجامہ الٹا پہن کر سوئے اور روانہ کرے کہ کسی بڑے درویش کامل یا ولی کامل کے مزار سے فیض سے حاصل کرے۔

تیسرے درجے کے ہمزاد سے جو نقصانات ہوتے ہیں مثلاً غم میں پڑے رہنا وغیرہ یہ دور تو بالکل نہیں ہو سکتے لیکن بالکل تھوڑی بہت کمی ضرور کی ہو سکتی ہے۔ لیکن وہم و شک کسی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور باقی تکلیفوں سے نقصان کو کم کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہمزاد نابود ہو جاوے تو باد سرد دو سو مرتبہ آدھے دن تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر ناغہ کیا گیا تو اثر زائل ہونے کا خطرہ ہے۔

ہر ہمزاد کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر روز صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ دل کو یک جا کر کے پڑھے اسکے شروع کرنے سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو نہا دھو کر صاف ستھرے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ ہندوؤں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: اوم سوانگ ہرانگ ہری مار کرشن گرو سواہا۔

اس منتر کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو بارہ بجے نہا دھو کر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے لیے چند شرائط

ہمزاد کو قابو کرنے والے کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل باتوں سے بری ہو۔

۱۔ لنگڑا اور اپاہج نہ ہو۔

۲۔ دماغ درست ہو کسی قسم کی خرابی مثلاً سکتہ صرع یا کوئی ایسی خرابی نہ ہو۔ جس سے بیہوشی کے آثار پائے جائیں۔

جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہو یعنی اندھا ہو گا وہ ہمزاد کو قابو نہیں رکھ سکتا اور حتیٰ کہ جس قدر بینائی کمزور ہو گی اسی قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہو گا یعنی اتنا ہی زیادہ عرصہ درکار ہے۔

جس کی قوتِ روحانی و حیوانی کم ہو گی اس کو بھی اتنی ہی دیر لگے گی اس کی کمی کی علامات حسب ذیل ہیں۔

ا۔ جماع کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے دریہ یا مادہ مردانگی کو زیادہ خراب کیا ہو۔

ب۔ بواسیر کی وجہ سے خون کا زائل ہو جانا۔

ج۔ مریض اختلاج یا خفقان میں مبتلا ہو۔

د۔ کسی قسم کی فکر رکھنا مثلاً مقدمے میں ہارنا یا قید ہو جانا یا کس طرف سے دل اداس رہنا وغیرہ وغیرہ۔

۴۵ برس سے زیادہ عمر ہو۔ دماغی و جسمانی طاقت کمزور ہو گئی ہو ان باتوں سے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جس میں یہ ایک بات بھی ہو اور اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو اس طاقت کو پورا کرنے کے لیے ایسی دوائیں و غذائیں استعمال کی جائیں جو اس کمی کو پورا کر سکیں یعنی قوت دینے والی ہوں۔ بری باتیں جن سے جسم کمزور ہو جائے یا صحت کے لیے نقصان دہ ہوں چھوڑ دی جائیں۔

علم مسمریزم

طاقت مسمریزم وہ روحانی طاقت ہے جو ایشور پرماتما نے ہر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو لوگ دیا بھی کہتے ہیں۔ اگر انسان اس طاقت پر قابو پا لے تو وہ ایسے ایسے عجیب کام کر سکتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں اور ایسے شعبدے دکھا سکتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس پر عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیزگار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لیے شرط اول ہے۔ مسمریزم کا عامل اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ اپنے معمول پر خواب مقناطیسی کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش کرنے والے معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگوا سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کام اپنی حسب منشا لے سکتا ہے۔ اب ہم اس علم کے کچھ مختصر سے اصول درج کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر ایک شخص خواہ مرد ہو یا عورت کسی مذہب کا ہو کر سکتا ہے۔ لیکن بدنی صحت اچھی ہو دل کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ بینائی کمزور نہ ہو۔ پرماتما پر یقین رکھے مکر و فریب سے پاک جھوٹ نہ بولے۔ رحم دل ایمان دار کسی منشی اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ صحبت بد سے بچا رہے۔

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ خوبصورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو تو بہتر ہے۔ کیونکہ بہ نسبت مرد کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ نہ ہو۔ معمول کی صحت اچھی ہو۔ آنکھیں موٹی موٹی' بینائی تیز اور دروغ گوئی نہ ہو اور عامل کی طرح سے پرہیزگار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دو بیز کاغذ کا ٹکڑا سات سات انچ مربع لے کر اس کے عین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک ایک پیسے کے برابر گول نشان لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو پھر ایک علیحدہ کمرہ اپنے لیے مخصوص ہو جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو وہاں اس کاغذ کو دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو اور پھر ہر روز اس کے سامنے چوکڑی مار کر بیٹھو اور اس کو بلا نشان گرنے پلکوں دیکھتے رہو۔ جب تک تمہاری نظر کام کرے اس کو دیکھو۔ جب نظر میں تکان ہو جائے تو بند کر دو اور ہر روز مشق کو بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ متواتر بلا پلک جھپکنے کے دیکھ سکو اور دیکھنے کے وقت اپنے دل کو صاف رکھو اور کسی قسم کا خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیے پہلے دن جس وقت عمل کرو روزانہ بلا ناغہ ٹھیک اسی وقت عمل کرو۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہو گی لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جانے پر درست ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ کبھی زرد کبھی سبز اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس میں شعاعوں کے چکر لگاتے نظر آئیں گے اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آیا کرے گا۔ جب تمہاری مشق ایک گھنٹہ کی ہو جائے اور نظر سے سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے تو اب نظر میں کشش مقناطیسی پیدا ہو جائے گی۔

معمول پر طاقت مقناطیسی ڈالنا

جب تم مشق اول میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر اپنے معمول کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل کرنا شروع کر دو اس کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بلا گرائے پلکوں کے اس طرف دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ معمول کو بذریعہ مسمریزم بیہوش کر رہا ہوں تھوڑی دیر بعد معمول پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے گا اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ اور خیال کرو کہ میں معمول کے اندر قوت مقناطیسی بھر رہا ہوں لیکن انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جائیں۔ ایسا کرنے سے معمول پر خواب طاری ہو جاوے گا۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل کو واجب ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ اب میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کو طاقت کو اپنی طرف کھینچے اور خیال کرے کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی اب وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح چند بار حرکت کرنے سے معمول بیہوشی دور ہو کر ہوش آنی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اول کا پرہیز گار ہونا چاہیے بوقت شروع عامل معمول سے نہایت شیریں گفتار سے پیش آوے اور محبت کی باتیں کرے اور دل میں کسی قسم کی برائی بغض حسد اور کوئی بد خیال نہ رکھے۔ اور ایشور پر کامل بھروسہ رکھے۔ بوقت عمل دل اپنا جسم کو بالکل یک سو رکھے اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور نرمی سے دریافت کرے۔ پیچیدہ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو اور لمبے لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جاوے۔

بحالت عمل معمول سے جو گفتگو ہو اس کو بحالت بیداری نہ بتلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کئی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب تم میں باقی قوتِ مقناطیسی پیدا ہو جائے اور مشق یہاں تک بڑھ جاوے تو تم ہر شخص کو تیہ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو تو اس درجہ پر پہنچ کر تم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے۔ اس کو خواب مقناطیسی طاری کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف کو دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مریض کی بیماری خارج کرنے کا خیال کرو اس طرح عمل کرنے سے طاقت مقناطیسی کے ذریعہ مریض کو آرام آ جائے گا۔

سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی طاری کرو۔ پھر مقام درد پر بلا چھوئے ہاتھوں کے پاس کرو۔ اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور بحالت خواب مریض کو یک وئی قلب سے یہ کہو کہ دیکھو میں تمہارے درد کو دور کر رہا ہوں۔ تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ۔ اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

اسی طرح پیٹ کی درد، کمر کی درد، داڑھ کی درد یا بدن کے کسی اعضا میں درد ہو۔ عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

اس طرح آپ دیگر مریضوں کا علاج بھی مسمریزم کے ذریعے کر سکتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

علم قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے۔ اور ہر چیز کا اندازہ اسکی اچھائی برائی کا بذریعہ عقل لگانے کا ہے بس لازم ہے کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور و فکر سے کر کے اس کے نیک و بد ہونے کا حکم لگا دیں۔ اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضائے انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں۔

سر

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص مستقل مزاج دیانت دار اور صاحب کردار ہوتا ہے۔ چھوٹا سر اور لمبی پتلی گردن والا نصیب کمزور ہوتا ہے۔ لمبا سر بے وقوفی کی علامت ہے۔ چھوٹا سر کم عقلی دلالت کرتا ہے۔ بڑا دل اور فراخ چہرہ عشق پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ مزاج دوسروں کے احسان کو فراموش کرنے ہونے کی علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں روز والا اقتصادی اور فیاضی کی علامت ہے۔ آنکھوں کا جلد حرکت کرنا مکاری اور عیاشی پر دلالت کرتا ہے۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں حاسد وہمی ضدی طبیعت ہونیکی نشانی ہے۔ فربہ جسم فریبی اور دغاباز ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے دولت مندی کی نشانی ہے۔ کشادہ پیشانی والا دیانت دار حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے۔ گہری اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے پر گوشت پیشانی والا عالی حوصلہ مغرور اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

جس کی ناک طوطے کی مانند لمبی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت چھوٹی ناک بدبختی کی نشانی مقدار سے زیادہ لمبائی بے شرم ہونے کی درمیان سے چوڑی آگے سے تنگ ہو تو دروغ گو بد نصیب ہو ناک کے دونوں نتھنے زیادہ کشادہ ہوں تو جھگڑالو دروغ گو ناک کا سرا تنگ ہونا بدفعلی کی علامت ناک درمیان سے اونچی ہو عالی ہمتی اور دوراندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو بھرے ہوئے ہوں تو محبوب مستورات ابرو پر بال جا بجا ہونے کی نشانی خمدار ابرو کی امیری کی علامت ہے ابرو پر بال کم ہوں تو مفلسی کی نشانی ہے۔

لب

لب فربہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہوتے ہیں دیکھل رنگ سیاہ منحوس سفید بیماری کی علامت ہے۔
ایک لب چھوٹا دو خواہش پرست آرام طلب ہو۔ زیریں بڑا تو زود رنج ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو تو بہادر حکمران اگر ڈھول کی طرح ہو تو عقل مند دور اندیش تیز آواز بدخلق مطلب پرست نرم اور آہستہ آواز ہو تو عقل مند حلیم الطبع دانا ہو۔

دانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب سیاہ رنگ ہوں بدنصیب چھوٹے ہوں تو حلیم لمبے ہوں تو حاسد بے شرم باہم ملے ہوئے ہوں تو جھگڑالو ہو فسادی ہو۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف' بد باطن کم عقل ہوں چھوٹے ہوں تو جاہل باریک اور نازک ہوں تو راجہ سنجیدہ مزاج' بہت ملے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف ہے۔

چہرہ

گول ہو تو ملنسار خوش مزاج ہو تو چوڑا ہو تو کم بخت' چھوٹا ہو تو جھگڑالو بے وقوف پر گوشت چہرہ' زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر پسینہ آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دولت مند دراز ہو تو نادار بدنصیب ٹیڑھی ہو تو مفلس' اونچی سے چور صراحی دار سے ہر دل عزیز ہو۔ اگر کوتہ گردن ہو تو دغاباز فریبی ہو۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض' مطلب پرست ہو۔ اگر رخساروں میں گڑھا پڑے تو دولت مند امیر ہو۔

چھاتی

برگوشت ہو تو مغرور ظالم' چھاتی تنگ اور درمیان سے اونچی ہو۔ تو ایمان دار ظاہر باطن میں یکساں چھاتی پر بال ہوں تو عیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع سفید ہو تو بدکار سے سیاہ بدقسمت اگر موٹی ہو تو کام نیکی کے کرے۔

بازو

اگر دراز ہوں تو عقل مند خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس ولاری پر گوشت ہوں تو پرست' اگر باکو پر بال زیادہ ہوں تو عیاش والی ہے۔

مطلب دریافت کرنے کا طریقہ

جو آدمی اپنا مطلب دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہوگا کہ پہلے پہل وہ پرماتما کی طرف من کو لگائے اور پھر آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل فالنامہ پر کسی جگہ پر انگلی رکھے۔ مگر یاد رکھو کہ آپ کے مطلب کے پورا پورا آپ کو یقین ہو جائے اور جس ستارے پر انگلی رکھو۔ اس ستارے کا نام آگے دیکھو اور اس کے آگے کا حال پڑھو۔ بس اسی طرح سے اپنی قسمت کا حال دیکھ سکتے ہو۔

فالنامہ

شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن ضرور آپ کو ضرر پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوگا اور اکثر وقت طبیعت علیل و پریشان رہی ہے اور جس چیز کے لینے کے لیے جی چاہتا ہے اول تو ملتی ہی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو بہت ہی کم ہاتھ لگتی ہے۔ جی گھبراتا ہے۔ بیٹھنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رہتا ہے۔ اور جو تمہارا دوست ہے وہی اصل میں آپ کے ساتھ دوستی کے بہانے سے دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر پھر

تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف تم کو ہوگی وہ دور ہوجائے گی اور کہیں سے دولت وغیرہ ملنے سے آپ کا دل خوش ہوگا اگر کسی سے دشمنی ہے تو دوستی ہوجائے گی اور جس کام کی اکثر تم کو ناکامی رہتی تھی وہ کام پورا ہوگا۔ اگر کسی سے ناراض ہوئے ہو صلح ہوجائے گی اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو جذبہ خواہش بھی پوری کردے گا۔ مگر کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ رکھنا ہر وقت خوش رہنا اور شنبہ کے دن تیل اور دال ماش اپنے اوپر سے وار کر کسی کو دے دینا تاکہ تمہارے سر سے تکلیفوں کا بوجھ کم ہوجاوے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہوجائے گی (مشتری) اگر مشتری پر انگلی لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے بسر ہوں گے اور جو کوئی بڑا عزیز واقارب سے بچھڑ گیا ہو مل جاوے گا اور غریبی وغیرہ کا رنج دل سے دور ہوجاوے گا۔ اگر لڑکے کی خواہش ہے تو بہت نیک چال چلن اور تمہاری عزت کو چار چاند لگانے والا فرزند پیدا ہوگا۔ اگر کسی کی جدائی کا غم دل کو لگا ہے تو تھوڑے عرصے تک دور ہوجائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی اگر کسی سے لڑائی یا جھگڑا یا فساد ہوا ہے بڑے آرام سے صلح ہوجائے گی۔ اگر کوئی چیز چوری ہوگئی ہے چور پکڑے جاویں گے اور تمہاری چیزیں بھی مل جاویں گی مگر شرط یہ ہے پنج شنبہ کے روز چنے کی دال ہلدی وغیرہ اپنے سر سے وار کر دیا کرو۔ تاکہ تمہاری خواہشات مکمل ہو کر تمہیں تمام عمر تک کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

مریخ:

اگر ستارہ مریخ پر انگلی پڑے بدن میں گرمی کے آثار پائے جاتے ہیں کھانا کھانے کو دل نہیں چاہتا دل ہر وقت بے تاب رہتا ہے۔ دن خراب آنے شروع ہوگئے۔ کام مکمل نہیں ہوسکتے بلکہ ادھورے رہ جاتے ہیں ہر وقت دل غم وفکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے مگر گھبراؤ مت خوشی کے دن نزدیک آنے والے ہیں۔ تمام قسم کا رنج وغصہ دور ہوجائے گا اگر منگل کے روز بکری کا گوشت اور دال مسور کسی کو دیا کرو گے تو تمام تکلیفوں کا خاتمہ ہو کر ہر ایک طرح کی کامیابی آپ کے پیر چومے گی۔ اور تمام زندگی خوشی سے گزارو گے۔ ہر ایک سے صلح ہوگی۔

شمس:

اگر ستارہ شمس پر انگلی پڑے تو گھبرانا نہیں چاہیے خدا نے اگر رحم کیا تو سب امیدیں بر آئیں گی۔ مگر کسی وقت مندرجہ ذیل واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ مثلاً دوست سے دشمن کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ معشوق آنکھیں پھیر لے گا۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی۔ مگر یک شنبہ کے روز گیہوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر وار کر دیا کرو گے تو تھوڑے دنوں بعد برے دن جاتے رہیں گے اور خوشی کے خطوط بھی آویں گے۔ غریبی الٹے پاؤں بھاگے گی۔ دولت نصیب ہوگی اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔ تو صلح ہو جائے گی۔

زہرہ:

اگر ستارہ زہرہ پر انگلی پڑے کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی جو کوئی کہیں بڑا دوست باہر گیا ہوا ہے بخوشی واپس آئے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو بہت عمدہ سواری ہاتھ لگے گی اور کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ اگر کسی جگہ سے نقصان ہوا ہے تو بہت ہی نفع ملے گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو کلی صحت ہو جائے گی۔ اپنی عورت بھائی وغیرہ سے بہت لاب ہوگا اگر سفر کو جاؤ گے تب بھی فتح و نصرت قدم چومے گی۔ دولت سے مالا مال ہو جاؤ گے اور ہر وقت اپنے دل کو خوش رکھو۔ غمی کو نزدیک نہ آنے دو۔ بلکہ سب کے سب کام سرانجام ہوں گے اور ساتھ ہی اس کے یہ عمل کرو کہ شکر وار کو روغن اور لونگ اپنے سر سے وار کر کسی غریب کو دے دیا کرو۔ تاکہ تمہارے کاموں میں کسی قسم کے خلل پڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عطارد:

اگر ستارہ پر انگلی پڑے تو بہت علم حاصل کرو گے اگر کسی معشوق کی خواہش ہے ملاپ ہوگا۔ سب کام پورے ہو جاویں گے اگر بیمار ہو تو تندرستی حاصل ہوگی اور کوئی بڑا آدمی تھوڑے عرصہ تک تم پر دیا کرنے والا ہے اگر کوئی کام بگڑا پڑا ہے تو کچھ عرصہ کے بعد ٹھہر کر درست ہو جائے گا۔ اگر کسی سے محبت چاہتے ہو تو محبوب حاضر ہوگا۔ خویش و اقارب سے ہر ایک طرح سے فائدہ رہے گا۔ مگر یہ سب امیدیں کچھ عرصہ ٹھہر کر پوری ہوں گی۔

اور چہارشنبہ کے روز پارچہ پارختی اور درنگ اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔

قمر:

اگر قمر پر انگلی پڑے تو بہت آرام میسر ہوگا۔ جہاں جاؤ گے۔ تمہاری عزت قدر و منزلت ہوگی۔ اگر دن برے آئے ہیں تو یک لخت دن جاویں گے۔ ہر ایک طرح کا سکھ ملے گا۔ اگر طبیعت پریشان و علیل رہتی ہے تو درست ہو جاوے گی۔ مفلسی کے آثار میں دولت ملے گی یا کوئی ایسا آدمی یا فقیر سنت وغیرہ ملے گا۔ جس سے کہ تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت نفع پاؤ گے مگر دریا میں کچھ ڈالتے رہو۔ اگر یہ خواہش ہے کہ کوئی نیک بچہ پیدا ہو۔ تو خدا کی مہربانی سے مراد بر آئے گی یعنی خاندان کو چار چاند لگانے والا اور خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا مگر یہ عمل کیا کرو کہ سوموار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔ تا کہ آپ کی امیدیں پوری ہو جائیں۔

اُلو اور اس کی سوانح عمری

خداوند تعالیٰ نے قیامت سابقہ کی عمر ختم ہونے پر جس وقت دنیا کو وجود دیا تو اس سے قبل تمام پانی ہی تھا ہر قسم کے حیوانات نباتات اور جمادات عالم وجود میں آئے ہر جنس کو اس کی ہیئت میں تبدیل کیا جانے لگا۔ فرائض اور عمریں تقسیم ہونے لگیں۔ ہرنی صاحب اور الو ایک ہی وقت میں اتفاقیہ راج صاحب کے دربار میں آئے جونہی کہ یہ دونوں ایک دوسرے کی مصاحبت میں دربار اعلیٰ میں حضوری کے لئے جا رہے تھے۔ تو دونوں میں کچھ عہد و پیمان ہوا۔ کہ جس طرح ہم اس وقت اکھٹے ہیں ہماری یمراج جی صاحب سے درخواست ہو کہ وہ دنیا میں بھی ہمیں ایک ہی جگہ پر رکھے چنانچہ ہر دو جواب سے درخواست کی گئی حکم ہوا اور پرند سے تیری درخواست منظور مگر تو دنیا کے ہر ایک لطف سے محروم رہے گا۔ دنیا تجھے حقارت کی نظر سے دیکھے گی کوئی تجھے جگہ دینا پسند نہیں کرے گا۔ تیری زندگی یونہی ضائع رہے گی تجھ میں میں نے جو خوبیوں کو رکھا ہے صفات جو تجھ میں میں نے تیرے آنے سے پہلے تقسیم کر دی تھیں وہ تو اسی طرح رہیں گی۔ دنیا اُن سے فائدہ اٹھائے گی مگر یہی صفات تیری جان کی دشمن ہوں گی۔ تجھ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھی دُنیا کی ہر جنس خاص طور پر خود انسان تجھ سے نفرت کرے گا۔ اور تیری جان کا دشمن ہوگا۔ اس نے فوراً حاضر جوابی کی کہ حضور آپ کا فرمان بسر و چشم قبول مگر ان تمام تکلیفوں اور مصیبتوں کے عوض میں اتنی رحمت تو ہو کہ میری زبان میں یہ برکت ہو کہ جس کو جس طرح کی دُعا بدُعا دوں وہ فوراً اثر کرے حکم ہوا کہ اگر تو عبادت الٰہی میں ہوگا۔ تو تیری زبان میں صرف وقت عبادت اثر رہے گا۔ اور باقی اوقات میں تجھ میں یا تیری زبان میں کسی کو زیر و زبر کرنے کی طاقت نہ

ہوگی۔ البتہ تیرے جسم میں جو تیری طاقت سے باہر میں نے خوبیاں ڈال دی ہیں وہ موجود رہیں گی۔ مگر تو خود ان سے نامراد رہے گا۔ اور دنیا ان سے فائدہ حاصل کرے گی۔ اس کا وجود عمل میں آیا اور اس نے یم راج جی صاحب سے مشورہ کیا کہ اے یم راج صاحب مجھ پر تمہاری خاطر جس طرح کا عتاب نازل ہوا ہے۔ اب تو صلاح دیجئے کہ کس طرح اس سے نجات حاصل کی جاوے۔ اور تیری صحبت کا حظ بھی اٹھایا جاوے۔ اور مجھے دنیا میں بھی پناہ ملے۔ یم راج صاحب نے فرمایا کہ اے حبیب تو فکر نہ کر میں ابھی تیرے لیئے اپنی طاقت سے امیروں کو برباد کردوں گا۔ تو اکیلی جگہ رہنا۔ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مشغول رہنا۔ اور رات بھر تیری اور میری مشغولیت اور مجلس ہوگی۔ یہ تو تیرے لیئے بھی حکم ہوا ہے۔ کہ تو بوقتِ عبادت اپنی زبان کی طاقت واثر بر پا کر سکتا ہے۔ سو اگر تیری عبادت میں کوئی مخل ہو تو اُسے تباہ و برباد کردینا۔ اس لئے یہ پرندہ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مصروف رہتا ہے۔ اور رات کو بولتا چالتا اٹھکیلیاں لیتا دریا کے کنارے سے چلا جاتا ہے دراصل یہ منحوس نہیں ہے۔ اس لیئے تو خود خدا نے صرف منحوس کہلانے کی بددعا دی ہے۔ اور دوسرے جہاں آبادی ہو وہاں شور شرابا ہوتا ہے۔ اور یہ فوراً بول اٹھتا ہے کہ یہ جگہ تباہ ہو۔ چونکہ اس کی زبان میں بوقت عبادت اثر ہوتا ہے۔ اس لیئے وہ جگہ فوراً تباہ ہو جاتی ہے لہٰذا ہم بھی اسے منحوس کہنے لگتے ہیں کہ وہ جہاں بیٹھتا ہے۔ تباہی کردیتا ہے۔ دراصل یہ بچارہ عبادت میں خلل ہونے کی وجہ سے ایسی بددعا دیتا ہے۔

میں آپ پر یہ واضح کردوں کہ جس وقت یہ حضور کے دربار میں پیش تھا۔ تو اس وقت آخری حکم کے بعد یم راج صاحب کے دربار سے یہ دریافت کرلیا تھا۔ کہ اتنی سختی کے باوجود جو خوبیاں میرے جسم میں داخل کردی گئیں ہیں۔ ان سے مجھے کم از کم واضح تو کردیا جائے۔ سو اس کو اس کے جسم کی ہر خوبی سے واضح کردیا گیا تھا۔ یہ مختصری تاریخ اس کے وجود میں آنے کی اور اس کے منحوس کہلانے کی بیان کی گئی ہے۔ ورنہ اگر پوری تفصیلات سے لکھا جاوے۔ تو یہی ایک مکمل اور جامع ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ دراصل ہمارا مدعا اس کتاب میں اس کے فوائد اور بے نظیر عملیات درج کرنے کا ہے جو کہ ناظرین اگلے اوراق میں پڑھ کر محظوظ ہوں گے۔ نیز ان پر عمل کرنے استفید ہو سکیں گے کہ شاید باید۔

یہ علم کس سے کس نے حاصل کیا

ایک وقت کا ذکر ہے کہ شیو جی مہاراج ہمالیہ پربت پر کیلاش بھون کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ دیوتا گندھرب پکش وغیرہ موجود تھے۔ کلجگ کے متعلق ذکراذکار ہوئے تھے۔ اتفاق سے نادورشی جی مہاراج گھومتے پھرتے اس طرف تشریف لائے اور آپ کو دیکھتے ہی سب دیوتا گندھرب پکھش وغیرہ عزت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور عاجزی کے ساتھ آسن پیش کر کے شری نارورشی جی مہاراج کو اس پر براجمان کر دیا باتوں ہی باتوں میں منی جی مہاراج نے دریافت کیا۔ کہ اے دیوں کے دیو آپ نے جو منتر تنتر جنتر دیا رشیوں کے ذریعہ رت لوک میں لوگوں کے فائدہ کے لئے پھیلائی ہے۔ اس نے آئندہ زمانہ یعنے کلجگ کے لوگ چھوٹی عمر ہونے اور دنیاوی کاروبار میں زیادہ مصروف ہونے کے سبب سے فائدہ سے محروم رہیں گے۔ کوئی ایسا آسان طریقہ بتایئے۔ جس سے ہر زمانہ کے لوگ یکساں فائدہ اٹھاسکیں۔ اس پر شری مہادیو جی نے خوش ہو کر جواب دیا۔ کہ اے سب میں قابل تعظیم منی بھی آپ نے مخلوقات عالم کی بہبودی کے لیئے نہایت ہی اچھا سوال کیا ہے الو تنتر ایک ایسا تنتر ہے۔ جو ہر ایک ایک کے لیئے برابر ہے۔ اس کے پریوگ سے لوگ اتنا ہی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ جس قدر کہ دوسرے یگ کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ گوش ہوش سے سنو۔ لیکن نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔

شائقین پر یہ امر واضح بھی نہایت ضروری ہے کہ اس منتر کے متعلق شری نارورشی جی مہاراج کا یہ بھی شراب پدعا ہے۔ کہ جو انسان اس عمل ناجائز استعمال کریگا۔ وہ خوار ہوگا۔ اپنی عاقبت کو برباد کرے گا۔ ان کی ہر طرف نفرت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ سوائے حوانی و پریشانی کے کچھ حاصل نہ ہوا ہوگا اور وہ روکر دست تاسف ملیگا۔

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

اس موئف نے یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ ہر شخص اپنے نیک و بد فعل کا خود ذمہ دار ہوگا۔ نہ کہ موئف اور مقصد تو عالم کو فیض پہنچانا ہے نہ کہ تکلیف دینا۔ اس لیئے ان کو نہایت غور کے بعد عمل کرنا چاہیے۔ اب عوام کو الو پکڑنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

"الو"

اس کے پکڑنے کے لیے ویسے تو بیسوں طریقے ہیں۔ مگر یہاں پر صرف چند سہل الحصول بیان کیا جاتا ہے۔ مگر یہ خاص طور پر واضح رہے کہ اس کو عامل ہرگز ہرگز نہ پکڑے۔ کیونکہ اگر یہ عبادت میں ہوا تو نہ جانے کیا کچھ بدعا دے [illegible] اور انسان مفت میں زیر عذاب ہو۔ کیونکہ یہ تو مسلمہ بات ہے کہ جو قبیح [illegible] زبان سے نکلا ہو گا ضرور کُل پذیر ہو گا اس سے کوئی طاقت نہیں ٹال سکتی۔

طریقہ اوّل:۔ [illegible] کی شام [illegible] سات [illegible] چاول [illegible] تین بار تازہ پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے بعد ان چاولوں کو سایہ میں سکھا لیں۔ اور اس [illegible] کے بعد جو ایک [illegible] آئے اس دن ان چاولوں کو زعفران کے رنگے پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد کے روز عین دوپہر کو جبکہ سورج سر کے اوپر ہو۔ الو کے گھونسلے کے نزدیک جا کر عین گھونسلے کے گرد ان چاولوں کو بکھیر دیں۔ یہ پرندہ بھی اس دن [illegible] ہو گا ان چاولوں کی بو پا کر اپنے گھونسلے سے نکل کر سیدھا چاولوں کے پاس آ ویگا۔ جونہی کہ ان چاولوں کی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچے گی۔ اس کا خیال اسی وقت [illegible] ہو جاوے گا۔ بجائے اس کے کہ وہ [illegible] کو جاتا پھر دوبارہ یاد الٰہی میں مصروف ہو جاویگا۔ جونہی کہ رات کے بارہ بجیں گے یہ اس قدر وجد میں آوے گا کہ اس کو گہری نیند آ جاوے گی۔ اس وقت دل قوی کر کے پکڑنے والا اس کے گھونسلا میں ہاتھ ڈال کر بلا خوف و خطر پکڑ سکتا ہے۔ اسے اس وقت پکڑ کر سیدھا گھر میں لانا چاہیئے۔ مبادا کہ اس کی نیند اکھڑ جاوے۔ اور یہ بدلہ لینے کی خاطر پھر عبادت الٰہی میں مصروف ہو جائے تو اور اس میں کوئی بدعا دے کر ستیاناس کر دے۔ اس طرح پکڑ کر فوراً مقفل ڈربے میں بند [illegible] کی عقل بند کر دینی چاہیے۔ ان شبدوں کو [illegible] پڑھ کر اس [illegible] کو [illegible] پھونکے [illegible]

شبد: کیرانا سے کیزم دوشے نامے بھیاوستو پتم ید کرلے ناشا۔ ایسا کرنے سے پھر اس کی بد دعا کا کوئی خوف وخطر ہرگز نہیں رہتا اور پھر جب تک اس کو گھر میں رکھے ہر چویں بعد یہی شبد سو بار پڑھ کر پھونک دیا کرے۔ چونکہ ان شبدوں کا اثر اس کے دماغ پر صرف چوبیس گھنٹہ تک رہتا ہے اس کے علاوہ ہر روز رات کو اس کے سر پر پانچ چار بار پانی کے چھینٹے دے دینے چاہیں تا کہ اس کے دل کو رشی کی محبت کا خیال رہے۔ یہ پانی سے ایسا سمجھے گا کہ اب رات کو یہ دریا کی سیر کر رہا ہے۔ ویسے تو اس کا دماغ اس کا دل ہر وقت ہر لحظہ بالکل وجد میں ہوتا ہے۔ اس کو اپنے پرائے کی سدھ نہیں ہوتی۔ تاہم بھی پانی کے چھینٹے مارنے سے ہرگز نہ تشفی ہے۔

طریقہ دوم: جمعرات کی رات کو بھیڑ کے دودھ میں ایک ماشہ نافہ کی کستوری ڈال کر رکھ دیں۔ مٹی کا برتن ہونا چاہیے۔ اور ڈھکنا بھی مٹی کا ہو۔ سات دن اور سات رات پڑا رہنے دیں۔ پھر جمعرات کو ٹھیک اس وقت جبکہ کستوری ڈالی گئی تھی۔ برتن میں سے دودھ نکالیں۔ وہ ایک جمی ہوئی دہی کی شکل میں ہوگا۔ اب سنگھاڑے کا آٹا لیویں ایک چٹکی سنگھاڑے کے آٹا کی بھر کر اس پر مفصلہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں۔ اور اس دہی میں ڈال کر ملا دیں۔ منتر یہ ہے۔

"امھورے رے پرجودھیا تا گئی بھیام رتے مدمدو تا شے" اسی طرح سو بار چٹکی آٹا کی بھریں۔ اور منتر ہر بار پڑھ کر پھونک مار کر دہی میں ملا دیں۔ اور اس آٹا اور دہی کی گولیاں تیار کریں۔ اور اس کے گھونسلے کے نزدیک چاندنی کی رات کے بارہ بجے پھینک دیں۔ یہ رات ہی کو ان گولیوں کو کھا جائیگا۔ صبح قریباً چھ بجے آپ جاویں۔ یہ گھونسلے سے باہر بے ہوش بیٹھا ہوگا۔ اسے بلا تامل پکڑ لیویں اور گھر میں لے آویں۔ آتے ہی اسے ہوش میں لانے کے لیے گرم پانی کے چھینٹے اس کے منہ پر ماریں پھر دن میں دو تین بار اس کے سر پر سرد پانی کے چھینٹے دیتے رہیں تا کہ سوتا رہے۔

طریق سوم: سلاٹر ہاؤس یعنی ذبح خانے میں جا کر بکری کے خون کے منجمد ٹکڑے لیویں جو کہ وزن میں قریباً ایک سیر کے لگ بھگ ہوں ان ٹکڑوں کو کھلی ہوا اور چھایہ دار جگہ میں خشک کریں۔ احتیاط رہے کہ بو نہ پڑ جاوے اگر کھلی ہوا میں رہیں گے۔ تو بو ہرگز نہ پڑے گی۔ جب یہ بالکل خشک ہو جاویں۔ تو ان کو ہاون دستے میں پیس کر کپڑے میں چھان لیویں۔ اب اس سفوف کو

محفوظ رکھ لیویں۔ اماوس کے ایک روز پیشتر رات کو ایک چھٹانک برگ تمباکو نیم سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح یعنی بروز اماوس ٹھیک دوپہر کے بارہ بجے اس پانی کو مٹی کے برتن میں چھان کر محفوظ رکھ لیویں۔ اب اسی روز رات کے دس بجے مشرق کے طرف منہ کر کے بیٹھ جاویں۔ اس سفوف اور پانی کو اپنے پاس رکھیں۔ جس وقت کوئی ستارہ ٹوٹے اس سفوف کا تیسرا حصہ اٹھا کر پانی میں ڈال دیں۔ اور فوراً آنکھیں بند کر کے یہ منتر تین بار پڑھیں۔ منتر "کال کنک چوشنے لیس نیتر پرتی و من نسمان۔" اسی طرح جب کوئی دوسرا ستارا ٹوٹے تو دوسرا حصہ سفوف اٹھا کر حنا" کے پانی میں ڈال دیں اور فوراً ہی متذکرہ بالا منتر تین بار پڑھیں۔ اسی طرح جب اور ستارہ ٹوٹے تو باقی کا تیسرا حصہ ڈال دیں اور تین بار منتر کو پڑھیں اب برتن کو اسی مٹی کے ڈھکنا سے ڈھانپ کر تین بار یہ منتر پڑھ کر پھونکیں۔

منتر:۔ "نارانی نا پد پدآوئی تے الو پو پراچی کا ریا مجھو رلا نے سواہا۔" پھر مغرب کی طرف اپنا منہ بند کر کے برتن کو سامنے رکھ کر تین بار یہی منتر پڑھ کر پھونکیں۔ اسی طرح پھر جنوب اور شمال کی طرف منہ کر کے اور برتن کو سامنے رکھ تین بار منتر پڑھ کر پھونکیں بعد ازاں اس میں ایک سیر دریائی پانی ملا کر خوب یکجان کر دیں۔ دوسرے دن شام کے ٹھیک ۴ بجے اس کے گھونسلے پر پہنچ جاویں۔ اس کے گھونسلے کے گرد اس پانی کو چھڑک دیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو بھی اس سے رنگ لیں۔ آپ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ پرندہ مذکور بالکل خاموش ہو کر بیٹھ جائے گا۔ اور اسے پکڑ لیں، یہ ذرا بھی حرکت نہ کرے گا۔ بلکہ بخوشی گرفتار ہو جاوے گا۔ اور ایک ہفتہ تک بالکل خاموش رہے گا۔ البتہ بعض بعض وقت تھوڑا ہنسنے لگ جاوے گا۔

طریق چہارم:۔ کسی ایک دن کسی وقت دو تولہ چرس۔ ایک پاؤ بھنگ تین سیر آدھ سیر بکری کا گوشت۔ دس تولہ پارچہ استعمال شدہ برائے خون حیض کی دھونی اس کے گھونسلے کے گرد لگا دیں۔ قریباً دو گھنٹے دھونی لگی رہے جب ان جملہ اشیاء کی دھونی کا دھواں ہر چار سمت اپنا تعفن خوب پھیلا دے گا۔ تو بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ اور اگر الو گھونسلے میں ہوگا۔ تو گھونسلے میں دو گھنٹے کے بعد بے ہوش ہو جاوے گا۔ آپ بلا کم و کاست بے باک اس کو پکڑ لیویں۔ اور جائے ضرورت پر لے آویں۔ اور فوراً اس کے نشہ کے دور کرنے کی کوشش کریں۔ جو کسی طرح بھی کسی

دوائی یا طریق سے نہیں ہٹ سکتا۔ سوائے اس کے کہ تین ماشہ پنیر دانہ کا نقوع اس کو پلایا جائے اس کے نقوع پلانے کے لیے زبردستی اس کی چونچ کھول دیں۔ جونہی کہ آپ قطرہ قطرہ نقوع اس کے حلق میں ٹپکائیں گے۔ یہ اسی خمار کی حالت میں خود بخود نگل جاوے گا۔ احتیاط رہے کہ تین ماشہ آرد پنیر دانہ ہو۔ اور اس کا نقوع قریباً دو تولہ ہونا چاہیئے پھر جب ہوش میں آ جاوے۔ تو دن میں دو تین بار اس کے سر پر پانی چھینٹ دیا کریں۔

طریق پنجم: ایک ناریل پانی والا لیویں۔ اس کی ڈاڑھی کو آہستہ آہستہ چھیل ڈالیں۔ کہ اس پر تنکا بھی نہ رہے۔ پھر اس ناریل کو معمولی ضربات لگا کر اس کے اوپر اوپر والے لکڑی کے چھلکے کو اس طرح اتار ڈالیں۔ کہ [illegible] گولہ [illegible] نصف خون بکری اور نصف [illegible] بھر دیں۔ اور اس [illegible] مقدار میں بکری کا خون مل دیں۔ ایک سرخ رنگ کا کپڑا لے کر اس [illegible] گولہ پر لپیٹ دیں۔ اور اس کپڑا پر انسانی خون کے چند چھینٹے ڈال دیں۔ اور اس [illegible] اوپر اولی تاکہ لپٹ کر ایک ہزار منتر پھونک کر اس کو اس کے گھونسلے کے نزدیک رکھ دیں۔ منتر یہ ہے:۔ سا ہو باوا نام جگ جگ لگنے [illegible] بھوشدم سمر سمر دمیا جتو پرواہے آنو بھونو جل پروا تم وشیا وناشم:۔

ہر روز دو دن تک اس گری [illegible] میں رکھیں دو دن کے اندر اندر جیسے پرندہ مذکور موجود ہو یا اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر کہیں چلا گیا ہو۔ اس گری کے گولہ پر آ موجود ہوگا۔ جونہی کہ وہ اس گولہ کو توڑے گا۔ خود اگر ہنسنا شروع کرے گا۔ دو تین بار اسی طرح [illegible] کو سو جاوے گا۔ آپ قریباً پندرہ منٹ انتظار کرنے کے بعد بلاخوف وخطر اس کے پاس جا کر اس کو اٹھا لیویں۔ اور مقام ضرورت پر لا کر بکری کے ایک تولہ دودھ پر یہ منتر پڑھ کر اس پر چھڑک دیں۔ فوراً ہوش میں آ جاوے گا۔ منتر مذکورہ یہ ہے۔ لادیے بھوتے نام۔ اسی طرح پانچ سات بار یہ منتر پڑھیں۔ یہ ہوش میں آ جاوے گا مگر یاد رکھیں چاہیئے۔ کسی نشے سے چڑھا ہوا اور پکڑا ہوا پرندہ جب ہوش میں آ جاوے۔ تو وقتاً فوقتاً اس کے سر پر سرد پانی کے چھینٹے دیتے رہنا چاہیئے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

طریق ششم: بساکھی کے دن الو ہمیشہ تالاب یا جوہڑ یا دریا کے نزدیک سارا دن عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ اور ٹھیک چاند نکلتے ہی سو جاتا ہے۔ اور پھر باقی تمام شب بالکل

ہی بے خبر سویا رہتا ہے۔ اس وقت اس کے بسرام کی طرف کی منہ کر کے تین بار یہ منتر پڑھ کر اس کو آپ بلا خوف وخطر پکڑ سکتے ہیں۔ وہ ہرگز نہیں جاگے گا۔ کیونکہ اس رات وہ بالکل ہی خواب غفلت میں ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے:۔

''غوں الخلا تہل انجبلا نصب النبین المستقیم رب العالمین کرم براہ ست مال شکر عیوب دردریائے نیل غرق شد اور پھر حسب طریق سابق اسے گھر میں لا کر رکھیں اور خبردار رہیں۔

طریق ہفتم:۔ عطارد کی سلطنت میں آپ جس وقت چاہیں بلا خوف وخطر اسے پکڑ سکتے ہیں۔ اس وقت کسی منتر وغیرہ کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ عطارد کا اثر اس پر اتنا ہوتا ہے۔ کہ اس کی تمام طاقت زائل ہو جاتی ہے اور بالکل بند ہوتا ہے۔

طریق ہشتم:۔ پکڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس چدکاری ترکیب سے آگاہی کے منتر کو اماوس کے دن ایک ہزار دفعہ جاپ کریں شام کے چار بجے اس کے مقام پر جا کر اور بکری کے گوشت کے دو ٹکڑے اپنے پاس رکھ کر بغیر کسی خوف وخطر کے اسے پکڑ لیں یاد رہے کہ پکڑتے وقت بکری کے گوشت کے پاس موجود رہنے چاہئیں۔ جب اس کو پکڑ لیں تو ان گوشت کے ٹکڑوں کو پھینک دیں۔ اور گھر لا کر اس کو پہلے طریقوں کی طرح احتیاط سے رکھیں۔ ہر وقت اپنی سلامتی کے لیے احتیاط سخت لازمی ہے۔ اور اس کے نتائج و فوائد حاصل کرنے کے لیے اگلے اوراق کا مطالعہ فرماویں۔

طریق نہم:۔ یہ طریقہ سب طریقوں سے بہتر اور آسان ہے عالم نامی ایک قوم ہوتی ہے۔ جو نہ ہندوؤں سے ملتی ہے اور نہ مسلمانوں سے اکثر حرام وحلال اشیاء کا خورد ونوش کر لیتی ہے۔ اور پنجاب کے عموماً علاقوں اور ہندوستان کے خاص خاص علاقوں میں اس قوم کی بود وباش ہے۔ اس قوم کا کوئی مرد یا عورت یا بچہ اس کو بغیر حیل وحجت وبغیر کسی کلام کے پکڑ سکتا ہے۔ اور اس قوم کا آدمی بغیر کسی احتیاط کے اسے اپنے گھر میں رکھ سکتا ہے آپ کسی اس قوم کے فرد سے اس کو گرفت کروا کر اپنے گھر رکھ کر ہر ایک قسم کا عمل وغیرہ کرا سکتے ہیں جو آپ اگلے مضمون میں بالترتیب ملاحظہ فرما کر محظوظ ہوں گے۔

اُلّو کو بلوانا

طریقہ:۔ پورنماشی کے دن اُلّو کو پنجرے سے باہر نکال کر کانسی کے تھال میں بٹھائیں۔ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ اُلّو پر کریں۔ وقتِ جاپ منتر کے آنکھیں اُلّو کی آنکھوں میں گڑھی ہوں۔ گویا آپ منتر کے ذریعے سے اُلّو کو مسمرائز کر رہے ہیں۔ پس یہ عمل دن میں سہ بار یعنی صبح۔ دوپہر۔ اور شام کو بلاناغہ اور وقتِ معین پر کریں۔ یہ عمل باموجب قوت آئیگا اگر عمل ۲۱ سے چالیس ۴۰ دن میں مکمل ہوجاتا ہے۔ جس طرح عامل کی قوت مقناطیسی غالب ہوگی اور یکسوئی قلب اسے حاصل ہوگی۔ اسی مطابق عمل پر وقت صرف ہوگا۔ اس لیے عامل کا یکسوئی قلب اول حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔

ایام عمل میں اُلّو کو ایک ثانیہ کے لیے بھی نہ سونے دینا چاہیے۔ عمل کی یہ ایک کلید ہے۔ مُبتدی اس کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے عمل میں ناکامیاب رہتے ہیں۔ جہاں اس عمل میں ذرا سی غلطی ہوئی محنت رائیگاں گئی۔ اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عامل عمل شروع کرنے سے قبل ایک درجن ایسے احباب کو چن لیوے۔ جو اس کے زیرِ اثر ہوں۔ دن رات دو دو گھنٹے کے لیے ایک آدمی اُلّو پر نگرانی رکھے۔ جب معلوم ہو کہ سونا چاہتا ہے۔ لکڑی سے ہلا دیوے۔ رات کے وقت بھی پاسبانی کرنے کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ جتنی کہ دن کے وقت کیونکہ دورانِ عمل میں رات کو بھی سوجاتا ہے۔

۲۱ سے ۴۰ دن کے اندر اُلّو انسانوں کی طرح گفتگو کرے گا اور اپنے جسم کے ہر ایک اعضاء کے خواص بیان کرے گا۔ کہ اے بیوفا انسان تو مجھے اپنے فوائد کے لیے ہلاک تو نہیں کردے گا۔ عامل کے یقین دلانے پر اپنے اعضاء کی خاصیت بیان کرے گا۔ اسی طرح ہر مرتبہ عامل پر شک کر کے وعدہ کرنے کے بعد ہر ایک عضو کی خاصیت بیان کرے گا۔

اُلو کو شراب پلانے کا طریقہ

(جس کے ذریعے سے وہ خود بخود بول پڑے گا۔ اور اپنی خاصیتیں اپنی ہی زبان سے خود بیان کریگا)

ماہ چیت بیساکھ ساون۔ کاتک اور مگھر ان۔ پانچ ماہ میں سے کسی ماہ کی چودویں کے دن یا ان کے علاوہ دیوالی۔ عید و بروز حج شام کے چھ بجے بالکل پاک صاف ہوویں یعنی پاک غسل لے کر اور پاک کپڑے پہن کر ایک پاک بغیر سقف کی نشست گاہ پر بیٹھیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ حج کے یوم بھی متذکرہ بالا غسل اور نشست وغیرہ شام کے آٹھ بجے کریں وقت مقررہ پر نشست گاہ پر بیٹھ جاویں۔ واضح رہے کہ نشست گاہ میں کوئی شور وغل نہ ہو اور نہ ہی گذرگاہ ہو۔ ایکاگر چست ہو کر ایک ہزار بار یہ منتر پڑھیں۔

منتر بحروف اردو

''ہے پربھو! ایکاگرچتی بھوتا ہم۔ توام بندے۔ اوم پکھشی وشیشم بیچا اسماکم سنکھے ورتتے اے نم موکی بھاویں سم بھاولم تیوی اے ناسماکم کاپی ہازرسیات اپی چائم پکھشی وشیستا الوک نامکا اتھمپو مددتے بھویت لے ناہم سروسمپوا اسیہ انگ کرتیہ جانئے سمرتھا۔ بھوپم''

اس کے بعد سامنے پڑے ہوئے الو کو پنجرہ سے بلاخوف و خطر و تردد نکال لیں۔ اور سو بار اس کے منہ پر یہ منتر پھونکیں۔ اور سو بار اس کے سر پر اسی طرح سو بار اس کے سینہ پر یعنی مقام دل پر یہ پھونکیں۔

منتر یہ ہے!۔

منگھپشی آ ہم تو ہم او یہ سنسار سیہ آنندم بھوگیا کی ندا پر ورتی ؛ ہم توم محترم ستھا پیامی گچھ توم ر آ ہم چہ مہ نیم پی داؤ آ ہم توم تہی شیامی ہم شکتی توم ؛ پی آ ہم مام سواتنگ ایہ کار پانی تھے تتھ توت مت نز تا بھویت آ ہم ایشور پا تھیامی توت جوا ہم مہ جیتم یت تو دیو پن کرتا مَیہ لا کھم اراہم چہ گتے ۔

اس کے بعد قریباً ایک چھٹانک شراب خود پی لیں ۔ اور پھر ایک چھٹانک شراب ایک کانسی یعنی سات دھاتا برتن جو جست ، پیتل تانبا وغیرہ ملا کر بنایا جاتا ہے ۔ میں ڈال دیں اور پندہ کو اس برتن میں بیٹھا دیں ۔ پہلے اپنے ہاتھ کی انگلی سے دو چار بوندیں اس کے منہ میں ڈالیں ۔ پھر یہ خود بخود شراب پینا شروع کر دے گا ۔ پھر پانچ منٹ کے بعد یہ اپنے پروں کو پھیلانے لگے گا ۔ اور پھر ہنسنا شروع کر دے گا ۔ آپ بھی اس کے ساتھ اور ہنسنا شروع کر دیں ۔ جب قریباً پندرہ منٹ گزر جائیں ۔ تو پھر آپ پرمیشور کی تعریف میں ایک بھجن گانا شروع کر دیں ۔ یہ ہنسنا موقوف کر دے گا ۔ اور بڑے پریم سے بھجن سنتا رہے گا ۔ جب آپ بھجن ختم کر چکیں ۔ تو پھر یہ قریباً دو تین منٹ تک چپ رہے گا ۔ آپ اس سے سوال کریں ۔ کہ اے مترا بتا کر میری سنگت میں پریم بھاؤ سے رہو گے یا نہیں ۔ یہ آپ کو جواب دے گا کہ مجھے تجھ سے بڑی سنتا ہوئی ہے ۔ پھر آپ اس سے سوال کریں ۔ کہ تو مجھے بتا کہ میرے بارے میں پرمیشور نے کیا ۔ برائی بھلائی ڈالی ہے ۔ دل کھول کر حال [illegible] [illegible]

چرب اللسان

اگر میرے گردے کسی کو خشک شدہ تین ماشہ ہمراہ گرم دودھ کھلا کر تقریر کو بھیجا جاوے تو سامعین اس کی تقریر پر عش عش کرینگے۔

شربت وصل

اگر میرے خون کے چند قطرے شربت صندل میں تیار ہوتے وقت ملا دیئے جائیں۔ اور اس شربت کا ایک نوالا جس روز پانی میں ملا کر نوش کیا جاوے تو اس روز کسی نہ کسی سے وصل ہوگا۔

کذب البیان

اگر کسی دوست گوئے راست گو کو بھی میرے پھیپھڑے کی اوپر والی جھلی خشک کر کے ایک رتی پانی کے ساتھ یا خشک نان کے ہمراہ کھلا دی جاوے تو وہ بات میں کذب البیانی سے کام لے گا۔ راستی کی طرف اس کا ذرا بھی رخ نہ رہے گا۔

لخت جگر

اگر کسی عورت کو لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اولاد نرینہ بالکل نہ ہو تو چاہئے کہ اس عورت کو ایک ماشہ بورہ دنداں فیل کے ہمراہ میری تیسری پسلی دائیں کا برادہ ہمراہ شہید خالص تین دن کھلا دیں اور چوتھے روز اسے بات کے لیے کہیں بفضل اللہ تعالیٰ حمل ہوگا۔ اور اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔

نور چشم

اگر کسی عورت کی اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو تو چاہیے کہ چالیس روز میرے گھونسلے کے گرد چکر روزانہ دیں اور ناغہ نہ کریں اور اولاد پیدا ہو۔ اور عمر دراز ہو۔

تلاشِ دفینہ

اگر کسی کے گھر یا کھیت میں دفینہ ہو۔اور جائے دفن معلوم نہ ہوتی ہو۔تو میرے بھیجا کو چالیس روز چاندنی دکھا کر سایہ میں خشک کیا جاوے اور مشک ہم وزن ملا کر اس کا سرمہ کیا جاوے رات کو آنکھ میں لگا کر سووے۔تو خواب میں مقام دفینہ نظر آوے گا۔اور مدفون ہی معلوم پڑے گا۔

رازِ یار

اگر کسی شخص سے یہ دریافت کرنا ہو کہ اس کا تعلق کس بشر سے ہے۔اپنی آنکھ میں میری چربی کی ایک سلائی لگا کر دریافت کرو تو فوراً اس راز سے آگاہ ہو گے۔

شاہی لنگر

اگر کوئی کام خیرات کا کیا جاوے۔اور انواع واقسام کے کھانے تیار کرائے جاویں تو ہر دیگ میں میری ریڑھ کی راکھ ڈال دی جاوے۔تو بفضل تعالےٰ ایک سو آدمی کے کھانے کو ایک لاکھ بشر میں تقسیم کرو تو بھی کبھی ختم نہ ہوگا۔بلکہ بڑھتا جاوے گا۔اور لذیذ ہوتا جاوے گا۔

خانہ غریبانہ

اگر کسی ذی اقتدار کو اپنے مکان پر بلاتا ہو۔اور اس کے آنے کی کوئی امید نہ ہو۔بلکہ میزبان سے بول ہی باعث ہتک بیان کرے تو چاہئے کہ میزبان میری مژگاں کا انجن استعمال کر کے بلا دریغ بلانے جاوے تو بلا تامل اسی وقت ساتھ ہوگا۔

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

اگر کوئی صاحب اپنی دوست کا نام مقام بتلانے اور شکل دکھانے اور کلام کرانے سے گریز کرتا ہو تو اس سے رات کے دس بجے میری ہنسلی کی ہڈی کے ایک ٹکڑے کو منہ میں رکھ کر دریافت کیا جاوے تو فوراً سب کچھ بتاوے گا۔بلکہ زبردستی پکڑ کر اس سے جا کر تعارف کرا دیگا۔

لال بجھکڑ (بند مٹھی کی اشیاء فوراً بتلانا)

اگر کوئی شخص کہے کہ بتاؤ میری مشت میں کیا ہے۔ تو چاہیے کہ میرے دائیں پاؤں کے پنجہ کی ہڈی منہ میں رکھ کر ایک منٹ کے لیے آنکھ بند کرے تو خود کو دوسرے کی مشت کی چیز نظر آوے گی۔ سو کہہ دے۔

بھوتوں کا بابو

جمعرات کے روز جنگل میں قبرستان عظیم پر رات کے دو بجے جاوے اور اپنی کمر سے میرے ناخن کو باندھے اور سر پر میری چربی ملے۔ اور پاؤں کے تلوے میں بھی میری چربی مل لیوے اور منہ میں میرے دانت کو رکھ کر سیدھا قبرستان کی راہ لے۔ سر اور پاؤں سے ننگا ہو کر کسی ایک قبر پر بیٹھ جاوے اور آواز دے کہ بیٹا آؤ۔ جونہی تیسری بار آواز دے گا۔ تمام جن بھوتوں کا غول بمعہ ڈھول و باجہ کے آ کر اس کا استقبال کریں گے اور اس کو بھوتوں کے بابو کے نام سے لگاویں گے۔ خیر و عافیت کے بعد اس سے پوچھے کہ تم نے کس کس کو قابو کر رکھا ہے۔ اس کے بعد قابل رحم آدمیوں کو اس سے چھڑا دے وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے۔

بھوتوں کا آغا

اگر کوئی شخص کسی بھوت کے قابو آیا ہو یعنی بھوت اس کے سر چڑھا ہو۔ تو میری زبان خشک کے سفوف کا سرمہ آنکھ میں لگا کر آسیب سے دریافت کرے کہ تو کون ہے؟ کہاں سے آیا ہے؟ اور کیا چاہتا ہے؟ تو وہ اس آدمی کو چھوڑ کر چلا جاوے گا۔ اور اگر بضد ہو اور کہے کہ میں نہیں جاتا۔ تو اس کو صاف کہے کہ یاد رکھ کہ میں بھی اُلو ہوں۔ تیرا سارا خاندان ناس کر دوں گا۔ تو وہ جانے کہ رضامند ہوگا۔

پاتال دیش

اگر کوئی شخص میرے دانت کو اپنی نشست گاہ کے نیچے رکھ لے اور بالکل ننگا جسم مغسل

ہو کر میری آنکھ کا سفوف کیا ہوا سرمہ لگا کر آنکھیں بند کر کے ایک طرف دھیان کر کے بیٹھ جاوے۔تو نصف گھنٹہ کے بعد وہ پاتاں دیش کوک میں جا پہنچے گا۔اور اس کو اس دنیا کے ارواح سے واسطہ ہوگا۔ان سے ہر طرح کے راز دریافت کر سکتا ہے۔اس طرح کرنے سے عامل آنکھیں بند کر کے پاتاں دیش کی سیر کر سکتا ہے۔

پتھر توڑ

اگر کوئی صاحب اپنی مٹھی میں میری آخری اوپر والی ڈاڑھ رکھ لیوے اور بھر اس کو سخت سے سخت پتھر پر مارے تو پس کر سرمہ ہو جاوے۔

فرحت افزا

اگر کسی سخت سے سخت غمگین اور دل شکستہ کو میرا دانت سونے میں بند کر کے گلے میں لٹکوا دیا جاوے تو اس کے تمام غموم ہٹ جاویں گے۔اور وہ روز اول سے ہر وقت بشاش بشاش رہے گا۔

سانپ کا ڈسنا

اگر کسی کو سانپ ڈس گیا ہو تو میرے پتہ کا سفوف سایہ میں خشک کیا ہوا۔تین رتی بھینس کے گوبر ایک ماشہ سے ملا کر ہمراہ دودھ بھینس کے کھلا دیویں رفع زہر ہوگا۔

دلروز

اگر کسی دوست کو ہمراہ بیٹھا کر ایسا حلوہ کھلایا جاوے جس میں میرا دل سفوف کیا ہوا تین ماشہ ملا ہو۔تو یقین جان کہ محبوب ایک لمحہ کے لیے بھی ہرگز جدا ہونا پسند نہ کرے گا۔بلکہ وہ صاف کہے گا۔کہ میرا دل ایک منٹ کی جدائی میں بھی مردہ ہونے لگتا ہے۔

شادمانی

اگر میرے سر کی ہڈی کو کوئی اپنے سر پر سرخ رنگ کے ریشم کے کپڑے میں باندھ کر اپنے سر میں باندھ لے تو اسے طرح طرح کے شادمانی کے راگ رنگ سنائی دیں گے۔جب تک اس

ہڈی کو نہ کھو لیگا۔ راگ بند نہیں ہوں گے۔

دیدار ہمراز

اگر کوئی شخص میرے بھیجا سالم خشک شدہ کو اپنے سرہانہ رات کو سوتی دفعہ کبہ لیوے تو اُسے ہمراز کے فوراً درشن ہونگے۔ اور جو چاہے اس سے دریافت کر سکتا ہے۔ وہ مکمل جواب دے گا۔ اور اس طرح پیش آوے گا جیسا کہ حقیقی برادر ہو۔

خدائی تیراک

اگر کوئی شخص میرے پوست میں ہڈی کر اپنی کمر سے باندھ اور گہرے سے گہرے اور دریائی یا سمندری پانی میں چھلانگ لگائے چاہیے تیراک نہ ہی ہو۔ جب تک میرا پوست کمر کے ساتھ ہے ہرگز نہ ڈوبے گا۔

ان تھک مسافر

اگر میری ٹانگ سالم خشک کر کے بمعہ پوست وہڈی اپنی کمر سے کوئی شخص باندھ لے تو وہ سفر میں ہرگز ہرگز نہیں تھکے گا۔ چاہے سالوں تک دن اور رات چلتا رہے اور ایک منٹ کے لیے بھی کسی جگہ قیام نہ کرے۔

معجزہ

اگر میرے براز کو میٹھے چاول یا سیویاں میں جب وہ اوس میں رکھے ہوں۔ اماس کی چاندنی کے وقت اُس براز کا کشتہ ڈال دیا جاوے تو وہ چاول یا سیویاں سفید کیڑوں میں بدل کر رینگنے شروع ہوں گے۔

دن کی رات

اگر کسی شخص کو میرے خون سے رنگے ہوئے ریشمی کپڑے پر کھڑا کر دیا جاوے تو فوراً رات کے دورے بول اٹھیگا۔ کہ اس وقت دن ہے۔ میں دھوپ سے سخت جلا جا رہا ہوں۔ اللہ مجھے

چار قدم چھاؤں میں لے چلو واقعی سے سورج نظر آرہا ہوگا۔ اور دھوپ ہوگی۔

غریب سے امیر کبیر بننا

اگر کوئی شخص چاہے کہ میں غریب سے امیر بن جاؤں۔ تو اس کو چاہئے کہ جب دیوالی پر گرہن آوے تو اس دن دریا کے کنارے پر جا کر ایسی جگہ تلاش کرے۔ جہاں کوئی دوسرا آدمی نہ آوے وہاں پر اوپلوں کی پانچ ڈھیریاں بنادیں ہر ایک ڈھیری پر ایک ہزار پانچ مرتبہ مندرجہ ذیل منتر سے میری دم کے ساتھ ہون کی سامگری سے ہوں کریں اور بعد میں بموجب قواعد ترین جن کریں۔ گرہن ختم ہوئے پر نہا دھو کر دولت کو دستار میں رکھیں اور گھر چلے آجاویں۔ اور روزانہ اس جگہ جا کر پانچ اوپلوں کی ڈھیری بنادیں اور پانچ مرتبہ دم سے ہون کر کے اپنی دستار میں باندھ کر کام شروع کریں۔ یقینی رکھیں کہ دولت کی دیوی آپ کے قدموں میں غلام بے دام کی مانند نثار ہوگی۔ جو شخص اگر یہ عمل کرے گا۔ اس کی قدر و منزلت ہوگی۔ بدنصیب آدمی پڑھ پڑھ کر رہ جائیں گے۔ منتر یہ ہے۔

"دھونی کہے مجھ کو تاپ ہر کھ سوکھ من میں اندر اکھے۔ ہو دے اور ہوت مسان جگاوے۔

من منڈل دھیان اکار ہے رکھو نانگ ایسا یوگ کماوے کہے کر درخت اچھا پھل پاوے"

یہ عمل روزانہ بلا ناغہ کرنے سے دولت کے انبار چاروں طرف ہو جاوینگے۔

قلاش بنانا

انسانی زندگی میں بعض اوقات ایسے حالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں کہ رذیل آدمی ناجائز ذریعہ سے دولت کما کر شریف خاندانوں کی پردہ دار مستورات کو خراب کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں اور اپنی دولت کے نشہ میں شریف آدمیوں کو پشہ کے برابر بھی خیال نہ کر کے ہر وقت ان کے درپے آزار رہتے ہیں۔ ایسے حالات کی تحت میں شریف آدمیوں کو بچاؤ کے لئے اس قسم

کے عمل کرنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کے انسانوں کی بربادی میں مشیت ایزدی کا ہاتھ عامل کے ساتھ مددگار ہوتا ہے۔ لیکن عمل کرنے میں قبل جائز ضرورت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس عمل کو بے سود کسی کو ستانے کے لیے ہرگز ہرگز پریوگ نہ کرنا چاہئے ورنہ یوم الحساب مواخذاہ سخت ہوگا۔ جس کی تمام تر ذمہ داری عامل پر ہوگی۔

طریقہ:

اگر میرے داہنے طرف کا پر اور کالے کوئے کے بائیں طرف کا پر لے کر ان ہر دو کو ریشم کے سیاہ دھاگے سے باندھ کر 101 بار روزانہ دن میں تاپ کریں۔ اماوس سے لے کر اماوس تک ذیل کے منتر سے کرکے اس کے مکان میں دفن کرادے۔ منتر یہ ہے۔

اسم الٰہی معہ اسم موکل اول بعد میں اسم الٰہی و سام موکل خادم کالیوے اس کے بعد موکل معمول و جس پر منتر کرنا ہو۔ اسم مع ولدیت تباہ کن برباد کن بحق یا مدد ح۔ اس عمل کے نتائج نہایت تباہ کن ثابت ہوں گے۔

اچاٹن کرنے کیلیے

اتوار کے دن اُلو کے بائیں پر لے اور اس منتر کا سوا لاکھ جاپ کر کے گھر میں سورج غروب ہونے کے وقت میں جاکر گاڑ دے۔ تو دشمن کا اچاٹن ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتی شبا ے کارا اے (نام دشمن مع نام باپ پسر باندھو ہست اچاٹنائے کرد کرد ٹھا ٹھا ٹھا سواہا)

(گھر سے بے گھر کرانا)

تو چندی اتوار کے دن لکھاں پختر میں اگر میری ہڈی پر سوا لاکھ جاپ منتر کا کر کے اس گھر

میں گاڑ دیں۔ جو شخص اس گھر میں مقیم ہوگا۔ وہ چھوڑ کر چلا جاوے گا۔ بعد میں اس مکان کو اپنے رہنے کے لائق بنانا ہو تو اس ہڈی کو نکال کر دریا میں بہا دیں۔ اثر جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو رودر آے وہ ہن ہن آتشٹ آتشٹ کرد کرد سوایا۔

دوڑنے و بھاگنے میں اوّل نمبر رہنا

جو شخص یہ چاہے کہ میں ہر ایک (ریس) میں دوڑ میں سب کو مات کر جاوں تو اس کا طریقہ بازی جیت جانے کا یہ ہے۔

اول سہ دھات یعنی سونا چاندی۔ تانبا اگر ہموزن لے کر زرگر سے ایک خالی گولی تیار کرائے۔ اس میں سورج گرہن کے وقت میری ہڈی کا اور کوز کرلے کی ہڈی بھیڑیئے کی آنکھ۔ گوہ کی ہتھیلی کوٹ کر باہم ملا کر ذیل کے منتر کا سوالاکھ جاپ اس پر کرکے زرگر سے اس خول میں بند کرالیوے اور روزانہ اس گولی پر سورج نکلنے سے پہلے دس ہزار منتر کا جاپ کیا کرے۔ وقت ضرورت اس گولی کو منہ میں رکھ کر دوڑنے تو تیز دوڑنے میں سب کو مات کر جاوے۔ خواہ مدمقابل انسان ہو۔ چرند ہو پرند ہو کوئی بھی اس کی برابری نہیں کرسکتا۔ کہنے والے کہتے ہیں ہوا بھی پیچھے رہ جائے گی۔ تجربہ سے نتیجہ ظاہر ہو جاوے گا۔

دوسروں سے عزت کو پانا

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس آدمی کو ملنے جائیں وہ عزت کے ساتھ پیش آئے۔ تو اس عمل سے صرف انسان ہی محبت کرنے نہیں لگ جاتا بلکہ چرند پرند تک جو ایک دفعہ اس کی طرف دیکھ لے وہ مفتون ہو جاتا ہے انسان کا تو ذکر ہی کیا۔

عمل:

اگر تو میرے خون کے ساتھ اپنی چھوٹی انگلی کا خون ملا کر اس منتر کو 20 دفعہ پڑھ کر پھونک مارے اور ماتھے پر تلک لگا دے تو دیکھنے والا محبت سے پیش آئے خواہ ناواقف ہی کیوں نہ ہو۔

منتر یہ ہے: اوم نمو بھگوتے کام دیوائے لیس میں درشے بھوای لیس پس مم مکھنگ یشیق ٹنگ ٹنگ موہتے لہوابا۔ ایک لاکھ جاپ سے سدھ ہوگا۔

لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہونا

تاج الملوک یعنی گل بکاؤلی کے قصہ میں تو آپ نے پڑھا ہوگا کہ تاج الملوک نے ایک درخت کی شاخیں اپنے سر پر رکھ لیں۔ اور نظروں سے پوشیدہ ہوگیا اب وہ عمل آپ لوگوں کے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میرے آنسوؤں کو گوروچن گھی اور سفید پھول کے بغیر کانٹے والے ہنگول کی جڑ کو گھس کر انجن تیار کریں جبکہ پکھ نکر یکو چندی جمعرات کو واقع ہو۔ سورج میکھ راشی کا ہو۔ تیاری سے قبل منتر کا سوالاکھ جاپ کر کے سیدھا کر لیں آنکھوں میں لگاتے وقت 108 بار منتر پڑھ کر لگا دیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو اُورآتے کم لوپ بھوات سوابا۔

مخلوق علوی و سفلی کو دیکھنا

جن بھوت۔ پریت۔ پشاچ۔ پری۔ دیو وغیرہ مخلوق جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہیں وہ انسان کو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن انسان ان کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ اس تنتریعنی طریقہ سے انسان کو چشم میں وہ طاقت پیدا ہوجاتی ہے کہ تمام علوی و سفلی مخلوق فرشتہ ہائے تک بھی نظر آنے لگ جاتی ہے۔

تنتر یعنی طریقہ:۔

کا تک مہینے میں جبکہ ماوتی اماوس کچھ پچھتر میں واقع ہو۔ اس دن مگر میر اخون لے کر اس میں شہد ملا کر بطور انجن آنکھوں میں لگا دیں۔ تو خاکی مخلوق کے علاوہ باقی سب قسم کی مخلوق نظر آوے گی۔

مطیع و فرمانبردار بنانا

اگر میرے دونوں کان لے کر ان کو آرنڈا اور دودھ کے ہمراہ کھرل کر کے اپنے پاس

محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت اس کو جس آدمی کے سر پر ڈالیں گے جس کو کھانے میں آمیزہ کر کے کھلا دینگے۔ یا کسی سیال چیز مثلاً دودھ، شراب، پانی اور شربت وغیرہ کے ہمراہ پلا دیں گے یا پان میں رکھ کر کھلا دینگے تو حلق سے نیچے اترنے کے ساتھ ہی معمول مطیع و فرمانبردار ہو جاوے گا۔ یہ نہایت اعلیٰ تنتر ہے۔

نوٹ: جس کے ہاتھ سے یہ عمل ہوگا معمول اسی کا مطیع ہوگا۔

سرکس ماسٹر کیلئے اعلیٰ کرامات

(خونخوار جانوروں سے محفوظ رہنا)

سرکس والے اگرچہ خونخوار درندہ جانوروں کو اپنے ظلم سے نازیبا حرکات سے مانع رکھتے ہیں۔ اور ہر وقت اُن کو اپنی جان کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ اگر وہ بجائے دوسرے طریقہ ہائے سے زیر اثر لانے کے وہ ذیل کا طریقہ استعمال کریں تو ان کے لیے نہایت ہی مفید اور اعلیٰ ثابت ہوگا۔ جہاں ہر وقت ان کو اپنی زندگی کا خطرہ ہوتا ہے۔ وہ دور ہو کر ان کو دائمی راحت حاصل ہو گی۔ کیونکہ وہ خونخوار جانور محبت و شفقت سے ہر وقت اس کے پیش آئینگے

طریقہ:۔

ماگھ مہینے نوچندی جمعرات جب پکھ پچھتر میں ہو تو اگر ہرن کی ہڈی سے کر اُس کو دودھ میں گھس کر حاصل شدہ کو گھی میں ملا کر تلک لگاوے تو خونخوار درندہ جانوروں سے محفوظ رہے۔

دشمن کے گھر کو تباہ برباد کرنا

منگل یا سنیچر کے دن میرا سر لیں اور اس پر اس منتر کا 25 ہزار ورد کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ تو یہ گھر ایک ہفتہ میں تباہ و برباد ہو جاوے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتے اور آسے کار آئیہ امو کمنگ پتر باندوے کمنگ اپنیہ سواہا ٹھا ٹھا۔

سوا لاکھ گرہن میں کرنے سے سدھی ہوتی ہے۔

ایک اور محبت کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور وہ اس سے نفرت کرتا ہو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو چاہے اسی مقام پر ہو وہاں سے کوسوں کے فاصلے پر ہو یہ عمل کر کے اپنی مطلب براری کریں۔

یہ عمل شروع چاند کی جمعرات کی شب سے کیا جائے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک دن پہلے کوا کے ایک جوڑے کو گرفتار کریں اور ان گرفتار شدہ دونوں پرندوں کو علیحدہ علیحدہ پنجروں میں محفوظ کر کے رکھیں ان کے دانے پانی کا خیال رکھیں مگر دونوں پنجرے کسی قدر فاصلے سے رکھیں ایک جگہ نہ رکھیں۔

پھر نوچندی جمعرات کو رات کے بارہ بجے کسی محفوظ مقام پر تنہا کسی جگہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ مگر پڑھتے وقت نر کوا کا پنجرہ اپنی داہنی سمت اور مادہ کا بائیں طرف قریباً دس گز کے فاصلے پر رکھیں یعنی ان دونوں پنجروں میں تقریباً دس گز کا فاصلہ ہو اور ان کے درمیان میں خود بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوں ایک سو ایک بار پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد ان دونوں پنجروں کو اسی مقام پر رہنے دیں اور خود وہاں سے چلے آئیں پھر دوسری شب میں رات کے بارہ بجے پھر اسی عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں مگر آج ان دونوں پنجروں کو کسی قدر قریب کر دیں اتنا کہ آج ان دونوں پنجروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً نو گز ہو عمل ختم کر کے پھر ان پنجروں کو کل کی طرح وہیں رکھا رہنے دیں جہاں آج شروع کرتے وقت رکھا تھا۔

تیسرے دن پھر عمل پڑھیں اور دونوں پنجروں کو تھوڑا تھوڑا اور قریب کر دیں۔ سات دن تک اسی طرح پڑھتے رہیں اور پنجروں کو تھوڑا تھوڑا قریب کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ساتویں دن دونوں پنجرے بالکل قریب بلکہ برابر آ جائیں۔

آج عمل ختم کرنے کے بعد دونوں پرندوں کو ایک پنجرے میں بند کر دیں اور اس ایک پنجرے کو اسی وقت لے جا کر جہاں سے ان کو گرفتار کیا تھا اسی مقام پر بااحتیاط لے جا کر چھوڑ دیں۔

یہ عمل محبت بے حد پر اثر ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ سات دن کے اندر ہی کامیابی ہو جاتی ہے۔ اگر نہ ہو تو اگلے ہفتے ضرور کامیابی ہوتی ہے نہایت احتیاط اور عقیدہ سے اس عمل کو کیا جائے امید ہے کہ ضرور کامیابی ہوگی۔

جسم کے درد دور ہونے کا طریقہ

اکثر اوقات انسان کے جسم کے اکثر مقامات پر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے اور یہ درد کبھی کبھی جان لیوا بن جاتا ہے درد سر۔ درد کمر۔ درد کان۔ درد داڑھ اور اسی قسم کے بہت سے درد انسان کے جسم کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اور متواتر اس کا علاج معالجہ کرنے کے بعد بھی اس کو آرام نہیں ہوتا۔ مریض اس مستقل بیماری سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے بار ہا تجربہ کیا گیا ہے نہایت سریع التاثیر پایا گیا ہے۔

جب کبھی ایسی صورت ہو کہ انسان کے کسی حصہ جسم میں درد کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔

کسی قریب کے جنگل میں سے ایک کوا گرفتار کر کے لے آئیں اور اس کو ذبح کر کے اس کی کھال باحتیاط حاصل کر کے سکھا لیں اور اسی کوے کا خون بھی محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں۔ یہ خون کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں کہ خشک نہ ہو جائے۔ جب اس کی کھال خشک ہو جائے تو اسی کوے کے ایک بڑے پر کا قلم بنا کر مندرجہ ذیل افسوں اس کی کھال پر تحریر کریں اور اس کو خشک ہونے کے بعد تعویذ کی طرح تہ کر کے محفوظ رکھیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو اس تعویذ کو مقام درد پر باندھ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقام کا درد فوراً جاتا رہے احتیاطاً تین روز تک اس تعویذ کو اس مقام پر باندھے رکھیں تاکہ کلی طور پر صحت ہو جائے۔ بیحد مجرب ہے افسوں یہ ہے۔

ادم ندم موسیٰ کلمہ فرعون غرق اسکن ایھا الرجع عن فلاں بن فلانته
بحق نوح و الیاس سلیمان سلمات تسلیمات کما سکنته الرحمته عن مشائخ
اهل اللقریٰ امبادت اَل شدی سرع یا عنقرد بحق الهود

آسیب زدہ کا علاج

ہندوستان میں اکثر عورتوں اور مردوں کو آسیب دیو بھوت وغیرہ کا خلل ہو جاتا ہے کہیں کہیں یہ خلل بالکل صحیح طور پر ہوتا ہے اور واقعی کوئی بھوت جن یا کوئی اور خبیث روح اس کو ستاتی ہے اور کہیں کچھ امراض اس شکل میں رونما ہو جاتے ہیں اور مریض سے ایسی حرکات سرزد ہوتی ہیں جن کو دیکھ کر سب کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پر کوئی آسیب ہے اگر فی الواقع کوئی آسیب کا مریض ہو اور یقین آجائے کہ مرض نہیں بلکہ خطرہ آسیب ہی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پرند کوا کے سات بڑے پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں اس کے گھونسلے سے حاصل کیے جائیں اگر گھونسلے میں ٹوٹے ہوئے مل جائیں تو بہتر ہے۔ ورنہ کسی کوا کو گرفتار کر کے حاصل کئے جائیں مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ ساتوں پر ایک ہی پرند کے ہوں دو کے نہ ہوں۔ یعنی ایک گھونسلے سے حاصل کئے جائیں ایسا نہ ہونا چاہیے کہ دو یا اس سے بھی زیادہ گھونسلوں سے اکٹھا کئے جائیں۔ جب یہ پر حاصل کر لئے جائیں تو شب یکشنبہ یعنی سنیچر کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی گوشے میں بیٹھ جائیں جہاں اور کوئی نہ ہو بالکل تنہا مکان ہو وہاں بیٹھ کر گوگل کی دھونی دیں اور مندرجہ ذیل افسوں ہر پر کے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جب ساتوں پروں پر سات سات مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر دم کر چکیں تو اس وقت عمل کو چھوڑ کر ختم کر دیں اور ان ساتوں پروں کو حفاظت سے کسی جگہ رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن رات کے وقت چاہے کوئی ہو ایک پر دم شدہ نکال کر صاف روئی میں اس کو لپیٹ کر مثل بتی چراغ کے بنالیں اور ایک کورا چراغ جس میں تل کا تیل ڈالا گیا ہو اسی بتی کو ڈال کر روشن کر دیں۔ چراغ کے اندر جو بتی ڈالی جائے وہ خوب موٹی ہوتا کہ اس کی لو خوب تیز

ہو۔جس سے دھواں بخوبی نکل رہا ہو۔اس چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل وہی افسوں جو گذشتہ رات صرف پروں پر دم کیا تھا پڑھنا شروع کریں۔آج یہ افسوں صرف سات مرتبہ پڑھیں اور ایک بتاشہ پر پڑھیں۔

عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعہ اس کے دماغ تک پہنچائیں یہ دھواں جس قدر زیادہ دیر تک مریض کی ناک میں پہنچائیں یہاں تک کہ سارا پر رفتہ رفتہ جلا ڈالیں جب چراغ بجھ جائے تو اس کے بعد وہ دم شدہ بتاشہ اُس مریض کو کھلا دیں۔

اسی طرح سات دن تک برابر عمل جاری رکھیں اور ساتواں دم شدہ بتاشہ ختم کر دیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں مریض کا آسیب اس سے دور ہو جائے گا۔اور پھر زندگی بھر مرض کو آسیبی خطرات کبھی نہیں ہوں گے۔افسوں یہ ہے۔

سید برہنہ بالا بھولا بنگی پیچھ چلا تا گھوڑا جو سید کے باد پا ہوں تو ے کا نگرو باندہ کے لایا ہوں جو سید کا چابوں یان کا نگرو بلا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کھاں کو جاتے حھم جاتے کا نگرو کے باڑے وہاں ونت جڑے سوساتھ ماروں ونت کروں گھمسام فریاد پھو نچے مھتا کے پاس پوچھے کہ وہاں کتنے کنک اور کتنے سوار جتھوں نے ہیں انگرد گھیرا ان کمر پچھو گلے زنجیرا اسی کوس کا دھاوا کریں پیرا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے آئے سے داماد کے پیر کا راہ کا پاٹ کا کیا کرایا اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ہوا اس کے تئیں نکال کے باہر کرو نہیں آئشہ بی بی ترکنی کی دور کی دھائی۔

بچھو کاٹے کا علاج

بچھو نہایت زہریلا جانور ہے۔جب کبھی یہ کسی انسان کے ڈنگ مارتا ہے تو وہ تڑپ جاتا ہے۔بہادر سے بہادر انسان بھی اس کی نیش زنی کی تاب نہیں لاتا بلکہ وہ شدت تکلیف سے بے چین ہو کر چیخیں مارنے لگتا ہے انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے کہ ہر انسان اس کی اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میرے مکان پر ایک بزرگ سیاح مقیم ہوئے۔اُن کے قیام

کے زمانے میں بہت سی عجیب وغریب باتیں ظہور میں آئیں جن کو ہم سب ان کرامتیں تصور کرتے تھے ایک دن رات کے کوئی گیارہ بجے کا وقت ہوگا ہم سب گھر والے کچھ سو رہے تھے اور کچھ باتوں میں مصروف تھے اور میرے مہمان بزرگ اپنی عبادت میں مستغرق تھے کہ پڑوس سے گریہ وزاری کی آوازیں آئیں اور یہ آوازیں رفتہ رفتہ بلند ہوکر چیخوں کی صورت میں تبدیل ہوگئیں میں دریافت حال کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچا معلوم ہوا کہ میرے پڑوسی کے بیس سالہ نوجوان کے لڑکے کے پاؤں میں بچھو نے کاٹ کھایا ہے تمام محلہ کے لوگ جمع ہوگئے۔ بچھو کو تلاش کر کے مار ڈالا تھا۔ اور ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق دوا دارو کر رہا تھا لیکن وہ نوجوان بچہ شدت تکلیف کے باعث نیم جان ہو رہا تھا جو تدابیر بچھو کے زہر کو دور کرنے کی مجھے معلوم تھیں وہ میں نے بھی کیں لیکن تکلیف میں کسی طرح کمی نہ ہوئی مایوس ہوکر میں اپنے مکان پر واپس آگیا۔

مہمان بزرگ نے مجھ سے دریافت کیا میں نے کل حال اپنے پڑوسی کا کہہ سنایا انھوں نے فرمایا چلو اس نوجوان کے پاس مجھے لے چلو۔ میں فوراً ان کو لے کر اس تڑپتے ہوئے نوجوان کے پاس آگیا۔ باباجی نے فوراً ایک گلاس میں تھوڑا پانی ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ باباجی نے زیر لب کچھ پڑھ کر اس پانی پر دم کیا اور نوجوان سے کہا۔ لو بیٹا یہ پانی تین مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا پی لو خدا اپنا کرم کرے گا نوجوان نے اس گلاس سے چند گھونٹ پانی پی لیا۔ باباجی نے اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور اس میں سے ذرا سی دوا نکال کر پانی کے چند قطرے ڈال کر اس کا مرہم سا بنا لیا اور جس جگہ بچھو نے نیش زنی کی تھی اس مقام پر اس مرہم کا لیپ کر دیا نوجوان نے اس کے بعد چند گھونٹ پانی کے اور پیے اس بار پانی کے پیتے ہی وہ بالکل اچھا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اب مجھے کوئی تکلیف نہیں باباجی کی اس کرامت کو دیکھ کر تمام لوگ محو حیرت ہوگئے۔

صبح کو جب باباجی اپنی عبادت سے فارغ ہوکر بیٹھے تو میں نے رات کی حیرتناک کرامت کی بابت استفسار کیا باباجی نے نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا تقاضا یہی ہونا چاہیے یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی بلکہ بچھو کا زہر اتارنے کا ایک طریقہ ہے جس میں دعا اور دوا دونوں شامل ہیں اور ایک حقیر سا جانور کوا جو گھر گھر پھرنے والا ہے یہ عمل اس کے ذریعہ مرتب کیا گیا ہے۔ اگر جذبہ ہمدردی آپ میں بھی موجود ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا آپ

کو بھی شوق ہے تو اس عمل کو بڑی خوشی سے آپ بھی سیکھ سکتے ہیں۔ پھر آپ بھی اسی طرح حیرتناک کرامات دکھا کر دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔

میں نے اشتیاق ظاہر کیا بابا جی نے اس کی ترکیب اپنی زبان سے اس طرح بیان فرمائی۔

عروج ماہ یعنی چاند کی ابتدائی تاریخ شب یکشنبہ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوں گیارہ سو مرتبہ پڑھو۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو تین چلو پانی دریا سے لے کر کسی پاک مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر اس افسوں کو دم کر دو اور یہ برتن لے کر وہاں سے چلے آؤ دوسرے دن صبح کو جنگل میں جا کر کوا کے گھونسلے کو تلاش کر دیا پہلے سے تلاش کر کے نظر رکھو۔ اس گھونسلے میں اس پانی سے بھرے ہوئے برتن اور ایک خمیری روٹی جس کو گھی مل کر مرغن کر لیا گیا ہو دونوں چیزوں کو با احتیاط رکھ آؤ۔

ان چیزوں کے رکھنے سے پہلے اس کے گھونسلے کو خوب اچھی طرح صاف کر دو اور ایک دری یا ٹاٹ کا ٹکڑا بطور بستر بچھا دو۔ ان تمام کاموں سے فارغ ہو کر اپنے گھر واپس آ جاؤ اور رات کو پھر اسی طرح لب دریا گیارہ سو مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر اتنے ہی پانی کو کسی نئے اور صاف برتن میں دم کر لو اور گذشتہ رات کی طرح لے کر گھر واپس چلے آؤ۔ صبح کو ایک خمیری روٹی مرغن اور یہ پانی لے کر اسی گھونسلے پر پہنچ جاؤ اور کل کا برتن وہاں سے نکال کر پھینک دو اور گھونسلے کو صاف کر کے اس کا بستر بچھا کر آج کا نیا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جاؤ اسی طرح تین روز کرو۔

چوتھے دن صبح کو جا کر اس کے گھونسلے میں جو تازہ بیٹ اس کی ہو وہ کسی ڈبیہ میں محفوظ کر لاؤ۔ جب دو تین دن کے بعد ڈبیہ کی بیٹ خشک ہو جائے تو اس کو پتھر پر پیس کر سفوف بنا لو اور محفوظ رکھو۔ یہی سفوف پانی کی مدد سے مرہم بنا کر مقام نیش زنی پر لگا دیا کرو۔ اور ایک گلاس پانی پر صرف ساتھ مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر بچھو کے کاٹے کو پلا دیا کرو۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ بچھو کا زہر فوراً دور ہو جایا کرے گا۔ افسوں یہ ہے۔

مگر رانکر کھائیں کمر ھی مر جاویں ان کالوں کا پانی پلا ھوں فلانے مکر اتر اوتر جائیں۔

(نوٹ) دریا کے کنارے اس افسوں کے تمام الفاظ اسی طرح پڑھے جائیں لیکن جس وقت کسی مخصوص شخص کے لئے پڑھیں تو فلانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

بہرہ پن کا علاج

بہرا پن جو انسان کو ناکارہ کرنے والا مرض ہے۔ بہرہ انسان دوسروں کی بات نہیں سن سکتا۔ اس لئے اس کی زندگی بھی بیکاری ہوتی ہے گو کہ اس کے حواس عقلیہ تو درست ہوتے ہیں مگر وہ دنیاوی کاروبار اور روزگار اس خوبی سے طے نہیں کر سکتا جیسا کہ صحیح قوت سامع والا شخص کر سکتا ہے اس کی گھریلو زندگی بھی جہاں دوسروں کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے وہاں اس کے لئے بھی باعث تکلیف ہوتی۔ اس کی بھی تین قسمیں ہوتی ہیں ایک تو وہ جو کہ انسان پیدائشی ہی بہرہ پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے عارضی جس سے کہ دماغی فضلات کان میں جمع ہو کر یا کان زخم پھوڑے پھنسیاں پیپ اور ورم سے بند کر دیں اور بیرونی آواز کو کان میں جانے کے مانع ہو کر مریض کو بہرہ بنا دیتی ہیں۔ تیسرے اس کی ایک قسم ہے جس سے قوت سامع کے اعصاب کو دماغی و اعصابی کمزوریاں کے باعث مختلف دماغی امراض کے ہو جاتی ہیں۔

چوتھی بھی اس کی ایک قسم ہے جو شاذ و نادر وقوع پذیر ہوتی ہے جسے حادثی کہتے ہیں وہ کسی حادثہ کے ہو جانے سے یا کان کا پردہ پھٹ جانے سے یا دماغی چوٹ کے لگ جانے سے ہوتی ہے بہت بوڑھے اشخاص بھی دماغی قوت اور اعصابی حس کے کم ہو جانے سے بھی بہرے ہو جاتے ہیں۔

غرضیکہ یہ بیماری بھی حضرت انسان کے لئے ایک مصیبت اور نفرت انگیز سی پیدائشی بہرہ پن کا علاج تو بہت ہی مشکل ہے دماغی فضلات کے سبب کان کا بند ہو جانا یا زخموں اور پھنسیوں سے ورم اور پیپ کی وجہ سے کان بہرہ ہو جانا تو ایک معمولی سی بات ہے۔ فضلات کا نکال دینا اور پیپ صاف کر کے زخموں اور پھنسیوں کا علاج کر کے اسے درست کیا جا سکتا ہے۔ مگر ضعف دماغ اور سماعی اعصاب کے کمزور اور معطل ہو جانے یا دماغ اور کان کے پردہ پھٹ جانے سے جو بہرہ پن ہو جاتا ہے اس کا علاج معنی دارد۔ ڈاکٹر اور حکما لوگ تو اس کے لئے مختلف قسم کی مقوی دماغ ادویات کھلاتے رہتے ہیں اور کانوں میں بھی گوناگوں قسم کی ادویات

ڈالتے رہتے ہیں۔ مگر کامیابی بہت ہی تھوڑی ہوتی ہے۔ کہیں ایک دو فیصدی مریض درست ہو جائیں تو خوش قسمتی سمجھئے۔ وگرنہ اکثر تو یہی دیکھا گیا ہے کہ مریض زرکثیر خرچ کرنے کے باوجود بھی مایوس رہتا ہے اور اپنی قسمت پر دوش دے کر خاموش ہو جاتا ہے۔

بعض لکھے پڑھے متمول لوگ ایک مشین خرید لیتے ہیں۔ جو اہل یورپ نے عارضی طور پر ٹیلیفون کی طرح کان سے لگا کر آواز سننے کے لئے بنا رکھی ہے۔ مگر اس سے بھی نہایت مدھم سے آواز سنائی پڑتی ہے جس کو بعض ہوشیار لوگ تو سُن کر تمیز کر سکتے ہیں اور بعض اُسے بھی تمیز نہیں کر سکتے۔ نپٹ بہرہ پن میں تو مشینری بھی کام نہیں دیتی۔

آیئے ہم آپ کو ایسے بہرہ پن کے لئے ایک ایسا مجرب المجرب علاج بتا دیں جسے اگر بہرہ پن کا مسیحا کہہ ڈالیں تو بے جا نہ ہوگا۔

شوراتری کے دن سورج غروب ہوتے وقت ایک کوا کو جنگل سے پکڑیں۔ اگر کسی پہاڑی کوا کا گھونسلہ مل جائے تو وہ اور بھی زیادہ مفید ہوگا۔ ورنہ اس عام کوا کا بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس کوا کو لا کر پنجرہ میں بند کر دیں اور اُسے تین دن تک اس کی معمول کی غذا دیتے رہیں چوتھے دن سے اسے تولہ بھر گائے کا دودھ جس میں دو بوند روغن فندق ملا ہو سات دن تک روزانہ پلاتے رہیں ساتویں دن اسے ہلاک کر کے اس کے بھیجا کو اس کے سر سے نکال کر محفوظ کریں اور اسے ایک کھرل میں اچھی طرح باریک پیس لیں۔ اس میں سے قریباً چھ ماشہ کے ایک رس اور رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی چھوٹی سی شیشی میں محفوظ کر لیں پھر ایک بڑی شیشی لیں اس میں ایک چھٹانک روغن کنجد ڈالیں اور اس روغن کنجد میں نو ماشہ روغن لونگ ملا دیں۔

تین دن تک اسے پڑا رہنے دیں چوتھے دن اسے کوا کے بھیجے کی رطوبت جو آپ نے شیشی میں محفوظ کی ہوئی ہے ملا دیں اور اب اس روغن کی شیشی پر مضبوط ڈاٹ لگا کر اور اس کے ڈاٹ اور منہ کو لاکھ سے بند کر کے کسی ایسی جگہ لے جائیں جہاں بکریوں کے ریوڑ رہتے ہوں اور ان کا فضلہ کھاد عام طور پر رہتا ہو اس کھاد میں اس شیشی کو پندرہ دن کے لئے دفن کر دیں۔ پندرہ دن کے بعد اس شیشی کو نکال لیں۔ کان میں ڈالنے کی دوائی تو تیار ہو چکی آپ اسے محفوظ کر لیں۔ اب آپ مغز فندق لے کر اس میں سے قریباً ایک تولہ روغن نکال لیں اور اسی طرح مغز بادام کا بھی

روغن لے لیں اور مغز پستہ کا بھی۔ ان تینوں روغنوں کو ہم وزن ملا لیں روزانہ مسکہ مادہ گاؤ سے شیریں کر کے حلوہ تیار کریں اور قریب ایک پاؤ حلوہ میں بادام پستہ وقندق کا مرکب روغن جو اس کے پاس موجود ہے قریب چھ ماشہ ملا کر اس حلوہ کو کھالیا کریں ایک ماہ متواتر ہر روز صبح نہار یہ حلوہ کھاتے چلے جائیں اور دن میں دو بار ایک بار علی الصبح اور ایک بار رات کو سوتے دفعہ روغن محفوظ کان میں ٹپکاتے چلے جائیں۔

اس طرح ایک ماہ کے کھانے اور کان میں دوا ٹپکانے سے اگر پچاس فیصدی بہرہ پن ہوگا تو وہ بالکل دور ہو جائے گا۔ اور اگر نیٹ بہرہ پن ہے تو یہ حلوہ آپ کو اور یہ ٹپکانے کی دوائی کان میں آپ کا قریب قریب تین ماہ ڈالنی ہوگی۔ تو آپ بالکل درست ہو جائیں گے اور اگر کسی ضربہ وسکتہ وتیز پردہ سامع یعنی کان ڈھول کے پھٹ جانے کی وجہ سے بہرہ پن ہے تو یہ حلوہ اور کان میں ٹپکانے کی دوا سال بھر متواتر استعمال کرنی ہوگی۔ مگر آپ قوت سماعت میں کچھ نہ کچھ اضافہ محسوس کریں گے۔ اور اگر اس طرح سال بھر عمل کیا گیا تو سماعت بالکل درست ہو جائے گی۔ مگر واضح رہے کہ یہ پیدائشی بہرہ پن کا علاج نہیں ہے۔

محبوب کا بغرض ملاقات بیقرار ہونا

کوئی ایسا محبوب جس سے آپ کو عشق ہو وہ آپ کو نہ چاہتا ہو یا آپ اسے اس کی جان پہچان تک بھی نہ ہو آپ چاہیں کہ وہ آپ سے رابطہ قائم کرے اور آپ سے خلوص دل سے محبت کرے تو آپ اس کے لئے نیچے لکھے عمل پر عامل ہوں۔

کسی ایسے باغ کی تلاش کریں جس میں آم شیریں کے درخت بھی ہوں۔ اور برگد کا بھی کوئی بہت پرانا اور بڑا سا درخت ہو اور ساتھ ہی اس درخت پر کسی مادہ کوا کا گھونسلہ بھی ہو۔ جب اس قسم کا باغ آپ کو مل جائے تو آپ چاندنی رات کو منگل کی رات قریب بارہ بجے اس درخت پر جا کر اس مادہ کو اپنی گرفت میں لے لیں۔ اور پکڑتے ہی اسے اپنے سینے سے لگا کر درخت سے نیچے اتر آئیں اور جب اپنے مسکن کو لوٹیں تو راستہ میں بھی اس مادہ کوا کو اپنے سینے سے لگا کر لے آئیں۔

واضح رہے کہ جس وقت سے آپ اسے گھونسلہ سے پکڑیں اس وقت سے مسکن تک پہنچنے تک اُسے آپ اپنے سینہ سے جدا نہ کریں اور اپنے گھر پر ایک زرد یا کیسری رنگ کے سوتی لتہ کے تھیلہ میں جو اس مطلب کے لئے پہلے ہی تیار رکھا ہو ڈال کر اور اس تھیلہ کا منہ بند کر کے اُسے اپنے سرہانے کی طرف کسی کھونٹی سے لٹکا دیں صبح اُٹھ کر اس پرند کو کسی آہنی تاروں کے پنجرہ میں ڈال دیں اور اسے اس کی معمولی غذا کا آب و دانہ ڈال دیں۔

اب ایک کونڈی میں ایک چھٹانک دوغ شیریں۔ شہد۔ زعفران اور قدرے عطر حنا ڈالیں۔ ان سب چیزوں کو کونڈا اور ڈنڈا کے ذریعہ یک جان کر دیں۔ یاد رہے کہ کونڈی پتھر کی ہو مٹی کی نہ ہو۔ جب یہ یک جان ہو جائیں تو اُسے محفوظ رکھ لیں اور شام کو جب سورج غروب ہونے لگے اور دو وقتوں کا ملاپ ہو تو یہ دوغ مرکب اس کوا کی غذا کے پیالے میں ڈال دیں نصف شب کے قریب جب آپ پنجرہ میں غذا کے پیالے میں دیکھیں گے تو وہ خالی ہوگا۔ وہ دوغ کھا لیا ہوگا۔ اب آپ اس پرندہ کو اسی طرح زرد یا زعفرانی الگ تھیلہ میں بند کر کے اپنے پلنگ کے سرہانے کی طرف لٹکا دیں۔

صبح اٹھ کر پھر اسے تھیلہ سے نکال کر حسب معمول آہنی پنجرہ میں ڈال دیں۔ اسی طرح ہر روز اس کو ایک بار مذکورہ دوغ کھلاتے رہیں۔ اور بوقت آدھی رات تھیلہ مذکور میں ڈال کر اپنے سرہانے لٹکا دیا کریں۔ یہ عمل لگاتار سات دن تک کرتے رہیں۔ آٹھویں دن اسی باغ میں جا کر جہاں سے آپ نے اُسے پکڑا تھا۔ ہلاک کر کے اس کے سینہ سے اس کا دل نکال لیں۔ دل کو ایک لکڑی کی ڈبیہ میں محفوظ کریں اور اس کی نعش کو ایک گڑھا قریباً ایک فٹ نیچا گڑھا کھود کر اور اس کی تہہ میں تین گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں بچھا کر اور اس کی نعش کو ان پھولوں کی پنکھڑیوں پر رکھ دیں۔ اور پھر دوسرے تین گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں اس کے اوپر ڈال کر اسے دفن کر دیں۔ اور اس دل کو ساتھ لے آئیں۔ اس دل کو اس ڈبیہ میں پورنماشی کی رات تک پڑا رہنے دیں۔ پورنماشی کی رات کو اس ڈبیہ دل مذکور کو نکالیں۔ اور ایک کھرل میں ڈال دیں اس میں ایک ماشہ کستوری ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ عنبر و تین عدد گل گلاب کی پنکھڑیاں ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں اور اس وقت تک برابر کھرل کرتے چلے جائیں جب تک کہ یہ ایک لئی سی بن کر خشک

ہونے کے نزدیک پہنچے اس وقت اس سب لئی کو ایک چندن کی لکڑی کے ٹکڑے سے اکٹھا کر کے ایک گولا بنالیں۔

اس گولے کے خشک ہونے تک ایک کاغذ کی ڈبیہ میں رکھیں اور ہر روز شب کو اسے دھوپ بورہ چندن اور چوب اگر کی دھونی دیں۔ ایک ہفتہ تک ایسا کرتے رہیں۔ گولا مذکور اس وقت تک بالکل خشک ہو جائے گا۔

اب اس گولا پر تین بار چندن کی لکڑی سے گھسا ہوا اور عرق گلاب میں پسا ہوا تلک لگا دیں اور اس پر ایک سوتی کیسری رنگ کا کپڑا لپیٹ دیں اسے ایک لکڑی کی ڈبیہ میں ڈال کر اس میں کچھ پھول کی پتیاں اور تھوڑا سا صندل ڈال کر اس ڈبیہ کو بند کر دیں۔

اب اس بات کی تلاش کریں کہ آپ کا محبوب کس راہ پر سڑک بازار سے عام طور گذرتا ہے جس راہ سے آپ کا محبوب عام طور پر گذرتا ہے اس راستہ کو قریب چھ انچ گہرا کھود کر اس میں اس ڈبیہ کو دفن کر دیں۔ جونہی آپ کا محبوب اس راہ سے گذرے گا۔ اس کے دل میں آپ سے انس پیدا ہونا شروع ہوگی اور جس دن اس نے اس زمین پر پاؤں دھرا جہاں ڈبیہ مدفون ہے اسی وقت سے وہ آپ کے لئے بے قرار ہو کر تڑپ اٹھے گا اور جب تک آپ سے ملاقات نہ کرے گا چین نہ پائے گا اور روز بروز آپ سے رابطہ بڑھا کر محبت کی پینگیں بڑھائے گا۔

بانگی لُکنت یعنی اٹک رُک کر بولنے کیلئے ایک نادر الوجود نسخہ

لکنت زبان بھی ایک نہایت ہی بُرا مرض ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے دلی جذبات پوری طرح واضح نہیں کر سکتا اور اگر بیان کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے تو اُسے اس میں بہت وقت صرف ہوتا ہے اور دقت محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے سننے والا بھی بیزار ہوتا ہے۔ اور دل میں ایسے شخص سے نفرت کرتا ہے۔ اسی لئے سرکاری ملازمت اور لمیٹڈ فرموں نے ایسے شخصوں کو ملازمت میں لینے کی منادی کر رکھی ہے۔ اور اُن لوگوں کو ملازمت سے محروم کیا ہے۔

گو کہ عام لوگ اس کے لئے شہد اور مغز بادام استعمال کرتے رہتے ہیں اور دید لوگ مقوی اعصاب ادویات دیتے رہتے ہیں مگر اُن سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ ہاں اگر مرض معمولی ہو تو قدرے درست ہو جاتا ہے۔ مگر تاہم بھی عود کر آتی ہے۔

لہٰذا اگر آپ کو کوئی ایسا مرض ملے تو ازراہِ ثواب یا اپنے متعلقین میں سے کوئی ایسا ہو تو ازراہِ محبت اُسے یہ نسخہ استعمال کرا دیں۔ شرطیہ فائدہ ہو گا اور مرض جڑ سے نیست و نابود ہو جائے گا۔ مریض بالکل طراری سے بولے گا اور ذرا بھی کبھی نہ رکے گا۔

سنیچر وار کے روز کسی باغیچہ سے کسی اڑتے کھاتے پیتے اور بولتے نر کوا کو بذریعہ جالی گرفتار کریں اور اُسے اپنے مسکن پر لا کر پنجرہ میں بند کریں۔ اُسے اس کی ضرورت کی غذا کھانے کے لئے ڈالیں۔ مگر تین دن کے بعد اس کی معمول کی غذا کے علاوہ ہر دوپہر قریب بارہ بجے بادام کی گری مغز فندق کو شیرہ سیب میں گھوٹ کر جب وہ گھٹ جائے تو اس میں آرد ماش کو گوندھ لیں اور اس کی بیر کے برابر گولیاں بنا ڈالیں۔ اور یہ گولیاں قریباً ایک تولہ روزانہ اس پرند کو کھلا دیں۔

یہ عمل نو دن تک برابر جاری رہے خیال رہے کہ یہ گولیاں خشک نہ ہونے پائیں۔ اور اگر خشک ہونے کا احتمال ہو تو دوبارہ بنالیں جب یہ گولیاں ختم ہو جائیں تو اُسے ہلاک کر کے اس کا بھیجا نکال لیں اور اس کی زبان کاٹ لیں اور اُسے جا کر باہر آبادی سے دور دفن کر دیں اب اس کا بھیجا اور زبان کو ایک سیر بھر کی کھرل میں ڈال دیں۔ اس میں بالچھڑ ایک تولہ۔ کشنیز خشک ایک تولہ۔ گل زرد ایک تولہ گل حنا تازہ ایک تولہ۔ تخم سیاہ ایک تولہ۔ بادام کی گری دو تولہ۔ مغز فندق یک تولہ اور روغن چنبیلی یک سیر ملا کر کھرل کرنا شروع کریں ایک ہفتہ برابر ان سب کو کھرل کرتے رہیں۔ اسی رعصہ میں یہ سب مالیدہ ہو کر یک جان ہو جائیں گے۔ انہیں کسی کانسی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر اور نیچے دھیمی آنچ دیتے رہیں۔ قریب نصف گھنٹہ کے اس میں کچھ مادے تہ نشین ہوتے جائیں گے۔ آپ تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیکھتے رہیں کہ وہ تہ نشین ہونے والے مادے تیز آنچ سے جل نہ جائیں۔

جب وہ پوری طرح سرخ ہو کر بھن جائیں تو برتن کو آگ سے اتار لیں اور تیل مذکور کو ٹھنڈا ہونے دیں اور تیل مذکور کو کسی گاڑھے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔

ہر روز بوقت شب قریب ایک تولہ تیل مذکور کی چندیا اور دماغ کی مالش کریں۔ اور

روزانہ حلوہ مغزیات کھانے کو دیں ترش چیزوں اور ٹھنڈی اشیاء نیز دودھ یعنی دہی سے پرہیز کریں۔ جب تک کہ زبان کی لکنت بالکل درست نہ ہو جائے آپ روزانہ متواتر بغیر وقفہ ان مغزیات کو کھاتے رہیں اور روغن مجوزہ کی چند یا اور سر پر مالش کرتے جائیں۔

اب دس پندرہ دن یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ بموجب شدت وخفت مرض دیکھیں گے کہ مریض مکمل طور شفایاب ہوگا۔ اور نہایت تیزی وطراری سے گفتگو کرے گا۔

حالات کی پیشین گوئی کرنا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ عوام اپنی قسمت اور آنے والے حالات جاننے کے لئے جوتشیوں کی دہلیز بوسی کرتے رہتے ہیں۔ اور اپنی بگڑی قسمت بنانے کے ان کے اُپائے کرنے اور مختلف تعویذ لینے کے لئے زر کثیر خرچ کرتے ہیں۔

بعض قسمت کے مارے ان لوگوں کی قدمبوسی میں رہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے علم کے مطابق جو کچھ بھی انہیں معلوم ہوسکتا ہے انہیں بتاتے رہتے ہیں۔ اور اگر سیارگان کا اثر اُن پر بُرا پڑ رہا ہو اور ان کی تقدیر الٹی ہو تو وہ اس کے لئے مختلف تجاویز یعنی اُپائے مختلف عمل پاٹھ پوجا منتروں کے اجازن اور انواع واقسام کے تعویذ دیتے ہیں۔ ضرورتمند لوگ ہر قسم کی تکالیف اٹھاتے اور اپنے دولت لٹاتے رہتے ہیں۔ یا ان میں سے بہت تھوڑے کامیاب ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کی زیادہ تعداد اپنے مقصد سے مایوس ہی رہ جاتی ہے۔ جو حالات ان کو بتائے جاتے ہیں ان میں قریب دس فیصدی تو درست ثابت ہوتے ہیں اور کچھ مشکوک اور قریب اسی فیصدی بالکل غلط نکلتے ہیں جس کا جواب سوائے اس کے کوئی نہیں ہوتا کہ صرف حساب نکالتے ہیں۔ کچھ غلطی سی رہ گئی ہے۔

اسے تو میں بھی مانتا ہوں کہ علم جیوتش بالکل درست ہے مگر اس کا حساب کچھ ایسا کٹھن اور پیچیدہ ہے کہ اسے معمولی دماغ کا آدمی یا ہر کس و ناکس عبور نہیں کرسکتا۔ اس کے لئے ایک بہت لمبے تجربہ اور کافی مہارت نیز اچھی خاصی علم سیارگان پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ سب بے سود۔ کیا ہوا کہ کہیں چھوٹے موٹے حساب میں کامیابی ہوگئی۔

آؤ میں آج آپ کو ایک ایسا عمل بتاتا ہوں کہ جس سے آپ ایک معمول کو اپنے عمل میں لاکر کسی شخص کی بھی جس کی آپ چاہیں قسمت کا تمام حال بلکہ اس کی تمام عمر میں پیش آنے والے اچھے یا بُرے واقعات دریافت فرما سکتے ہیں اور جو حالات اس عمل کے زیر اثر آپ کا معمول بتائے گا آپ یقین جانیے کہ وہ سو فیصدی درست ثابت ہوں گے۔ اور جو واقعات بد پیش آنے والے ہوں گے اُن کا جو تدارک یعنی اُپائے آپ کا عامل بتائیگا وہ بھی تیر بہدف ہوں گے۔

آپ اس عامل کے ذریعہ ایک تو ایک شخص کے آنیوالے حالات کے متعلق پیشین گوئی کر سکتے ہیں اور دوسرے کسی کی بگڑی قسمت کو بھی بنا سکتے ہیں۔

اس کے لئے آپ چاند کی پہلی رات ایک ایسے قبرستان میں رات کے بارہ بجے کے قریب جائیں۔ وہاں زمین کھود کر کوئی بہت پرانی اور بوسیدہ سر کے حصہ کی ایک ہڈی اٹھالائیں اس ہڈی کو اپنی داہنی جیب میں ڈال کر اپنے مسکن پر واپس چلے آئیں اب اندھیرے کمرے میں اس ہڈی کو جیب سے نکال کر ایک آہنی یا ٹین کے بکس میں بند کر دیں۔ اور اس پر سندور چھڑک کر اس بکس میں ہڈی مذکور رکھ دیں۔ نیز قدرے کافور اور زعفران بھی اس بکس میں رکھیں۔

یہ بکس تین دن تک اندھیرے کمرے میں رہے اور ان تین دنوں تک ہر رات قریب بارہ بجے کے آپ تھوڑی دھوپ اس بکس کے نزدیک سلگا کر بکس کا ڈھکنا کھول کر دھوپ کا تھوڑا سا دھواں اس بکس کو دے دیں تاکہ اس دھوپ کا دھواں اس ہڈی و رشتہ تک پہنچ جائے۔ اب کسی سوموار کی شب جب کسی چاند کی چوتھی رات ہو تو اس بکس کو اپنی داہنی جیب میں ڈال کر بوقت سندھیا یعنی جب دن اور رات کا ملاپ ہو رہا ہو آبادی سے بہت دور قریباً ایک یا دو میل پرے کسی کوے کے گھونسلے سے ایک کوا کو پکڑیں اور اسے اپنے مسکن پر لائیں۔ پنجرہ میں بند کریں اور اس شب جب آپ سونے لگیں تو اس پر ایک سیاہ رنگ کا سوتی کپڑا ڈال دیں جب صبح ہو تو اس کپڑے کو ہٹا دیں اور کوا کو اس کی معمول کی غذا ڈالیں۔ اسی دوپہر سے تھوڑا سا مکھن مادہ گاؤ کھانے کو دیں اور پھر رات کو جب آپ سونے لگیں تو اس کے پنجرے کو سیاہ سوتی کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ دوسرے دن بھی اُسے حسب معمول اس کی غذا اور مکھن دیتے رہیں۔ گیارہ دن اور رات

یہی عمل کریں۔ بارھویں دن رات کے دس بجے انسانی ہڈی والے بکس کو بائیں جیب میں ڈال کر اور اس کوا کو دائیں ہاتھ میں پکڑ کر اسی قبرستان پر جائیں جہاں سے آپ نے پہلے سر کی ہڈی حاصل کی تھی وہاں جا کر اسی ہڈی کے بکس کے اوپر اس کوا کو ہلاک کریں اس کے پر نوچ کر ایک پٹھہ کا سیاہ پر اس بکس میں ڈال دیں۔ اور اس کا پیٹ چاک کر کے اس کا دل و جگر دونوں نکال لیں اور باقی کی نعش کو وہاں ہی دبا دیں۔

اب گھر واپس آئیں اور دوسرے دن اس دل و جگر کو ایک آہنی ڈبیہ میں ڈال دھوپ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب یہ دونوں خوب خشک ہو جائیں تو اُن پر بھی سندر چھڑک دیں اور پھر ایک لال رنگ کے سوتی لتہ میں ان دونوں کو ایک ہی جگہ لپیٹ کر اس آہنی استخوان والے بکس میں ڈال دیں جب آپ یہ سب درست طور کر لیں تو اب آپ سمجھیں کہ آپ بالکل کامیاب ہو چکے ہیں۔

اب جب کبھی آپ کو کسی کی قسمت کا حال بتانا ہو تو کسی بھی شخص کو چاہے مرد ہو یا عورت مگر یہ شرط ضروری ہے کہ اس کی شادی نہ ہوئی ہو کہ اپنا معمول بنانے کے لئے منتخب کریں۔ کسی چوبی نشست پر جس پر کوئی اونی کپڑا بچھا ہو معمول کو بٹھا دیں اور اس کے دامن میں یہ بکس رکھ دیں۔ اس کا دایاں ہاتھ اس بکس پر ہونا چاہئے اب سیاہ کپڑے سے اس کی آنکھ پر پٹی باندھ دیں اور پندرہ منٹ تک خاموش بیٹھے رہیں۔ کوئی شخص بھی وہاں کوئی بات چیت نہ کرے مکمل سکون ہو۔ اس وقت تک آپ کے معمول کی روح ہوا میں پرواز کر رہی ہوگی اور وہ قریب قریب اس دنیا سے بے خبر ہوگا۔ اب آپ اس پر جو بھی سوال کریں گے وہ اس کا جواب یا ثواب دیگا۔ اور جو کچھ بتائے گا معمول آنے درست ہوگا۔

اگر ان میں آپ کو کسی برائی یا بھلی بات کے لئے کوئی تدارک یعنی اپائے پوچھنا ہے تو وہ بھی پوچھ سکتے ہیں۔ آپ جو وہ بتائے سب لکھتے جائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

یاد رکھیں کہ معمول کو اس حالت میں نصف گھنٹہ سے زیادہ نہ رہنے دیں ورنہ معمول بیمار ہو جائے گا جونہی آپ معمول کے دامن سے وہ بکس اٹھا لیں گے۔ وہ ہوش میں آجائے گا۔

گھوڑے کی رفتار کا تیز ہونا

بعض گھوڑے شکل و شباہت اور جسامت میں تو بہت عمدہ ہوتے ہیں مگر اُن کی رفتار نہایت ہی گندی اور پست ہوتی ہے تیز گھوڑ دوڑوں اور ریسوں میں بھی گھوڑے کی تیز رفتاری اور عمدہ رفتاری کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں اگر آپ چاہیں کہ گھوڑے کی رفتار تیز اور عمدہ اور پسندیدہ ہو تو شب برات کے روز دوپہر کے وقت ایک کوا کو اس کے گھونسلے میں پکڑیں۔ اس بات کو پہلے سے ہی تاڑ رکھیں کہ کوا جوان اسیر ہو کوئی بوڑھا اور مریض نہ ہو۔

ایسے کوے کو گھونسلے سے ہی پکڑیں۔ اس کوا کو اپنے مسکن پر لے آئیں اور اُسے دانہ دنکا سے ہوشیار کریں۔ اسی شب رات کو جس پنجرے میں اُسے رکھیں اس میں قدرے سندور ڈوبا لال رنگ کا لتہ بچھا دیں اور بجائے پانی کے اس پنجرہ میں پینے کے لئے چھٹانک بھر خالص عرق گلاب ڈال چھوڑیں۔ صبح پو پھٹتے قریباً پانچ بجے ایک برتن میں ببول کی آگ ایک انگیٹھی میں جلا دیں اور جب دھواں نہ ہو کوئلے خوب لال ہو رہے ہیں تو اُن پر صندل سرخ کا بورا رکھ دو اور گوگل اور حرمل ڈال دو اور یہ سب چیزیں اس قدر ڈالیں کہ ان میں سے ہلکا ہلکا دھواں قریب ایک گھنٹے کے نکلتا رہے جب کمرہ خوشبو سے خوب معطر ہو جائے تو اس وقت جبکہ قدرے دن کی روشنی بھی ہو چکی ہوگی اس کمرہ میں ہی اس کوا کھانے کے لئے دو تولہ شہد خالص ایک چھٹانک دوغ شیر مادہ گاؤ میں خوب ملا کر کسی برتن میں کھانے کے لئے دیں یا اُس کے پنجرہ میں کھانے کے لئے رکھ دیں آپ دور ہو جائیں تاکہ کوا اُس غذا کو آزادی سے کھا سکے پھر دوپہر کو اس کوا کے پنجرہ کو کسی آم کے درخت کے نیچے لا کر رکھ دیں یا اُس درخت کی کسی شاخ سے باندھ کر لٹکا دیں۔ اور اس کی غذا کے لئے اُبلے ہوئے چاول سفید اس پنجرہ میں ڈال دیں۔ اور ان چاولوں پر قدرے چینی سفید بغرض شیریں ڈال دیں۔

اب اس کوا کو اس رات قریباً بارہ بجے کے ہلاک کریں اور اس کے خون کو محفوظ رکھیں۔ کوا کو باہر زمین میں دفن کر دیں۔

اب اس خون کو ایک کھرل میں ڈالیں اس میں ایک ماشہ کستوری تین ماشہ زعفران کاشمیری خالص ملا دیں اور اسے کھرل کرنا شروع کریں اور اس وقت تک برابر کھرل کرتے چلے جائیں جب تک کہ یہ خون خشک ہو۔ میدہ کی طرح سفوف نہ ہو جائے اب اس مرکب سفوف کو ایک سرخ رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

گندے سے گندے اور کمزور سے کمزور گھوڑے کو بھی اگر آپ چالیس دن لگاتار بوقت دوپہر بطور انجن اس کی دونوں آنکھوں میں سلائی سے یا یونہی ذرا روئی سے چھڑک دیں گے مگر یاد رہے کہ درمیان میں ناغہ بالکل نہ ہونے پائے تو یہ گھوڑا ہمیشہ کے لئے نہایت ہی تیز اور عمدہ رفتار ہوگا اور ہر شخص کا پسندیدہ اور مقبول ہوگا اور اس کی قیمت کئی گنا بڑھ جائے گی۔

اور اگر کسی گھوڑے کو کسی شرط کی دوڑ یا مقابلہ میں لے جانا ہو تو چاہیے یہی سابقہ گھوڑا ہو یا کوئی نیا گھوڑا ہو یعنی جس پر چالیس دن لگاتار یہ سفوف مرکب بطور انجن مرکب استعمال نہ ہوا ہو تو اُس ریس یعنی دوڑ سے ایک گھنٹہ پہلے ہی مرکب سفوف تھوڑا سا مثل سابق اس کی دونوں آنکھوں میں ڈالیں اور قریب ایک رتی اس کی زبان پر ڈال دیں اور قریباً دو دو رتی اس کے چاروں پاؤں کے کھروں پر مل دیں اور پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

ایسا عمل کرنے کے قریب قریب پندرہ بیس منٹ بعد ہی وہ گھوڑا جس پر یہ عمل کیا گیا ہے نہایت ہی چست و چالاک اور چاق و چوبند ہو جائے گا۔ اور اتنا طاقت ور اور زور آور ہو جائے گا کہ اس کا زور جھیلا نہ جائے گا۔ اور مقابلہ کے تمام گھوڑے اس کی تیز رفتاری اور شہزوری سے مغلوب ہو کر بازی ہار جائیں گے۔

گزشتہ جنم یاد کرنا

ہندو کی عقیدت کے مطابق انسان پیدا ہوتا ہے۔ اور مرتا رہتا ہے لیکن انسان کو اپنا گزشتہ جنم یاد نہیں رہتا ہے۔ اگر جوتش کے مشہور گرنتھ بھر گو سنگھتا میں مہارشی بھر گو جی مہاراج نے گزشتہ تین جنم کا ذکر کر دیا ہے۔ لیکن اس کتاب کے مکمل نہ ملنے دوم اس عمل کے نہ جاننے کی وجہ سے ہر شخص اس سے مستفید نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن اس تنتر کے ذریعہ انسان اپنے گذشتہ جنموں کو جان سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے :۔

کہ میری گورا، کیسر، کستوری، کافور ان سب کو مساوی الوزن لے کر شہد کے ہمراہ کھرل میں پیس کر اس کو سدھ منتر کے ساتھ آنکھوں میں لگاوے تو اس کو اپنا سابقہ جنم یاد آئے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال راتر کی ترشول ہست دھانی تنج۔ اہی نرپال گل شوبھی آ گچھ آ گچھ بھگوتی جنم گیات کارنی مم سند ھبنک کرو کرو سواہا۔

سلیمانی کاجل

اگر کوئی شخص بروز منگل وار یک پختہ جب سدھ یوگ ہو۔ اس وقت قبرستان یا مسان میں تازہ مردہ کھوپڑی میں تل کا تیل ڈال کر اور میری زبان کو روئی میں لپیٹ کر کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کے لگانے خلاق عالم کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاوے گا۔ اور کیلا اگائے کے موت اور گنگا جل سے آنکھوں کو دھونے سے تمام کو نظر آنے لگ جائے گا۔ یہ تنتر بغیر منتر کے پھل وانک۔ (فائدہ منسوب ہے اس لیے اس کا نام سدھ تنتر ہے)

نظروں سے غائب ہونا

اگر کوئی شخص میری زبان کو زعفران کنگو و چندن سے گھس کر اور اس پر ذیل کا منتر 108 بار پڑھ کر پھونک مار کر تلک کرے تو بنائب ہو جاوے منتر یہ ہے۔

اوم نموکال راتری ترشوں ہست رہارنی میکھ دہاتی آ گچھ آ گچھ بھکوتی مم سدھی کرو کرو سواہا۔
اول اس منتر کا سوالاکھ جاپ کرلیا جاوئے۔ اس کے بعد میں تلک پھل وائک ہوتا ہے۔

بخار کافور ہو

اگر کوئی شخص میرے بائیں پاؤں کو سفید سوت میں لپیٹ کر اپنے داہنے کان میں بطور تعویز بنا کر باندھے تو اس کا بخار کافور ہو جائے گا۔ سدھ پریوگ یہ ہے۔

پیچیدہ امراض کا علاج

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور معالج اس کا علاج کرکے تنگ آ گئے ہوں یا بیماری کا درست پتہ نہ چلتا ہو۔ یا ایک بیماری کے افاقہ ہونے سے قبل دیگر مرض لاحق ہو جاتی ہو۔ ایسی حالت میں مرض اور اس کے لواحقین کو واجب ہے کہ میری دم کو پانچ رنگ کے ریشم میں لپیٹ کر بطور تعویز گلے میں باندھ دیں۔ اور ایک ہزار مہامرتیجے کا جاپ 41 دن کرادیں ان ایام میں علاج کارگر ہو جائے گا۔ یہ سدھ پریوگ ہے۔

نفاق ڈلوانا

اگر آپ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈلوانا چاہیں بشرطیکہ غرض نیک ہو۔ مثلاً کسی شریف گھرانے کا لڑکا آوارہ ہو اور وہ کسی رنڈی کے پھندے میں پھنسا ہو۔ تو اس کے وارثوں کو واجب ہے کہ اگر داہنے ہاتھ میں کوئے کا پر اور بائیں ہاتھ میں میرا پر لیں۔ پھر دونوں پروں کو ملا کر کالے دھاگے سے باندھیں اور تاگے سے باندھ کر دونوں ہاتھوں سے تھام کر ندی میں۔

(اوم نمو نارائن فلاں کی فلاں نے جدائی کرو کرو سواہا) سات دن تک اس منتر سے ایک گھنٹہ روزانہ ترپن کریں اور ترپن کرتے وقت ان ہر دو کی شکلیں ذہن نشین رکھیں۔ اور ہر وقت یہ خیال تیز کرتے رہیں کہ ان کی ناچاقی اب بڑھ رہی ہے۔ بعد ازاں ان کے گھر میں یعنی عورت کے گھر میں جا کر گاڑھ دیں۔ وہ ایک دوسرے سے سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے یقین کامل کے ساتھ عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

اچاٹن

اگر کوئی شخص میرے دونوں پاؤں پر 108 بار اوم مہا پھنی امر تنگ کرو کرو سواہا پڑھ کر دشمن کے گھر میں گاڑھ دیوے تو اس گھر میں لڑائی ہو جاوے گی۔ لیکن اول اس منتر کی سدھی گرہن میں سوا لاکھ بار یکسوئی قلب سے کرے۔ ورنہ بے سود ہوگا۔ آلہ کرسٹل کا عمل کرنا ضروری ہے۔

حب کا بینظر چٹکلہ

اگر کوئی عاشق صادق محبت کی پرخطر وادی میں قدم رکھ چکا ہو اور جس جگہ سے قدم کا واپس ہونا امر محال ہو۔ اور اس کا کوئی ذریعہ کامیابی کا نظر نہ آتا ہو تو اس عاشق صادق کے لئے لازم و واجب ہے۔ کہ بذریعہ عمل ہذا اپنے محبوب صادق سے محبت کی داد لے۔ مجازی عاشق اگر اس سے بُرا کام لیں گے تو وہ خدا کی لعنت کے موجب بنیں گے۔ کیونکہ کسی کی بہو بیٹی کی طرف نظر بد سے دیکھنا ہر ایک مذہب میں قابل نفرین فعل ہے۔

عمل:

اگر میرے کلیجے کو روجن اصلی ملا کر کال راتری والے سدھ کئے ہوئے منتر کا ایک ہزار جپ کر کے آنکھوں میں کاجل بنا کر لگائے اور محبوب سے آنکھیں ملائے۔ تو دیکھتے ہی محبوب اس کے قدموں پر نثار ہو جائے اور اس کو چھوڑا جانا اسے اس کا دل نہ چاہے۔ منتر یہ ہے۔

(اوم نمو کال راتری ترشول ہست دھارنی ہنس راہنی آ گچھ آ گچھ بھکوئی .... (فلاں) مم دشنگ کرو کرو سواہا)

دشمن سے رہائی پانا

اگر کسی شخص کو دشمن نے سخت تنگ کر رکھا ہو۔ اور وہ عاجز آ گیا ہو۔ دشمن اس کو خراب کرنے کے لیے ہر وقت طرح طرح کی تراکیب اختراع کرتا رہتا ہو۔ تو ایسے حالات میں دشمن کا ناطقہ بند کرنے کے لیے واجب ہے کہ میری پیٹھ کو بندر کی بیٹھ کے ساتھ ملا کر اساڑھ کے مہینے

میں نوچندی جمعرات کو پان کے ساتھ یا کسی اور چیز کے ساتھ کھلا دیوے تو دشمن اس کے ساتھ دشمنی کرنا چھوڑ دے گا یعنی اس میں دشمنی کرنے کا مادہ نام ونشان کو بھی باقی نہ رہیگا۔ عقلمند ہر ایک امر کو سمجھ جاتے ہیں۔ بیوقوف منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

حاضرین مجلس کو خوش کرنا

اگر کوئی شخص جگنو کے سر کو میری چربی میں جلائے تو حاضرین جلسہ کو عجیب وغریب تماشہ نظر آئے گا۔ جس سے وہ بہت خوش وخرم ہوں گے۔

نوٹ:۔ یک سوئی قلب وقوت ارادی واپنے خیالات کو ایک مرکز پر قائم کرنے کے لیے آلہ کرسٹل قیمتی ایک روپیہ میں ہمارے کارخانہ سے منگوائیں۔

ہشاش بشاش رہنا

اگر کوئی شخص بچے کی نالی اور میری ناف کو ملا کر سکھائے اور بعد میں شبہ ماہ نیک یوم (حوالہ اندر جل) نیک ساعت میں سونے چاندی تانبے کے تاروں میں لپیٹ کر یا مرسہ دھاتوں کے مخلوط تعویز میں بند کر کے اپنے پاس رکھے تو بیمار نہ ہو۔ ہمیشہ خوش وخرم رہیگا۔

عمل حُب

اگر کوئی شخص بکری کے گوشت کے مقابل میرے گوشت کی ایک رتی ملا کر آکرشن منتر سدھ شدہ کو پڑھ کر محبوب کو کھلا وئے تو محبوب عمر بھر اس کا غلام بے دام ہو کر رہیگا۔ منتر یہ ہے۔

اوم شری کالی مہا کالی ہا سواہا نماد یوالی کی رات کو برف رکھ کر یا گرہن کے وقت میں سوالاکھ جاپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔ بعد سیدھی پھل دائک ہے۔

دشمن مغلوب ہوں

اگر کوئی شخص میری پشت کی ہڈی لے کر اس زعفران، کنگو، کستوری کے ساتھ گھس کر 108 منتر پڑھ کر تلک لگا دیے۔ تو دشمن دیکھتے ہی مغلوب ہو۔ دشمنی کا خیال ترک کر کے اس

کی تعریف میں رطب انسان ہو۔ محبوبہ دیکھتے ہی غلام بے دام ہو۔ جس شخص کے پاس چلنے کو کہے فوراً ہمراہ ہو جاوے سلطان کی نظروں میں بلند مرتبہ پائے۔ سدھ منتر 34 گھنٹے کا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نموکال راتری ترشول ہست دہارتی ہنس دانی آگچھ آگچھ بھگوتی (فلاں) مم وشنیک۔ کرو کرو سواہا۔

دن میں تارے نظر آئیں

اگر کوئی شخص دن میں تارے دیکھنے کا شوقین ہو تو یہ عمل کرے۔ تو میرے سر اور سرمہ کو مساوی الوزن لے کر سہ روز تک سفید اگست کے پھولوں کے رس میں بلا وقفہ کھرل کر کے اور رس سرمہ سے دو انگشت اوپر رہا کرے چوتھے دن خشک کر کے پیس لیں۔ اس سرمہ کے استعمال کرنے سے دن کے تارے نظر آویں گے۔

لوہار کی بھٹی بند کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ لوہار سنار ٹھٹھار سارا دن آگ جلاتا رہے لیکن اس میں کوئی چیز گرم نہ ہو۔ تو ایسا کھیل کرنے کے لیے اس پر واجب ولازم ہے کہ جس قدر لکڑی اس میں جلتی ہو۔ اُس کی قیمت اول نکال رکھے۔ بعد میں دینی پنجشنبہ میں بیری کی گیارہ انگل لمبی لکڑی کاٹ کر لا وے اور اتنی ہی لمبی میری ہڈی لیوے۔ دونوں کو ملا کر اس چولھے میں گاڑ دیوے تو سارا دن آگ جلانے پر بھی ایک انچ تک کوئی چیز گرم نہ ہو گی۔ یعنی نہ پگھلے گی۔ اور کسی کے گھر کے چولھے کے نیچے دفن کر دیں۔ یا تنور میں دفن کر دینگے تو ایک روٹی نہ پکے گی۔ اور تماشا دیکھنے والے حیران ہوں گے۔

حُب

اگر میرے گوشت کو سایہ میں خشک کر کے اشلیکھان پنجشنبہ میں ایک سو بار اس منتر سے ابھی منترت کر کے جس عورت کے سر پر ڈالیں گے وہ محبت کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

کالا کلوا کالی رات میں بھاؤں آدھی رات اٹھ شیطان سوتی کو جالاگ ۔بیٹھی کو جلاگ آوے تان پھوٹے نہیں تو سر کلیجہ پھوٹے پھرو منتر ایشور باچا۔ اس منتر کا دس ہزار جپ کر کے سورج گرہن کے دن اول سدھ کرے۔ بعد میں کام لاوے گا۔

گڑھا ہوا دفینہ نظر آوے

اگر کوئی شخص میرے سر اور سرمہ کو میرے کلیجہ کی سیاہی کے ساتھ آمیز کر کے گوروچن اس کے ساتھ حل کر کے پکھ پچھتر کرشن پکھیہ کی چودس کے دن یہ منتر 108 بار ابھی منترت کر کے سفید مرغ کی آنکھوں میں لگاوے اور لال رنگ کے ریشم کے کپڑے پر یہ نقش مرغ سفید کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دیوے تو اس مکان میں جہاں دفینہ ہوگا سر پٹہ جائیگا۔

جنتر یہ ہے:

ن	ی	ش
ش	ن	ی
ی	ش	ن

سلیمانی سرمہ

اگر کوئی شخص شوقین ہو تو اس کو چاہیے کہ کالک کے مہینے میں منگلوار کے دن پکھ پچھتر میں یہ میرا سر اور ہرتال منسل مساوی الوزن لے کر کھرل کرے اور دُرناسفتہ کے اول رتو کے پارچہ میں لپیٹ کر کاسہ سر میں کا جل تیار کرے۔ تو اس کے استعمال سے اندھیری کالی رات اس کے لیے روز روشن کی طرح ہو گی جس میں اس کو کسی قسم کا خوف و خطر محسوس نہ ہوگا۔ اندھیری سے اندھیری جگہ میں بھی وہ بلا خطر چلا جائے گا۔

غائب ہونا

اگر کوئی شخص منگلوار پکھ پچھتر میں میرے پاؤں کو جلا کر اس راکھ میں ہموزن زعفران کستوری

کنگو۔ ملا کر مولہ جانور کے ناج کے نیچے اوپر دے کر منتر کا 108 بار جاپ کر کے سونے چاندی تانبے ہموزن کے تعویز میں ڈال کر پہنے تو خلائق عالم نظروں سے پوشیدہ ہو جاوے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتے او ورادھمر دنمو اورا آئے دیا گھر چرم پری دہانیہ دھرو چندر دکلالی سواہا۔

اول اس منتر کو دیوالی کی رات میں مسان میں جا کر سوالاکھ جپ کرے سدھ ہووے۔ بعد سدھی کام لیوے۔

حُب

اگر کوئی شخص میرے گوشت، تگر، چندن، کنگو، گوروچن، کستوری، زعفران سب کو مساوی الوزن پیس کر 108 بار ابھی منترت کر کے جس کو کھلاوے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھاسکر آئے تو لوگ آتمنے اموگنگ مم وشینگ کرو کرو سواہا۔ یہ منتر گرہن میں سوالاکھ جپ کرنے سے سدھ ہوتا۔

مُحبت

اگر کوئی شخص میرے جسم کے کسی حصہ کو لے کر اس میں کبوتر کا پنچال کنگو، کستوری، زعفران، گوروچن مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے 1001 بار ''اوم رینگ رینگ'' منتر سے بھی منترت کر کے تلک لگاوے۔ جو شخص اس کو دیکھے گا وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کرایہ دار سے مکان فارغ کرانا

اگر کوئی شخص کسی دوسرے سے کوئی مکان فارغ کرانا چاہتا ہے۔ اس طریقہ پر اس کو عمل پیرا ہونا چاہیے۔

میرے جسم پر سات مرتبہ کال راتر کی والا منتر پڑھ کر اس مکان کے دروازہ میں گاڑ دیوے۔ تو وہ گھر جلدی خالی ہو جاوے گا۔

توجہ فرمائیے!

ان باتوں پر غور کیجئے

یہ کتاب قدیم کتاب کا اصلی عکس ہے اور یہ کتاب صرف عاملین اور روحانیت کے ماہرین کے لئے ہے۔ عام لوگ صرف اس کتاب کا مطالعہ کریں اور اس کے علاوہ اگر اس کتاب سے دیکھ کر کوئی تعویذ، منتر، عمل یا چلہ وغیرہ کرتے ہیں ہیں تو اس کے جانی و مالی نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے کیونکہ یہ عام لوگوں کے لئے نہیں ہے لہٰذا اس کتاب کو صرف پڑھیں۔ اگر چہ آپ کوئی تعویذ لکھنا اور عمل یا وظیفہ کرنا چاہتے ہیں تو کسی ماہر عامل، پروفیسر یا پیر کامل سے ملیں اور اس سے مشورہ کر کے یہ کام کریں اگر عامل، پیر، پروفیسر یا قرآن وحدیث پر عبور رکھنے والا عالم آپ کو عمل کرنے کی اجازت دے دیتا ہے تو صرف وہ ہی کام کریں۔ ورنہ ہرگز کوئی ایسا عمل یا کام مت کریں کہ جس سے آپ کسی جانی آسیبی یا جادوئی آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو جائیں تو اس پر مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہوگا۔

ادارہ

ادارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

جنات کی حقیقت
جنات کیا ہیں؟
قیمت: 240 روپے

جن کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟ کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے، دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی شکل کے جن۔

منتروں کے خفیہ راز
جادوگردوں کی آپ بیتی
قیمت: 220 روپے

وہ کونسے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ سکتے بصرف عاملوں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہو جائے گا۔

کالے جادو کا توڑ
بھائی محبوب بوکے
قیمت:

جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔

منتروں سے علاج

اس کتاب میں ایسے منتر وظائف لکھے ہیں جن سے آپ اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لینا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو
بنگال کی کہانی
قیمت: 240 روپے

بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر